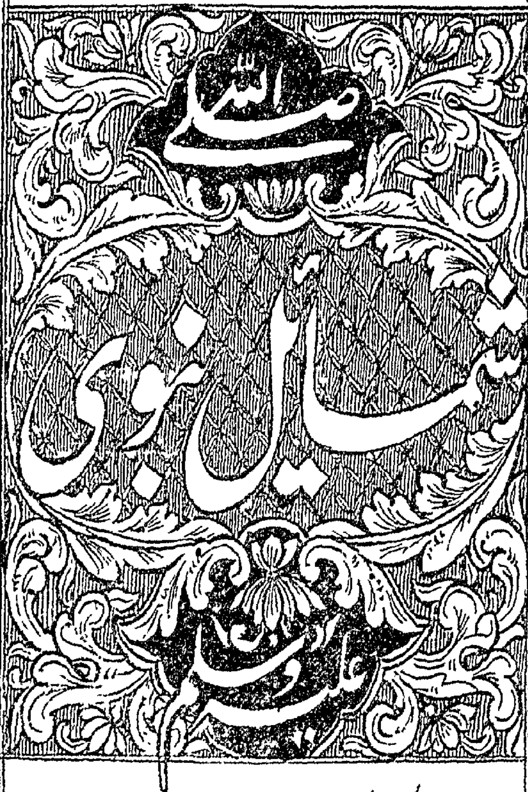
وما ارسلنٰک الا رحمة للعالمین



در مطبع شوکت المطابع شحنۂ ہند میرٹھ طبع شد

کا اور حضرت کے بدن کا اور چہرہ کا اور تمام اعضا کا ہے اور پیدائش ترمذی کی دوسو نو مین ہجرت سے بیچ شہر ترمذ کے اور وفات

2667

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى

سب تعریف اللہ ہی کو ہے اور سلام اوسکے بندون پر جنہنے اوسکو قبول کیا فـ

قال الشيخ الحافظ ابو عيسى محمد بن عيسى ابن

کہا اوستاد کامل حافظ لاکہہ حدیث کے ابو عیسی نے محمد بیٹے عیسیٰ بیٹے

سورة الترمذي رحمة الله عليه

سورہ کے اور وہ حافظ رہنے والے ترمذ کے تھے رحمت اللہ کی اوپر ہووے

باب ما جاء في خلق رسول الله صلى الله عليه وسلم

باب اون حدیثون کا کہ آئی ہین بیچ صورت اور شکل رسول اللہ کی درود بھیجے اللہ کا اوپر اونکی اور سلام

أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ

خبر دی ہمکو ابو رجا قتیبہ بیٹے سعید نے انہوں نے سنا امام مالک بیٹے

أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ

انس سے اونہوں نے سنا ربیعہ بیٹے ابی عبد الرحمن سے انہوں نے انس بیٹے

مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مالک سے جو آنحضرت کے خادم تھے اسطرح پر کہ ربیعہ نے سنا انس بن مالک کو وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَ

علیہ وسلم نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور

لَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ

نہ بہت گورے سے تھے کہ رنگ مین نری سفیدی ہونے سرخی کے۔ اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مایل

وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ أَرْبَعِينَ

اور نہ تھے سر کے بال گھونگر والے اور نہ بہت سیدہے بلکہ اندازکی شکن تھی بیچ کے اونکو اللہ تعالے نے بھیجا سر پر چالیس

سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ

برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت مکہ مین دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ مین

عَشْرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً

دس برس بعد ہجرت کے بعد اوسکے بلا لیا اونکو اللہ تعالے نے شروع ہوتے ساٹھ برس کی عمر کے

حاشیہ ۱ دوسری حدیث مین تریسٹھ برس کی عمر روایت ہے اور اسمین ساٹھ ہے سو یہ وجہ ہے کہ حضرت ربیع الاول مین پیدا ہوئے اور اوسی مین ہجرت کیا اور اسیمین وفات سو راوی نے پورے برس کو شمار کیا اور کہونٹ برس کو چھوڑ دیا اور جسمین تریسٹھ برس کی روایت ہے تو اوس راوی نے تریسٹھ کو اصل سمجھ کر دو برس ولادت اور وفات کے بھی ملا یا اور حقیقت مین حضرت کی عمر شریف تریسٹھ برس کی تھی ۵

وَلَيْسَ فِي رَاسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

اور نتہی اونکی سر اور ڈاڑہی بین بیس بال سفید

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا

اس حدیث کو روایت کی ہم سے حمید ابن مسعدہ بصرے کو رہنے والے سے انہوں نے کہا کہ ہمسے

عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ

روایت کی عبدالوہاب ثقفی نے انہوں نے سنا حمید سے انہوں نے سنا انس ابن مالک سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً

انہوں نے کہا کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد بلندی مایل تہا

لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ حَسَنَ الْجِسْمِ وَكَانَ

اور نتہے بہت لانبے اور نہ بہت چہوٹے بہت پیارا جسم تہا اور تہا

شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ اَسْمَرَ اللَّوْنِ اِذَا

بال حضرت کا ایسا کہ تو اوسمین بہت پیچ تہے اور نہ بہت سیدہا سفید سرخی ملا رنگ تہا

مَشٰى يَتَكَفَّأُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو جہکا چاہتے ہین حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے یعنی

الْعَبْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي

عبدی سے اون نے کہا کہ حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے انہوں نے کہا کہ حدیث کی ہمسے شعبہ نے

اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَ

وہ انہوں نے سنا ابی اسحق سے انہوں نے کہا کہ مین نے سنا براء بن عازب کو کہ وہ کہتے تہے کہ تہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ اوسکے بال مین اندازے کی شکن تہی

بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمُ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ

اور قد بلندی بایل تھا تھوڑا ہی سا فرق تھا دونو مونڈہون کے بیچ مین ف تھا سر کا بال کان کی

اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ

لو تک اور اوپر تھا سرخ جوڑا ف٢ نہین دیکھا مینے کسی چیز کو ہرگز بہت پیاری اور بہتر او سنے

حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ

ف٣ حدیث کی ہمسے محمود بن غیلان نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ

انہون نے سنا ابو اسحاق سے اونہون نے سنا براء بن عازب سے انہون نے کہا کہ مینے نہین دیکھا کسی بال ف والیکو جسکا

فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ اَحْسَنَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بال کندہی کے قریب ہو سرخ جوڑے مین پیارا اور ستھرا زیادہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے

لَهٗ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ

اونکی سر کے بال ایسے تھے کہ مونڈہون سے چھو جاتی تہی ف٤ بتھوڑا ہی سا فرق تھا دونو کندہون کے بیچ مین

لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيْرِ وَلَا بِالطَّوِيْلِ ❁

نہ تھے بہت چھوٹے اور نہ بہت لانبے ❁

۵

حاشیہ ف١ یعنے پر گوشت بدن تہا اس سے پیٹھ کی نالی کم تہی پتلی سے یہ معنی کب ہین جب بعید بائے مضموم عین مفتوح پرہین اور جب بعید کی باے مفتوح عین مکسور پڑہینگے تب یہ معنی ہونگے فرق تہا درمیان دونو مونڈہون کے یعنی سینہ مبارک چوڑا تہا اور یہ صحیح ہے ❁

ف٢ یعنی چادر اور تہبند اور وہ سرخ رنگ کا نہ تہا کیونکہ دوسری حدیثون مین کسم کا رنگا کپڑا منع آیا ہے یہانتک کہ اوسکے جلانیکا حکم دیا ہی حضرت نے ١٢

ف٣ یعنی آدمی آفتاب و ماہتاب پہول وغیرہ کسی چیز کو ویسی پیاری نہ دیکہا ❁

ف٤ سر کے بال تین قسم ہین جمہ لمہ وفرہ جمہ اوس بال کو کہتے ہین کہ دونو مونڈہو نپر پڑا رہے اور فقط سر کے بال کو بہی کہتی ہین اتنا ہی ہو جیسا کہ اوپر کی حدیث مین عظیم الجمہ گذر چکا وہان جمہ کے معنی سر کا بال اور یہ اوس بال کو کہتے ہین جو پکہر ونکی نزدیک پہنچا ہو یہ شرح فارسی مین ہے اور شرح عربی مین لکہا ہے کہ صحیح قول یہی ہے کہ لمہ وہ بال ہے جو کان کی لو سے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل بخاری نے انہوں نے کہا حدیث کی ہمسے ابو نعیم نے انہوں نے کہا حدیث

الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ

کی ہمسے مسعودی نے انہوں نے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے انہوں نے سنا نافع

بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ

ابن جبیر ابن مطعم سے انہوں نے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے انہوں نے کہا نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے پر گوشت تھیں انگلیاں ہتھیلی اور دونو قدموں کی

ضَخْمُ الرَّاْسِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ طَوِيْلُ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى

بڑا تھا سر مبارک فربہ تھے جوڑ بند سلسلہ لانبا اور پتلا سا سینہ سے ناف تک اگنے کا بال تہا جب راہ چلتے

تَكَفَّاَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا

تو آگے کو جھکے لگتے بہلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اترتے تھے نہ دیکھا میں نے سامنے انکے اور نہ

بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

بعد اونکے مثل اونکے اللہ درود بھیجے اور سلام ٭ جو حدیث گزر چکی اوسی کو حدیث کی ہمسے سفیان

بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابن وکیع نے انہوں نے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے اونہوں نے سنا مسعودی سے اسی سند سے

نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ ٭ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ

لفظوں میں تو کچھ فرق ہے اور معنی ایک ہیں حدیث کی ہمسے احمد بن عبدہ ضبی

البصری وعلی بن حجر وابو جعفر محمد بن الحسین

بصری نے اور علی بن حجر اور ابو جعفر محمد ابن حسین نے

وھو ابن ابی حلیمة والمعنی واحد قالوا ثنا

اور وہ بیٹے ہیں ابن ابی حلیمہ کے ہین اور سب کی روایت کی معنی ایک ہین اون سب نے کہا حدیث کی ہمسے

عیسی بن یونس عن عمر بن عبد اللہ مولی غفرة قال

عیسی ابن یونس نے اونہون نے سنا عمر بن عبداللہ سے جو غلام ازاد کیے ہوئے غفرہ کی ہین اونہون نے کہا

حدثنی ابراھیم بن محمد من ولد علی بن ابی طالب قال

حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین ہین علی ابن ابی طالب کے کہا

کان علی اذا وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ تہے علی جب صفت کرتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالطویل

تب کہتے تہے کہ نہ تھے رسول اللہ علیہ وسلم بہت لانبے

الممغط ولا بالقصیر المتردد وکان ربعة من القوم

حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے ٹھنگنے اور قد بلندی مایل تہا سب اصحابون سے

لم یکن بالجعد القطط ولا بالسبط کان جعدا رجلا

نہ تہے بال گہونگروالے اور نہ بہت سیدھے بال ہین اندازیکی شکن تہی

ولم یکن بالمطھم ولا بالمکلثم وکان فی وجھہ

اور نہ تہا گوشت پہولا پہولا اور نہ تہا موٹا نہ بہت گول پر تہی اونکے موکھڑے مین

تدویر ابیض مشرب ادعج العینین اھدب

گولائی پیاری گوری سی سرخی ملی بہت سیاہی تہی دونو آنکھون مین دراز پلکین

سینچا رسول اللہ نے خط
ایکدن پہ سبیل اللہ فقط
اور کہا ہذا سبیل راست
اور اینکے کئی راہ ہین
یعنی یہ بیچ کی ہے راہ ...
سیدہی اور ہین ادہر خطوط ...
واہنی اور بائین ہی ...
اور کہا ہر ایک ...
اور ہر راہ پر ...
ہے بلاتا اور سب اس راہ پر

ایک دن ...
پہر پڑہی حضرت نے یہ آیت کریم
جان لو ہذا صراطی مستقیم
یعنی فرمایا ہی رب العالمین
راہ سیدہی ہے میری یہ بالیقین
سیدہی اور ... بالیقین
واہنی بائین ...
اور ...
... بالیقین ...

الْأَسْفَارِ جَلِيلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ ذُو مَسْرُبَةٍ شَثْنُ

پرونیان بہاری تہے دونو مونڈہبے اور دونو شانی ملے تھے[1] تمام بدن مین بال تہی سینہ سے ناف تک

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَقَلَّعَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ فِي صَبَبٍ

دونو ہتیلی اور دونو قدمون کی جب راہ چلتے تو قوت سے چلتے گویا کہ بلندی سے پستی مین اوترتے تہے

وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

اور جب کبھی کیطرف کو نگاہ کرتے تو پوری دونو انکہونکی[2] اونکے دونو کندہونکے بیچمین مہر نبوت تہی

وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ أَجْوَدُ النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً

اور وہ حضرت تمامی سب نبیون کے تہے سخی سب آدمی سے زیادہ کشادگی سینہ کے سبب اور سچے زیادہ سب آدمی سے

وَأَلْيَنُهُمْ عَرِيكَةً وَأَكْرَمُهُمْ عَشِيرَةً مَنْ رَآهُ بَدَاهَةً هَابَهُ

اور نرم زیادہ سب سے طبیعت مین اور نیک زیادہ سب سے کوئی دیکھتا اونکو اچکے مین ڈر جاتا

وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ

اور جو کوی رل مل جاتا اونکو پہچان جاتا دوست رکھتا اونکو سراہنے والا کہتا مینے سامنے اونکے

وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسٰى

اور نہ بعد اونکے مثل اونکے رحم ہو اللہ کا اونپر اور سلام[3] کہا ابو عیسے نے

رَحِمَهُ اللّٰهُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ

رحم کرے اللہ اونپر سنا مینے ابا جعفر محمد بن حسین کو کہ وہ کہتے تہے

سَمِعْتُ الْأَصْمَعِيَّ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صلعم

کہ سنا مینے اصمعی کو کہ وہ کہتے تہے بیان حدیث صفت نبی صلعم

حاشیہ[1] ایسے مونڈہون اور شانون کا ہونا نشانی ہے بڑی قوت کی اور شجاعت کی ۱۲

[2] یعنے آنکھ کے کنارے سے نہ دیکھتے جیسا کہ تکبر والون کی عادت تھی ۱۲

[3] یہان سے لغت کی تحقیق ہے حدیث کے معنی ہو چکے ۱۲

صلى الله عليه وسلم الممغط الذاهب طولا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ممغط کے معنے نکل جانیوالا طول مین

قال وسمعت اعرابيا يقول في كلامه تمغط في نشابته

کہا اصمعی نے اور سنا مینے ایک عرب کے گانون بسنے والیکو اپنی بات مین بولا حد سے بڑھ گیا تیر

اي مدها مدا شديدا والمتردد الداخل بعضه

کھینچنے مین یعنی کھینچا تیر کو بڑے زور سے کھینچا اور متردد وہ ہے کہ جسکا ایک بدن ایک مین گھسا ہو

في بعض قصرا واما القطط فالشديد الجعودة و

مارے چھٹائی کی اور لیکن قطط کے معنے بہت گھونگر والے بال اور

الرجل الذي في شعره حجونة اي تثن قليلا واما

وہ شخص جسکے بال مین انداز کی شکن ہووے یعنی شکن ہو تھوڑی تھوڑی اور لیکن

المطهم فالبادن الكثير اللحم والمكلثم المدور

مطہم کو عرب مین بادن کہتے ہین جسکے گوشت پھولا ہوا ہو اور مکلثم وہ جسکا گول

الوجه والمشرب الذي في بياضه حمرة والادعج

مونھ ہو اور مشرب جسکی رنگ کی سفیدی مین سرخی ہو اور ادعج وہ

الشديد سواد العين والاهدب الطويل الاشفار

جسکی آنکھ کی سیاہی خوب سیاہ ہو اور اہدب وہ جسکی پلکی دراز ہو

والكتد مجتمع الكتفين وهو الكاهل والمسربة هو

اور کتد وہ جسکے مونڈھے ملے ہوں اور اسیکو لغت مین کاہل کہتے ہین اور مسربہ کہتے ہے

الشعر الدقيق الذي كانه قضيب من الصدر

کہ بال پتلا سا ایسا کہ گویا کھجوری شاخ ہے سینہ سے

إِلَى السُّرَّةِ وَالشَّثْنُ الْغَلِيظُ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَفَّيْنِ

ناف تک اور شثن پر گوشت انگلیان ہتیلیان

وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقَلُّعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبُ

اور قدمون کی اور تقلع قوت سے چلنا اور صبب بلندی

الْحُدُورُ تَقُولُ انْحَدَرْنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ

اوترنا جیسا کہ تو بولتا ہے ہم اوترے اوترنے کے مکان مین اور راوی جو بولا

جَلِيلُ الْمُشَاشِ يُرِيدُ رُؤُسَ الْمَنَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ

جلیل المشاش سو اوسکی یہ مراد کہ مونڈہونکے سر باری تہی اور عشرة کے معنے

الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرُ الصَّاحِبُ وَالْبَدِيهَةُ الْمُفَاجَاةُ

ساتھ رہنا اور عشیر کہتے ہین ساتھ رہنے والیکو اور بداہت کہتے ہین اچانکی کو

يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِأَمْرٍ أَيْ فَجَأْتُهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

لوگ بولتے ہین اچانک مین کیا مینے کام یعنی یکایک یہ کام کر پڑا حدیث کی ہمسے سفیان

بْنُ وَكِيعٍ قَالَ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ

بن وکیع نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے جمیع بن عمیر ابن عبد الرحمن عجلی نے

إِمْلَاءً عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي

پڑہ کے ہمارے آگے اپنی کتاب سے کہا خبر دی ہمکو ایک مرد نے وہ بنی

تَمِيمٍ مِنْ وُلْدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

تمیم کی قوم سے تہا اولاد مین ابی ہالہ کے جو زوج تہی ام المومنین خدیجہ رض کی وہ پکارا جاتا تہا ابا عبد اللہ

حاشیہ ۱۶ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایام جاہلیت مین طاہرہ کہتے تہے اونکی پاکدامنی کے سبب اول پہلا نکاح اونکا ابی ہالہ ابن زرارہ تمیمی کیساتہ ہوا تہا اوسسے دو بیٹے ہوئے تہے ایک کا نام ہالہ دوسری کا نام ہند بعد ابی ہالہ کے عتیق ابن خالد مخزومی کے نکاح مین آئین اوسنے ایک بیٹی ہند نام لڑکی پیدا ہوئی بعد اوسکی پیغمبر صلعم کے نکاح مین آئین اسوقت حضرت پچیس ۲۵

برس کے تہے خدیجہ چالیس برس کی اونسے پہلے حضرت نے نکاح نکیا تہا اور نہ اونکی زندگی بہر دوسرا نکاح کیا عدد تو یقین

عن ابن لابی ھالۃ عن الحسن ابن علیؓ قال سالت

اوس مرد سے روایت کی ابی ہالہ کے ایک بیٹے سے اوسنے روایت کی امام حسن بن علی سے کہا امام حسن نے

خالی ھند بن ابی ھالۃ وکان وصافا عن حلیۃ

پوچھا میں نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے جو تھے صفت کرنیوالے صورت اور شکل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا اشتھی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور میں مشتاق تھا

ان یصف لی شیئا اتعلق بہ فقال کان رسول اللہ

کہ وہ بیان کرے مجھسے کچھ صورت آنحضرت کی یاد کر رکھوں میں تب کہا تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم فخما مفخما یتلالؤ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مچ بزرگ لوگونکی آنکھونمیں بزرگ جسمیں کہ چمکتا تھا

وجھہ تلالؤ القمر لیلۃ البدر اطول من المربوع

مونہ اونکا جیسے چمکتا ہے نور چودھوین رات کا کچھ لانبے تھے میانہ قد سے

واقصر من المشذب عظیم الھامۃ رجل الشعر

اور چھوٹے تھے بہت لانبے قد سے بڑا تھا سر مبارک اندازی کی سکن تھی بال مین

ان انفرقت عقیقتہ فرق والا فلا یجاوز شعرہ

اگر پھٹ جاتا سر کا بال اونکا تو پھٹا رہنے دیتے اور نہیں تو نہ بڑھتا سر کا بال

شحمۃ اذنیہ اذا ھو وفرہ ازھر اللون واسع الجبین

اونکی کان کی طرف سے جب کہ بڑھ دیتے اوسکو روشن زیادہ رنگ اونکا کشادہ تھی پیشانی

حاشیہ ؎ یعنی کبھی نکل آتی تھی سرکے بال میں اور کبھی تھوڑے ہوتے تو کان کی لو تک رہتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بغیر قصد کے مانگ نکل آتی اور قصداً مانگ نکالنے کا حال دوسری حدیث میں آویگا اور وہ افضل ہے کیونکہ وہ حضرت کا آخری فعل ہے ۱۲

سر و سرور سرکوی سلام بعد بعث حضرت عیسیٰ تا زمانہ قبلہ نمایند خوف شنید زنده ترکہ بیر تمسنت سمنی میں جیسی سعید ابن احمد ... اختلاف نفاق بنی سنت تمسمرا نفاق یعنی بہ عقیدہ ... عمی ... آزاد بدعت سنت سنی جمع بدعت بہترین... سنت ... عیسیٰ ... سنت اصحاب یعنی ... بن علی

۱۱

رہنمای جادہ ... اتی سنت کا ... محبت ... تا رسول ... از حق بدعت ... ماحی ... حامل سنت ... آنحضرت ... دین میں بدعت ... افضل بدعت کا ...

اَزَجَّ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ يُدِرُّهُ

ابرو پتلی سی تھین بہوین اچہی پوری دراز بہت دراز بہت ملی ہوی نہین دونو کی بیچ میں ایک رگ

الْغَضَبُ اَقْنَى الْعِرْنِيْنِ لَهٗ نُوْرٌ يَعْلُوْهُ يَحْسِبُهُ مَنْ لَمْ

غصہ[1] لینی اونچی تہی ناک اونکی اوسمین ایک نور تہا بلند ہوتا معلوم کرتا جو

يَتَأَمَّلْهُ اَشَمَّ كَثُّ اللِّحْيَةِ سَهْلُ الْخَدَّيْنِ ضَلِيْعُ

تامل نکرتا کہ ناک کا بانسا بلند ہے[2] گہنی تہی ڈاڑہی برابر تہے رخسارے کشادہ تہا

الْفَمِ مُفَلَّجُ الْاَسْنَانِ دَقِيْقُ الْمَسْرُبَةِ كَاَنَّ عُنُقَهٗ

سونہہ کہلے تہی آگے کے دانتو نمین سینہ سی ناف تک بال تہا پتلا سا گویا کہ گردن اونکی

جِيْدُ دُمْيَةٍ فِيْ صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلُ الْخَلْقِ بَادِنٌ

گردن تہی تصویر کی صفائی چاندی کی سی[3] انداز سے ساتہ تہی صورت اور شکل

مُتَمَاسِكٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ عَرِيْضُ الصَّدْرِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ

پر گوشت بدن تہا کسا ہوا برابر تہا شکم اور سینہ مبارک چوڑا تہا سینہ تہوڑا ہی سا فرق تہا دونو

الْمَنْكِبَيْنِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ اَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ مَوْصُوْلُ

مونڈہوں مین بہاری تہی جوڑ بند چمکیلا بدن کپڑا اوتارلی مین[4] ملا ہوا تہا

حاشیہ[1] اسکی دو معنی ہین ایک یہ کہ غصہ کے وقت رگ پہول اوٹہتی تہی اور دوسری معنی یہ کہ غصہ کیوقت اوسمین جنبش ہوتی تہی ۱۲

[2] یعنی نور کی سبب سی ناک بہت اونچی لگتی تہی اور حقیقت مین بہت اونچی نہتی تامل کرنیسی معلوم ہوتا کہ یہ اونچائی نور کی ہے ۱۲

[3] دمیہ کہتے ہین پتلی کو جو ہاتہی دانت وغیرہ سے بناتے ہین اور دستور ہے کہ تصویر کو خاطر خواہ بناتے ہین خوبصورت تو جب کوئی کسی کی صفت کرتا ہے تو کہتا ہے کہ فلانا کیا خوبصورت ہے گویا کہ عالم تصویر کا ہے ایسا ہی راوی نے محاورہ کے موافق صفت کی یہ نہ تصویر بنائی کی برائی دوسری حدیثو ںمین ہے ۱۲

[4] یعنی جب کپڑا بدن سے اوتارتے تو بدن نورانی اور پیارا لگتا ۱۲

مَا بَيْنَ اللَّبَّةِ وَالسُّرَّةِ بِشَعْرٍ يَجْرِي كَالْخَطِّ

دہکیدی سے اور ناف تک بال سے جو بہتا تہا مثل خط کے

عَارِي الثَّدْيَيْنِ وَالْبَطْنِ مِمَّا سِوَى ذٰلِكَ أَشْعَرُ

خالی تہین دونو چہاتی اور شکم مبارک بالونسی سواے اس بال کے جو مذکور ہوا بہت بال تہے

الذِّرَاعَيْنِ وَالْمَنْكِبَيْنِ وَأَعَالِي الصَّدْرِ طَوِيْلُ الزَّنْدَيْنِ

دونو بازو اور دونو کندہون اور اوپر اوپر سینہ مبارک کے دراز تہا دونو کلائیان

رَحْبُ الرَّاحَةِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ

کشادہ تہی ہتہیلی[1] پر گوشت تہین دونو ہتہیلی اور دونو قدمون کی دراز تہین

الْأَطْرَافِ أَوْ قَالَ شَائِلُ الْأَطْرَافِ خُمْصَانُ الْأَخْمَصَيْنِ

انگلیان یا راوی نے کہا بلند تہین انگلیان گہرے تہے تلوے اندازیکے ساتہ برابر

مَسِيْحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَاءُ إِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا

اور نرم تہے دونو قدمین اسطرح سے کہ بہتا تہا دونو مین سے پانی[2] جب راہ چلتے تو چلتے پانوکو اوہر کرتے

يَخْطُو تَكَفِّيًا وَيَمْشِي هَوْنًا ذَرِيْعُ الْمِشْيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا

چلتے آگے کو جہکے ہوئے اور چلتے آرام اور نرمی کیساتہ تیز چال جب چلتے تو ایسا لگتا

يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيْعًا خَافِضُ الطَّرْفِ

کہ بلندی سی پستی مین اوترتے ہین اور جب کسیکی طرف نگاہ کرتی تو نگاہ کرتے پوری پہر کر نیچی رہتی اپنی نگاہ

حاشیہ [1] یعنی ہتہیلی کشادہ دیکہنے مین تہی اور دوسری یہ معنی کہ حضرت کے ہاتہہ مین سخاوت تہی ۱۲

[2] یعنی پشت پاون کی ملائمت اور نرمی کے سبب پانی ٹہر نہ سکتا بہ جاتا کیون کہ کہین گڑہا نہ تہا سب برابر تہا ۱۲

[3] یعنی قوت سے چلتے آہستگی کیساتہ اور چلنے مین آگے کو جہکنا بہلا لگتا اور نرم چال تہی مگر قدم بڑہا کے رکہتے تہے اچہی تیز چال چلتے متکبرونکی چال نہ چلتے ۱۲

نَظَرُهٗ اِلَى الْاَرْضِ اَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهٖ اِلَى السَّمَاۤءِ جُلُّ

نظر اونکی زمین کی طرف زیادہ تہی اونکے دیکہنے سے اسمان کیطرف اکثر حضرت کا

نَظَرِهٖ الْمُلَاحَظَةُ يَسُوْقُ اَصْحَابَهٗ يَبْدَءُ مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ

دیکہنا آنکہہ کے کنارہ سے تہا اور آپ آگے سے چلنے کا حکم دیتے اپنی اصحاب کو سلام پہلے کہتے جس سے ملتے

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حدیث کی ہمسے ابوموسی نے محمد بن مثنی سے اور نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ

اسنے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اوسنے روایت کی سماک بن حرب سے اوسنے کہا سنا میں نے جابر بن

سَمُرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمرہ سے کہ وہ کہتے تہے کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبِ قَالَ شُعْبَةُ

کشادہ دہن سفید سرخی ملی آنکہہ تہی آنحضرت کی چہوٹی ایڑی اونکی کہا شعبہ نے

قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہ کہا میں سماک سے کہ کیا ہے ضلیع الفم کہا اوسنے کہ بڑا منہ کہا میں نے

مَا اَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شِقِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا

کہ کیا ہے اشکل العین اوسنے کہا لنبا شگاف آنکہہ کا میں نے کہا کہ کیا ہے

حاشیہ ۵۲ یہ کہ تہا جیسے بیٹھے رہتے ۱۲

۵۳ یہ کہ تہا جیسا کسی بات کو سوچتے ہوتے یا یہ کہ دنیا کے مال کو آنکہہ کے کنارہ سے دیکہتے اوسکو ناچیز جان کر ۱۲

۵۴ صحابہ کو فرماتے پیچہے ہیں اور آپ آگے چلتے اور فرماتے کہ میری پیچہے ملائک کو چلنے دو ۱۲

۵۵ یہ کمال حسن اخلاق و تواضع کا سبب تہا اور امت کو تعلیم تہی خوبی اخلاق کی یعنی اچہے چلن کی ۱۲

۵۶ عرب لوگ مردونکی صفت جانتے ہیں کشادہ دہن ہونا اسواسطے کہ یہ نشانی ہے خوش گویائی کی ۱۲

۵۷ یعنی آنکہہ کی پلک لنبان میں بہتی تہی جیسا کہ ہندوالی ابنہ کو بیانک کی تشبیہ دیتے ہیں مگر قاضی عیاض وغیرہ نے اس تفسیر پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ وہم اور غلطی ہے کہ جو سماک نے کہا بلکہ اشکل وہ ہے کہ جسکی آنکہہ کی سفیدی

مَنْهُوسُ العَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ العَقِبِ حَدَّثَنَا

منہوس العقب اوسنے کہا تہوڑا گوشت مہو جسکی ایڑی مین حدیث کی ہمنے

هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ القَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ

ہناد بن سری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبثر بن قاسم نے اوسنے سنا اشعث سے

يَعْنِي بْنَ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

یعنی ابن سوار سے اوسنے سنا ابی اسحق اوسنے جابر بن سمرہ سے

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ

انہوں نے کہا دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات

إِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى

رات مین اور آپکے اوپر چادر کہیند سرخ تہا پہر شروع کیا مینے کہ دیکہنے لگا اونکیطرف اور

القَمَرِ فَلَهُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ القَمَرِ ؎ حَدَّثَنَا

چاند کیطرف پس بیشک حضرت میری نگاہ اور اعتقاد مین بڑہکر تہے چاند سے ؎ حدیث کی ہمسے

سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ

سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن رواسی نے

عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ البَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ

اوسنے روایت کی ابی اسحاق سے کہا پوچھا ایک مرد نے براء ابن عازب سے

أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ

کہ بہلا تہا موںہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مثل تلوار کے چمکتا ۱۲

حاشیہ ؎ راوی نے کہا کہ میرے اعتقاد مین حضرت کا حسن چاند سے بہتر تہا تو اسنے اپنا حال بیان کردیا کوئی یہ نہ سمجہے کہ انہین کو ایسا معلوم ہوا بلکہ حقیقت مین آنحضرت ایسے ہی تہے ۱۲

قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْمَصَاحِفِيُّ

کہا نہین بلکہ مثل چاندکی روشن تہا ع۱ حدیث کی ہمسے ابو داود مصاحفی

سُلَیْمَانُ ابْنُ سَلْمٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ عَنْ صَالِحِ

سلیمان ابن سلم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اوسنے روایت کی صالح

بْنِ اَبِی الْاَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ

ابن ابی اخضر سے اوسنے روایت کی ابی شہاب سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ سے ابوہریرہ نے کہا کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَبْیَضَ کَاَنَّمَا صِیْغَ مِنْ فِضَّۃٍ رَجِلَ الشَّعْرِ حَدَّثَنَا

گورے گویا کہ بنائے گئے تہے چاندی سے ع۲ اندازکی شکن تہی بال مین حدیث کی ہمسے

قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ اَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبردی ہمکو لیث ابن سعد نے اوسنے سنا ابی زبیر سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسنے جابر بن عبد اللہ سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ عُرِضَ عَلَیَّ الْاَنْبِیَآءُ فَاِذَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ ضَرْبٌ

فرمایا دکہلائے گئے مجکو نبی لوگ تب پہر یکایک دیکہا موسی علیہ السلام کو کہ تہے وہ

مِنَ الرِّجَالِ کَاَنَّہٗ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَۃَ وَرَاَیْتُ

ہلکی بدن کے گویا کہ وہ قوم شنوء کے مردون سے تہے ع۳ اور دیکہا مینے

حاشیہ ع۱ سایل نے پوچہا کہ مثل تلوار کی حضرت کا مونہ لنبا اور روشن تہا براولی کہا کہ نہین حضرت کا مونہ چاند سا
ع۲ چاندی کی تشبیہ فقط چمک کیواسطے ہی رنگ کے نہین کیونکہ چاندی سفید ہوتی ہی اور حضرت کا رنگ مایل بسرخی تہا ۱۲
ع۳ شنوء ایکقوم ہین یمین مین اکثر وہ لوگ ہلکے بدن پاکیزہ شکل ہوتی ہین نہ بہت موٹے نہ تپلے ۱۲

عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ

عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو پس یکایک بہت ملتے ہیں اوس سے کہ دیکھا ہوں

بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

اوسکو ہمشکل عروہ ابن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم علیہ

السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ

السلام کو پس یکایک ملتے تھے وہ اوس سے کہ دیکھتا ہوں میں اوسکو ہمشکل صاحب تمہارے

يَعْنِي نَفْسَهُ الْكَرِيمَةَ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھا میں نے جبرئیل علیہ السلام کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ حَدَّثَنَا

پس یکایک ملتے تھے اوس شخص سے کہ دیکھتا ہوں میں اوسکو برابر شکل ملنی میں دحیہ کلبی کے حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ

محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے اور دونوں کی روایت کے ایک ہی معنی ہیں

قَالَا أَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ

کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے اور سنا جریری سے اوسنے

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ

کہا میں نے سنا ابو طفیل کو کہ وہ کہتے تھے

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

وسلم کو اور اب باقی رہا روئے زمین پر کوئی

رَاٰهُ غَيْرِيْ قُلْتُ صِفْهُ لِيْ قَالَ كَانَ اَبْيَضَ مَلِيْحًا

دیکہا ہو اونکو میرے سوا[1] کہا مینے بیان کر انکا مجہسے اوسنے کہا تہی حضرت گورے سرخی ملی شکل

مُقْصَدًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا اِبْرَاهِيْمُ

اور جال میانی[2] حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم

بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ

ابن منذر حزامی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن ثابت زہری نے

اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَخِيْ مُوْسٰى بْنِ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم ابن اخی موسے ابن

عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

عقبہ نے اوسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اوسنے کہا تہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کہڑکی تہی دونو اگلے دانتون مین

اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ

جب بات کرتے تو نظر آتا جیسے ایک نور ہے کہ نکل رہا ہے دونو اگلے دانتون سے اونکے

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین مہر نبوت کے بیان مین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنِ الْجَعْدِ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی مجکو حاتم ابن اسمعیل نے اوسنے سنا جعد

حاشیہ[1] یعنی کوئی اصحاب میرے سوا اب زندہ نہیں سو حضرت کی صورت شکل جو پوچہنا ہو مجہسے پوچہ لو ۱۲

[2] یعنی نہ بہت لانبے نہ بہت چہوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے بلکہ ہر عضو اندازے کے ساتہ اپنے موقع پر ۱۲

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ

ابن عبد الرحمن سے اوسنے کہا سنا مینے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تھے۔

ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لیگئی مجکو میری خالہ طرف رسول الله صلے الله علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ

وسلم کے پہر کہا یا رسول الله بیشک میرا بھانجا بہت بیمار ہے تب ہاتہہ پھیرا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ

رسول الله صلے الله صلے الله علیہ وسلم نے میرے سر پر اور دعا فرمائی میرے واسطے برکت کی

وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

اور وضو کیا پس پیا مینے وضو کے گری ہوئی پانی کو اور کہڑا ہوا مین پیٹہہ کے پیچہے حضرت کی

فَنَظَرْتُ اِلَى الْخَاتَمِ الَّذِيْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَاِذَا هُوَ مِثْلُ

پس دیکہا مینے طرف مہر نبوت کی جو دونو مونڈہون کے بیچمین ہی پہر ناگاہ وہ مثل

زِرِّ الْحَجَلَةِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالْقَانِيُّ

گھنڈی مسہری کے ہی حدیث کی ہمسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو ایوب ابن جابر نے اوسنی سنا سماک ابن حرب سے اوسنے سنا جابر ابن سمرہ سے

حاشیہ ۱ یعنی دعا کیا کہ اوسکی عمر مین برکت ہو یا عمر اور دوسری چیزونکی واسطے دعا کیا جیسے روزی وغیرہ ہے ۱۲

۲ اور بعضے کہتے ہین کہ حجلہ کہتی ہین چکور کو یعنی مہر نبوت کی مثل بیضہ چکور کے ہی مگر یہ صحیح نہین ہے صحیح یہ ہے کہ حجلہ کہتے ہین مسہری کو جو دلھن کے واسطے کپڑے کا مکان بناتے ہین اوسمین بڑی بڑی گھنڈیان بہت لگاتے ہین اوسکو چھپرکھٹ بہی کہتے ہین ۱۲

قَالَ رَاَیْتُ الْخَاتَمَ بَیْنَ کَتِفَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اوسنی کہا دیکہا مینے مہر نبوت کو درمیان دونو کندہون مبارک رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غُدَّۃً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَیْضَۃِ الْحَمَامَۃِ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کے ایک نار گوشت کا ابہرا ہوا سرخ رنگ مانند بیضہ کبوتر کے حدیث کی ہمسے

اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِیُّ اَنَا یُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ اَبِیْہِ

ابو مصعب مدینہ کے رہنے والے نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسی یوسف ابن ماجشون نے اوسنے روایت کی

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَۃَ عَنْ جَدَّتِہٖ رُمَیْثَۃَ

اپنے باپ سے اوسنے عاصم ابن عمر بن قتادہ سے اوسنے اپنی دادی رمیثہ سے

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَوْ

کہا رمیثہ نے سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم سے اسیوقتمین کہ اگر

اَشَآءُ اَنْ اُقَبِّلَ الْخَاتَمَ الَّذِیْ بَیْنَ کَتِفَیْہِ مِنْ قُرْبِہٖ

مین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو حضرت کے دونو کندہونکے بیچمین تہی تو اتنا نزدیک تہی مین

لَفَعَلْتُ یَقُوْلُ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ یَوْمَ مَاتَ اِھْتَزَّ لَہٗ

حضرت سے کہ چوم سکتی تہی اوسوقت فرماتے تہے حضرت سعد بن معاذ کے حقمین جسدن وہ مری تہی جنبش کیا

عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ؂ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَۃَ الضَّبِّیُّ

اوسکے واسطے رحمن کے عرش نے ؂ حدیث کی ہمسے احمد بن عبدہ ضبی نے

وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَّغَیْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ

اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگون نے سب نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ مَوْلٰی غُفْرَۃَ قَالَ ثَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اوسنے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کیے ہوئے غفرہ کے تہی اوسنے کہا حدیث کی مجہسے ابراہیم ابن

حاشیہ ؂ یعنی اونکی روح جو عرش پر پہونچی تہی اوسکی خوشی سے عرش ہل گیا ۱۲ منہ

مِنْ وُلْدِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيطَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

جو اولاد مین سے علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ تھے

عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا وَصَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علی رضی اللہ عنہ جب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَالَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

تو ذکر کرتے حدیث بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونون مونڈھون کے بیچ مین مہر نبوت تھی

وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ

اور وہ حضرت خاتم النبیین تھے حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے

اَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ ثَنِيْ عِلْبَاءُ ابْنُ اَحْمَرَ ثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَخْطَبَ

ابوعاصم نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ بن ثابت نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے علبا بن احمر نے اونسے کہا

الْاَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث کی ہمسے عمرو ابن اخطب انصاری نے کہا مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا اَبَا زَيْدٍ اُدْنُ مِنِّيْ فَامْسَحْ ظَهْرِيْ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهٗ

وآلہ وسلم نے کہ اے ابوزید قریب ہو مجھ سے اور مل دے میری پیٹھ تب ملا مینے پیٹھ حضرت کی

فَوَقَعَتْ اَصَابِعِيْ عَلَى الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ قَالَ شَعَرَاتٌ مُجْتَمِعَاتٌ

پھر جا پڑی انگلی میری مہر نبوت پر علبا کہتے ہین کہ کہا مینے وہ کیسی تھی کہا کہ چند بال تھے اکٹھے

حاشیہ ۵ ابوزید نے مہر نبوت کو آنکھ سے نہ دیکھا تھا ہاتھ سے چھونے مین چند بال دریافت ہوئے سو بیان کر دیا دوسرے راویون نے شکل اور رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کسینے کبوتر کے بیضہ اور کسینے گھنڈی کی تشبیہ دیا سب سچ ہے جس سے جو مثل ہوسکی بیان کیا بہر صورت مہر نبوت ثابت ہوئی اسیطرح کسی نے اوسکا رنگ سرخ بیان کیا کسی نے سبز اور سیاہ یہ بھی سچ ہے بدنکا رنگ مبارک سرخ تھا اوسکو بھی سرخ کہا اور مہر نبوت پر خال خال تھے اوسکو کسی نے سبز کسینے سیاہ کہا ۱۲

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث خزاعی نے

أَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنِي أَبِي ثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

اونسے کہا حدیث کی ہمسے حسین بن واقد سے اونسے کہا حدیث کی ہمسے میری باپ نے اسنے کہا عبد

بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلْمَانُ

بریدہ نے اونسے کہا میں سنا ابی بریدہ سے وہ کہتے تہے کہ لایا سلمان فارسی

الْفَارِسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جسوقت

قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ

کہ حضرت تشریف لائی مدینہ ایک خوانچہ میں اوسکے اوپر رکہی ہوئی تازہ کہجورین تب لا رکہدیا اوسکو

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ مَا

سامنے رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان یہہ

هَذَا فَقَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ فَقَالَ ارْفَعْهَا

کیا ہے تب وہ بولے یہ صدقہ ہے آپ اور آپ کے اصحاب کیواسطے حضرت نے کہا اوٹھا اسکو

فَإِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْغَدَ بِمِثْلِهِ

کیونکہ ہم لوگ نہین کہاتے صدقہ راوی نے کہا کہ پہر اوٹہالیا اسکو سلمان نے دوسری دن ویسا ہی

فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوانچہ اور رکہدیا اوسکو سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت نے فرمایا کیا ہے یہ یا سلمان تب کہا سلمان نے یہ ہدیہ ہے آپکی واسطے تب فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لاصحابہ ابسطوا ثم نظر الی
صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو سب کو اپنا تہ بڑھاؤ لوڈ اسکے کہا
الخاتم علی ظہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سلمان نے طرف مہر نبوت کی اوپر پیٹھ مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
فامن بہ وکان للیہود فاشتراہ رسول اللہ صلی اللہ
سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان یہودی کے غلام تب اوسکو خرید لیا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بکذا وکذا درھما علی ان یغرس
علیہ وسلم نے کسیقدر درہم پر اس شرط پر کہ بٹھا لین حضرت
لھم نخیلا فیعمل سلمان فیہ حتی تطعم فغرس
اونکے واسطے خرما کے درخت اور کماوی سلمان اوس باغ کو جبتک کہ وہ پہلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النخل الا نخلۃ
پھر بویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرما کے درخت مگر ایکدرخت
واحدۃ غرسھا عمر رضی اللہ عنہ فحملت النخل من عامھا
کہ اوسکو بویا عمر رضی اللہ عنہ نے پھر پہلے سب درخت اسی سال
ولم تحمل نخلۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور نہ پہلا ایکدرخت تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
ماشان ھذہ النخلۃ فقال عمر یا رسول اللہ انا غرستھا
کیا حال ہے اس درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ میں نے بویا تہا
فنزعھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فغرسھا
پھر اوکہاڑ ڈالا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر بو دیا اسکو

حاشیہ سلمان بعضوں نے کہا ہے کہ چالیس وقیہ چاندی کا اور بعضو نے کہا ہے چالیس ہزار درہم کے سونے اور ایک وقیہ سونے کا

عن عطاء بن یسار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائھم مساجد

۲۳

عن ابن عباس ... ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ الیہود والنصاری اتخذوا قبور انبیائھم مساجد

فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا بِشْرُ

سو وہ بھی پہلا اوسی سال (۱) حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنی کہا حدیث کی بشر

بْنُ الْوَضَّاحِ اَنَا اَبُوْ عُقَيْلِ نِ الدَّوْرَقِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ قَالَ

بن وضاح نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عقیل دورقے نے اوسنے سنا ابی نضرہ سے اوسنے کہا

سَئَلْتُ اَبَا سَعِيْدِنِ الْخُدْرِیَّ عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پوچہا مینے ابو سعید خدری کو احوال سے مہر رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِیْ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ فَقَالَ كَانَ فِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنی مہر نبوت کا حال تب کہا کہ تہا حضرت کی

ظَهْرِهٖ بَضْعَةٌ نَاشِزَةٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ

پیٹہہ مبارک مین ایک ٹکڑا گوشت کا اوبہرا ہوا حدیث کی ہمسے ابو الاشعث احمد ابن

الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ الْبَصْرِیُّ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ

مقدام عجلی بصری نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد بن زید نے اوسنے سنا عاصم

نِ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَرْجِسَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ

احول سے اوسنے سنا عبد اللہ بن سرجس سے کہا عبد اللہ نے آیا مین رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ نَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَدُرْتُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ اپنے یار لوگون مین تہا پہر گیا مین

هٰكَذَا مِنْ خَلْفِهٖ فَعَرَفَ الَّذِیْ اُرِيْدُ فَاَلْقَی الرِّدَاءَ عَنْ

اسطرحسے حضرت کے پیچہے کو (۱) تب پہچان لیا حضرت نے جو مین چاہتا تہا (۲) پہر اوٹہالی چادر اپنی

حاشیہ

(۱) یہہ معجزہ حضرت کا تہا کہ درخت اوسی سال پہلا اور جو درخت اوکہاڑ کے پہر بویا تہا وہ بہی اوسی سال پہلا اسبوقت اس معجزہ ظاہر ہونیکو اسواسطے درخت نہ پہلا تہا ۱۲

(۲) جیسا کہ اوسنی سے اوسیطرح اشارہ سے بتایا ۱۲ (۳) یعنی مہر نبوت دیکہنے کو گیا تہا ۱۲

ظَهْرِهٖ فَرَاَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ عَلٰى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ

پیٹھ مبارک سے تب دیکھا مینے اوس جاگہ کو جسپر مہر نبوت تھی دونو شانون پر حضرت کی مثل ایک مٹھی کی

حَوْلَهَا خِيْلَانٌ كَاَنَّهَا ثَآلِيْلُ فَرَجَعْتُ حَتّٰى اسْتَقْبَلْتُهٗ

پھر گوشت کے گرد اوسکے بہت تل تھی ایسا لگتا تھا جیسا مسّا پھر آنکے بڑھا مین یہانتک کے جوم لیا

فَقُلْتُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ

اوسکو تب خوش ہوکے کہا مینے بخشے اللہ نے تمکو یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا اور تجکو بھی بخشا تب کہا

الْقَوْمُ اَسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگون نے اللہ سے مغفرت چاہی تیری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تب

فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

بولے حضرت ہان اور تم سب کیواسطے مغفرت چاہتا ہون مین بعد اسکی حضرت نے پڑھا اس آیہ کو کہ گناہ بخشوا اپنے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور اپنی امت کے اور مغفرت چاہ تو سب مومن مرد اور عورتون کے واسطے

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ساتون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان بال رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو اسمٰعیل

بْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

ابن ابراہیم نے اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس بن مالک سے کہا انس نے کہ تھا

حاشیہ جمع بضم جیم وسکون میم کہتی ہین اوس صورت کو جو انگلیان ہتہور بند کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور اوسکو ہندی مین مٹھی کہتی ہین خیلان جمع خال ہے اور مہر نبوت کی جو گرد تل تھے اور وہ ابھرا ہوا گوشت تھا جیسے بدن میں مسّا سا ہوتا ہے ملہ حضرت کو قرآن مین امت کے گناہ بخشوانے کا حکم دیا ہے اوسی بات کو اسم سے بتاتا کہ تمہاری گناہ بھی بخشواتا ہون

شَعْرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ
سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آدہی دور تک
اُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
دونو کانون کے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبدالرحمن
اَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ
ابن ابی زناد نے اُسنے سنا ہشام بن عروہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا ام المومنین عائشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ
رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ غسل کرتی تہی مین اور رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے اور تہا اوسکے سر کا بال
فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ
اونچا جمہ سے اور نیچا وفرہ سے [1] حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
اَنَا اَبُوْ قَطَنٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو قطن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ اوسنے سنا ابو اسحق سے اوسنے سنا براء
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوْعًا
کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ قد بلندی مائل تہا
بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمَّتُهٗ تَضْرِبُ شَحْمَةَ
کشادہ سینہ دونو مونڈہون کے بیچ [2] اور تہا سر کا بال اونکا ملا ہوا لہر سے

حاشیہ [1] یعنی کندہے تک تہا کندہے سے اونچا تہا اور کان کی طرف سے نیچے تہا اور جمہ لمہ وفرہ کا بیان اوپر
[2] یعنی پیٹہ کے اوپر اوپر چوڑا تہا جس کا سینہ کشادہ ہوتا ہے تو اوسکے دونو مونڈہون کا درمیان چوڑا

أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ
دونکا کانون کے۔ حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے
ثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ
اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے اوسنے کہا مینے کہا انس سے کیسا تھا بال رسول
رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ
الله صلی الله علیہ وسلم کا کہا نتھا گہو نگروالا
وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا
اور نہ بہت سیدھا پہونچتا بال اونکا لہر تک دونکا کانون کے حدیث کی ہمسے
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ
محمد ابن یحیی ابن ابی عمر مکی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان عیینہ نے اوسنے سنا
أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ
ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے ام ہانی بیٹی ابی طالب سے اوسنے کہا
قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ
تشریف لائے رسول الله صلی الله علیہ وسلم ہمارے پاس مکہ مین
قَدْمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ
ایکبار اور اونکے تہین چار چوٹیان گوندہی ہوئی حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے
ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ
کہا حدیث کی ہمسے عبد الله بن مبارک نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ثابت سے اوسنے
أَنَسٍ أَنَّ شَعْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِلَى
انس سے کہ بیشک بال رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

27

إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَا

بہر آدہی دونوں کانون تک۔ حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن مبارک نے اونسے سنا یونس ابن یزید سے اونسے سنا زہری سے

أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اونسے سنا عبید اللہ ابن عبد اللہ ابن عتبہ سے اونسے سنا ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ

یون ہی لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کے بال اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین

وَكَانَ أَهْلُ الْكِتٰبِ يَسْدُلُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ

اور تھے اہل کتاب یون ہی ڈالے رکھتے اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکھتے

مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتٰبِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ

موافقت رکھنے اہل کتاب کی جس چیز مین کچھ حکم نکئے جاتے بعد اوسکے مانگ نکالا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے سر مین حدیث کی ہمسے محمد

حاشیہ سر کے بال کا بیان جو کسی حدیث مین کندہے تک ہی اور کسی مین کان کی لو تک اور کسی مین آدہی کان تک ہے یا اور جسطرح پر بیان کیا ہے سو لوسکی یہ وجہ ہے کہ ہمیشہ ایکطرح نہتا کبھی کتروا ڈالا تو کم ہوگیا اور بڑہا تو کبھی کان کی لو تک اور کندہے تک لگیا اور جہانتک جسوقت مین آیا اسوقت کے دیکھنے والے نے ویسا ہی بیان کر دیا ۱۲ فا

لعنی جس کام سے کراونکو کچھ حکم اللہ کیطرف سے نہ ہاتے اسمین اہل کتاب کی موافقت کرتے کیونکہ اونکی پاس بھی کچھ سند ہتے اور اونکو دعوا ہے کہ ہم کتاب پر چلتے ہین اگرچہ چار سے چور ہین مگر چونکہ شرک سے بیزار ہین مشرکو نسے اچھے ہین اور مشرکین کے سند مین کوئی کتاب اللہ کی اونکی پاس نہین فقط دیکہا دیکہی کام کرتے ہین بعد اوسکی حضرت نے بسبب کہ یا اپنی اجتہاد سے کہ وہ بہی ایک قسم کی وحی ہے اپنے سر مین مانگ نکالی باقی ہمارے لئے قرآن وحدیث موجود ہے ہمکو موافقت اوسکی چاہئے اہل کتاب کیساتھ موافقت ضرور نہین بلکہ منع ہے مگر جو کام کہ اگلی کتاب مین ہو اوسکا حکم ہو اور

بْنُ بَشَّارٍ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ

ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اوسنے سنا ابراہیم

بْنِ نَافِعٍ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِي

ابن نافع مکی سے اوسنے سنا ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے سنا ام ہانی

قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا ضَفَائِرَ أَرْبَعٍ

سو کہا کہ دیکھا میںنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو چار چوٹیان والے

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرَجُّلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان کنگھی کرنے رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے اسحق ابن موسے انصاری نے

ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

اوسنے کہا حدیث کی ہم سے معن ابن عیسی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ہشام بن عروہ

عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ

سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوسنے کہا کرتی میں کنگھی کرتی

رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

سر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حال یہ کہ میں حیض میں تھی

حاشیہ ۱ؔ ضفیرہ کہتے ہین گوندہی ہوئی چوٹی کو ۱۲

۲ؔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی حالت مین عورت اپنے مرد کی خدمت کرے اور اسکا ہاتھ ناپاک نہین ہے جب تک کہ اوسمین خون نہ لگے اور سوائے جماع کے حائض کے ساتھ سونا کہانا پینا اور کہر کے اوپر سب ہین فائدہ لینا حلال ہے اور اس سے بالکل کنارہ کرنا اور اوسکا پکا ہوا کہانا یہودیون کا مذہب ہے ۱۲

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى أَنَا وَكِيعٌ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ هُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ

ربیع ابن صبیح نے اوسنے سنا یزید ابن ابان سے اونہیں کو رقاشی بہی کہتے ہیں اسنے

أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سنا انس بن مالک سے اسنے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دُهْنَ رَأْسِهِ وَتَسْرِيحَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ

وسلم کثرت سے تیل لگاتے سر مبارک میں اور بہت کنگہی کرتے اپنی ڈاڑہی میں اور بہت رکہتے قناع کو[1]

حَتّٰى كَانَ ثَوْبَهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ

یہانتک تیل لگاتے کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا مثل کپڑے تیل والیکے تہا حدیث کی ہم سے ہناد ابن سری نے

أَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ

اسنے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے اوسنے سنا اشعث ابن ابی شعثاء سے اسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ

ابن مسروق سے اسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے بیشک حال یہی کہ تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے داہنے سے شروع کرنا اپنی طہارت میں جب

حاشیہ [1] قناع کہتے ہیں اوس کپڑے کو جو تیل لگا چکنے کے بعد ایک ٹکڑا رومال کا سر پر باندہتے ہیں تاکہ عمامہ میں میل اور تیل کی چکٹ نہ لگے ۱۲

[2] یعنے سر پر کا کپڑا جسکو قناع کہتے ہیں وہ میلا رہتا اور سب کپڑا حضرت کا تو بہت پاک رہتا تہا دوسری حدیثوں میں اوسکا ذکر ہے کہ حضرت کا کپڑا پاک صاف زیادہ رہتا تہا تمام آدمیوں سے ۱۲

تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

طہارت کیا چاہتے اور اپنی کنگھی کرنے میں جب کنگھی کیا چاہتے اور اپنا جوتا پہننے میں جب جوتا پہنا چاہتے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے اوسنے سنا ہشام

بْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ

ابن حسان سے اوسنے سنا حسن بصری سے اوسنے عبداللہ ابن مغفل سے انہوں نے کہا

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا

کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے سے مگر

غِبًّا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ

ناغہ کرکے حدیث کی ہمسے حسن ابن عرفہ نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد السلام نے

بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ

ابن حرب نے اوسنے سنا یزید ابن خالد سے اوسنے سنا ابی علاء اودی سے اوسنے سنا

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

حمید ابن عبد الرحمن سے اوسنے سنا ایک مرد سے جو اصحاب سے تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَتَرَجَّلُ غِبًّا ۞ بَابُ مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللّٰهِ

ہی کنگھی کرتے ناغہ دیکے ف[1] یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان سفیدی بال رسول اللہ

حاشیہ [1] یعنی سر میں تیل کنگھی ہر روز نکرتے ناغہ دیکے کرتے کیونکہ ہر روز کرنے میں سنگار کا ارادہ معلوم ہوتا ہے اور سنگار عورتوں کو چاہیئے مگر داڑھی کی کنگھی ہر روز منع نہیں جیسا کہ اسی باب میں انس کی حدیث میں گزر چکا [2] یعنی کبھی کبھی سر میں کنگھی کرتے ۱۲

فائدہ آپ کی تیل کنگھی اکثر ... علماء نے لکھا ہے کہ ... اللہ صلعم ... مسلم

۳۱

... دور کر دو ... نیک ... صورت ... کاغذ ... زرد ... صادق ... بال ہے

صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن بشار انا ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود

انا همام عن قتادة قال قلت لانس بن مالك هل

اسنے کہا خبر دی ہمکو ہمام نے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے کہا میں نے کہا انس ابن مالک سے کہ بھلا

خضب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يبلغ

خضاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسنے کہا کہ حضرت نہ پہونچے

ذلك انما كان شيئا في صدغيه ولكن ابو بكر خضب

اس حد کو فقط تہا بال سفید مگر کنپٹی مین اونکی ولیکن ابوبکر نے خضاب کیا

بالحناء والكتم حدثنا اسحق بن منصور ويحيى

مہندی اور کتم ملا کے حدیث کی ہم سے اسحاق ابن منصور نے اور یحیی

بن موسى قالا ثنا عبد الرزاق عن معمر عن ثابت

ابن موسی نے دونو بولے حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ثابت

عن انس قال ما عددت في رأس رسول الله صلى

سے اوسنے سنا انس سے اوسنے کہا میں نے نہین گنا سر مبارک رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ولحيته الا اربع عشرة شعرة بيضاء

اللہ علیہ وسلم اور اونکی ڈاڑہی میں مگر چودہ بال سفید

حاشیہ ۱؎ یعنی حضرت کی ڈاڑہی مبارک اسقدر سفید نہوئی تہی کہ خضاب کی احتیاج ہو ۱۲

۲؎ چند بال کنپٹی مین سفید ہوگئے تہے صدغ اوس عضو کا نام ہے جو آنکہہ اور کان کے بیچ مین ہے یعنی کنپٹی ۱۲

۳؎ کتم ایک گہاس ہے اوسمین سرخی ہوتی ہے اور صحاح مین کہا کہ ایک گہاس ہے کہ اوسکو وسمہ مین ملاتے ہین خضاب کیواسطے اور مسلم مین روایت ہے کہ ابوبکر نے کتم اور مہندی سے خضاب کیا اور حضرت عمر نے فقط مہندی سے تو اس سے معلوم ہوا کہ ابوبکر ہمیشہ خضاب مین دونو ملاتے تہے کیونکہ فقط کتم کے خضاب کرنے سے بال سیاہ ہوجاتے ہین اور وہ منع ہے اور وہ بہت برا ہے اوسکی برائی دوسری حدیث مین ہے ۱۲ ح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَنَا اَبُوْدَاوٗدَ اَنَا شُعْبَةُ

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اوسنے سنا سماک بن حرب سے انہون نے کہا سنا مینے جابر ابن سمرہ سے

سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب وہ پوچھے گئے سفیدی بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَانَ اِذَا ادَّهَنَ رَاْسَهٗ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْبٌ فَاِذَا لَمْ

تب کہا کہ تہے حضرت جب تیل لگاتے اپنے سر مین نہ نظر آتا اونکے سر مین بال سفید اور جب

يُدْهَنْ رُئِيَ مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ

تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر مین فـ حدیث کی ہمسے محمد ابن عمر ابن ولید

الْكِنْدِيُّ الْكُوْفِيُّ اَنَا يَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ

کندی کوفی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اوسنے سنا شریک سے

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اوسنے سنا عبید اللہ ابن عمر سے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے کہا

اِنَّمَا كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم نَحْوًا مِنْ عِشْرِيْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

کہ تہا بڑہاپا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مگر قریب بیس بال سفید کے فـ

حاشیہ سلہ اسکی یہ وجہ ہے کہ تیل لگانے مین سب بال بندھ جاتے ہین تہدری نہین رہتی تو سفید بال چھپکے تہوڑا ہوتا ہے سیاہی مین چھپ جاتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ تیل لگانے سے بال چمکتا ہے تو چمک سے سفید بال نظر نہ آتے ۱۲ سلہ کسی حدیث مین چودہ بال سفید کا ذکر ہے اور کسیمین سترہ اٹھارہ کا اور کسیمین ہے کہ حضرت کی سترہ یا بیس بال سفید تہے اس حدیث مین ہے کہ قریب بیس بال کے سفید تہے اب سب حدیثون کی تطبیق ہو گئی کیونکہ بیس کے قریب سترہ اٹھارہ بہی ہے اور چودہ بہی ہے اور انس نے گن کے بتایا ان کے گننے کے وقت چودہ بال سفید تہے غرض کسی روایت مین پورے بیس بال سفید نہ ثابت ہوئے جو مقام تردد کا ہوتا ۱۲

حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَنَا

حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد بن علا نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ

ہمکو معاویہ ابن ہشام نے اوسنے شیبان سے

عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سے اسنے سنا ابی اسحاق سے اسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ

کہ کہا ابو بکر نے یا رسول اللہ بیشک آپ بڈہے ہوی فرمایا مجکو بڈہا کیا سورہ ہود

وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ

اور سورہ واقعہ اور سورہ مرسلات اور سورہ عم یتساءلون اور اذا الشمس

كُوِّرَتْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

کورت نے ۲ حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو محمد بن بشر نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ

اوسنے سنا علی ابن صالح سے اسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے سنا ابی جحیفہ سے اسنے کہا

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَاكَ قَدْ شِبْتَ قَالَ قَدْ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ

کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم دیکھتے ہین کہ بیشک آپ بڈہے ہوئی کہا کہ مجکو بڈہا کیا سورہ ہود

حاشیہ ۱ یعنی اپ کا مزاج نہایت اندازیکے ساتہ ہے اگرچہ دوسرے لوگ اس عمر کے بڈہے ہون مگر آپ کا بڈہا ہونا تعجب ہے تب حضرت سے نجواب دیا ۱۲

۲ کیونکہ ان سورتون مین قیامت کے ہول اور بہشتی دوزخی کا مذکور ہے سو امت کے غم سے مین بڈہا ہو گیا غم کا دستور ہے کہ آدمی کو ناتوان کرتا ہے اور ناتوانی سے آدمی بڈہا معلوم ہوتا ہے ۱۲

واخوتها حدثنا علی بن حجر قال انا شعیب بن

اور اسکی بہنون سے وت۱ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعیب ابن

صفوان عن عبد الملک ابن عمیر عن ایاد بن لقیط العجلی

صفوان نے اوسنے سنا عبد الملک ابن عمیر سے اوسنے کہا نا ایاد بن لقیط عجلی سے

عن ابی رمثة التیمی تیم الرباب قال اتیت النبی صلے

اوسنے سنا ابی رمثہ سے جو قوم مین تیم رباب سے تھے کہا اسنے آیا مین نبی صلے

اللہ علیہ وسلم ومعی ابن لی قال فاریتہ فقلت لما رایتہ ھذا

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا کہا ابو رمثہ نے پہر دکہلایا گیا مین حضرکو تب کہا مین

نبی اللہ وعلیہ ثوبان اخضران ولہ شعر قد علاہ الشیب

کہ یہ ہین نبی اللہ کے ۲ اور حال یہ کہ اونکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تہے اور حضر کے بال ایسے تہے کہ بیشک چڑہا تہا اوپر

وشیبہ احمر حدثنا احمد بن منیع انا سریج بن

اور بڑہاپا اونکا سرخ تہا وت۳ حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سریج ابن

النعمان انا حماد بن سلمة عن سماک ابن حرب قال قیل

نعمان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد بن سلمہ نے اوسنے سنا سماک ابن حرب سے اوسنے کہا کہ لوگون نے

لجابر بن سمرة اکان فی راس رسول اللہ صلی اللہ علیہ

پوچہا جابر بن سمرہ سے کہ بہلا تہا سر مبارک مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ

حاشیہ ۱ یعنی جو سورتین کہ قیامت کے احوال اور اسکی شدت کی بیان مین مثل سورہ ہود کی ہین ۱۲

۲ یعنی لوگون نے مجکو بتادیا کہ یہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ۱۲

۳ یعنی دیکہنے کے ساتہہ ہی بہچان لیا کہ وہ نبی اللہ کے ہین کیونکہ اونکے چہرہ مبارک مین آثار و علامت نبوت کے ظاہر تہے ۱۲

۴ کیونکہ جب بال سفید ہو جاتے ہین تب پہلے سرخ ہوا کرتے ہین بعد اسکی سفیدی دور ہونے کے لئے جو سر مبارک مین مہندی لگائی تہی اوسکی سرخی سفید بالون پر آگئی تہی ۱۲

۵

وسلم شیب قال لم یکن فی راس رسول اللہ

وسلم کے سفید بال کہا کہ تہا سر مبارک مین رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم شیب الا شعرات فی مفرق

صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید سے سامنے کے

راسہ اذا ادھن واراھن الدھن * باب

حضرت کے سر مین ١ جب تیل لگاتے تو چہپا پا اونکو تیل ٢ یہ باب ہے اون حدیثونکا

ما جاء فی خضاب رسول اللہ صلی اللہ

جو اوئی ہین بیچ بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم حدثنا احمد بن منیع انا ھشیم انا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اونسے کہا خبر دی ہمکو ہشیم نے

عبد الملک بن عمیر عن ایاد بن لقیط قال اخبرنی ابو رمثۃ

اونسے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک ابن عمیر نے اونسے سنا اباد ابن لقیط سے اونسے کہا خبر دی مجکو ابو رمثہ نے

قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع ابن

انہون نے کہا آیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے

لی فقال ابنک ھذا فقلت نعم اشھد بہ قال لا یجنی

کیسا تہ پس فرمایا حضرت نے کیا تیرا بیٹا ہے یہ تب مینے کہا ہان آپ گواہ رہین ٣ پس فرمایا حضرت نے وہ نہ گناہ کر

حاشیہ ١ مفرق کہتے ہین اوس جگہ کو جہان سر کا بال چیر کے مانگ نکالتے ہین ١٢ *

٢ بسبب چکنے کے چند بال سفید بہت بال سیاہ مین چہپ جاتے ١٢ *

٣ یہ اسواسطے کہا کہ شاید بیٹا گناہ کرے تو بچ جاوے اور مین پکڑا جاؤن اوسکے بدلے مین کیونکہ جاہلیت مین دستور تہا کہ باپ بیٹے کے گناہ مین پکڑا جاتا تہا اور بیٹا باپ کی گناہ مین تب حضرت نے اوسکی اعتقاد کو رد کیا کہ یہ حکم اسلام مین نہین ہے اور نہ تیری گناہ مین اوسسے مواخذہ اور نہ اوسکے گناہ مین تجہسے کچہ ١٢ *

عَلَيْكَ وَلَا يَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ قَالَ

تیرے خرابی کے لئے اور نہ گناہ کریگا اوسکی خرابی کے لئے کہا ابو رمثہ نے اور دیکھا میں نے بڑھاپا سرخ

أَبُو عِيسَى هَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ

کہا ابو عیسے نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب چیزوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی ہیں

وَأَفْسَرُ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کیونکہ روایتیں صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ وَأَبُو رِمْثَةَ اسْمُهُ

علیہ وسلم نہ پہونچے تھے بڑھاپے کو اور ابو رمثہ جو ہیں سو انکا نام

رِفَاعَةُ بْنُ يَثْرِبِيِّ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

رفاعہ بن یثربی تیمی ہے حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ أَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ

کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اونسے شریک نے اونسے عثمان ابن موہب نے اسنے کہا

سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لوگوں نے پوچھا ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ

علیہ وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہان کہا ابو عیسی نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

سرخ داڑہی اوسکی بڑھاپے سے دونوں تھا انہیں اپنے کوئی خضاب کی حاجت تھی اوسکے سرخ حقیقت میں رنگ تھا بلکہ پندرہ یا سترہ بال سفید تھے

(حاشیہ) شبہہ یہ ہے کہ خضاب کی حاجت ... یثربی اور ابو رمثہ نے بھی کہا کہ بہنے دیکھا حضرت کا بال سرخ اور دستور ہے کہ سفید سے پہلے بال سرخ ہوتا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب آپ کی احتیاج کہان باقی رہی یعنی چند بال سفید میں احتیاج خضاب کی نہیں ہوتی ۱۲

یعنی مہندی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر میں اوپر بھی گزر چکا اور آگے بھی ذکر آویگا اوسی کو ابو ہریرہ نے خضاب کہا اور جسنے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہوئی وہ بھی سچا ہے اٹھارہ یا انیس سفید میں کوئی کیا خضاب کریگا ۱۲

۳۷

حماد بن زید عن عاصم ... ابو رمثہ کو دیکھا ... سفید ... ابو بکر و عمر ... عن عمر ... اٹھارہ ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... ان ... قال ...

هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ

اسی حدیث کو عثمان ابن عبید اللہ بن موہب سے

فَقَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ هٰرُوْنَ

اور او سکی روایت ام سلمہ سے ملائی ہے حدیث کی ہم سے ابراہیم بن ہارون نے

قَالَ اَنْبَا النَّضْرُ بْنُ زُرَارَةَ عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ

او سنے کہا خبر دی ہمکو نضر بن زرارہ نے او سنے سنا ابی جناب سے او سنے سنا ایاد بن لقیط سے

عَنِ الْجَهْذَمَةِ امْرَأَةِ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَتْ اَنَا رَاَيْتُ

او سنے سنا جہذمہ سے جو جورو تہین بشیر بن خصاصیہ کی او سنے کہا کہ مینے دیکہا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نکلے آتے تہے اپنے گہر سے

يَنْفُضُ رَاْسَهٗ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَبِرَاْسِهٖ رَدْعٌ اَوْ قَالَتْ

جہاڑتے تہے اپنے سر کو اور حال یہ کہ آپ غسل کئے ہوئے تہے اور اونکے سر مین مٹی یا خوشبو لگی تہی یا کہا

رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ شَكَّ فِيْ هٰذَا الشَّيْخُ حَدَّثَنَا

رنگ تہا مہندی سے فقط الوعیسے کے استاد ابراہیم نے شک کیا کہ رداغ ہے یا ردع ۲ حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ اَنْبَا حَمَّادٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اُسنے کہا خبر دی مجکو عمرو بن عاصم نے او سنے کہا خبر دی ہمکو حماد

حاشیہ ۱ یہ لغت کی تحقیق مین ہے ب ر د . ع رای مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ اور غین معجمہ سے اور اسکے معنے مٹی پانی کی بہیگی ہوئی اور خوشبو ہے اور ر د ع دال اور رع مہملتین سے رنگ مثل مہندی اور زعفران کے ۱۲

بن سلمة انا حميد عن انس قال رأيت شعر

ابن سلمہ نے اسنے کہا خبر دی ہمکو حمید نے اوسنے سنا انس سے کہا دیکھا مینے بال

رسول الله صلى الله عليه وسلم مخضوبا قال حماد

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا. کہا حماد نے

وانا عبد الله بن محمد بن عقيل قال رأيت شعر

اور خبر دی ہمکو عبید اللہ بن محمد بن عقیل نے کہا عبد اللہ نے مینے دیکھا بال

رسول الله صلعم عند انس بن مالك مخضوبا باب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو انس بن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا یہ باب ہے

ما جاء في كحل رسول الله صلعم حدثنا محمد بن حميد

اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان سرمہ لگانے رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے محمد بن حمید

الرازي انا ابو داود الطيالسي عن عباد بن منصور

رازی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود طیالسی نے اوسنے سنا عباد بن منصور سے

عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما

اسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالاثمد

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سرمہ سے

حاشیہ ط۱ اثمد کہتے ہین سیاہ سرمہ کو اوسکو سرمہ اصفہانی کو کہتے ہین
اوسکے لگانے سے آنکھ روشن ہوجاتی ہے اور پلک جمتی ہے ۱۲

فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ

بیشک وہ آنکھ کو صاف اور روشن کرتا ہے اور جماتا ہے بال کو اور کہا ابن عباس نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ

بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اونکے واسطے ایک سرمہ دانی

يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ وَثَلَاثَةً فِي

کہ سرمہ لگاتے تھے اوسمین سے ہر رات کو تین سلای اس آنکھ مین اور تین اوس آنکھ مین

هٰذِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ

ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن صباح ہاشمی

الْبَصْرِيُّ أَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبَّادِ

بصری نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ بن موسی نے اونسے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے اونسے سنا

بْنِ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا يَزِيدُ بْنُ

بن منصور سے اور حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے یزید ابن

هٰرُونَ أَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

ہارون نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عباد بن منصور نے اونسے سنا عکرمہ سے اونسے سنا ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عباس سے اونسے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم

يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْإِثْمِدِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ وَ

سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین تین سلای ہر آنکھ مین اور

حاشیہ سلہ اثمد کہتے ہین سیاہ سرمہ کو اوسی کو سرمہ اصفہانی بھی کہتے ہین ۱۲

سلہ یعنی تین سلای داہنی آنکھ مین تین بائین آنکھ مین ۱۲

وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنے حدیث میں کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا

اللہ علیہ وسلم تھے اونکے پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگاتے او سے وقت سونے کے تین بار

فِي كُلِّ عَيْنٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ

تین سلائی ہر آنکھہ میں حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اسنے کہا خبر دی ہمکو محمد

بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

بن یزید نے اسنے سنا محمد ابن اسحاق سے او سنے سنا محمد بن منکدر سے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے سنا جابر سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ

ضرور لگاو تم سب کوئی سرمہ سوتے وقت پھر بیشک وہ روشن کرتا ہے آنکھونکو

وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا

اور جماتا ہے بالون کو حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ

بشر ابن مفضل نے او سنے سنا عبد اللہ بن عثمان ابن خثیم سے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

او سنے سنا سعید ابن جبیر سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ

بہتر تمہارے سرمون مین سرمہ سیاہ ہے کہ روشن کرتا ہے آنکھ کو اور جماتا ہی

الشَّعْرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ

بروئی کو حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن مستمر بصری نے

ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ

حدیث کی ہم سے ابو عاصم نے اسنے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اور سنے

سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

سالم سے اسنے سنا ابن عمر سے انہون نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو

اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم لوگ سرمہ سیاہ کیونکہ وہ روشن کرتا ہی

الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

آنکھون کو اور جماتا ہے بروئی کو

بَابُ مَا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُولِ اللهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان لباس رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید

الرَّازِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ ابْنُ مُوسَى وَأَبُو تُمَيْلَةَ

رازی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو فضل ابن موسے اور ابو تمیلہ

وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

اور زید ابن حباب نے عبد المومن ابن خالد سے اوسنے سنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اوسنے سنا عبد اللہ سے ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون نے

كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا تہا بہت پیارا کپڑون مین رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

علیہ واله وسلم کے نزدیک کرتا تہا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ

اوسنے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن موسی نے اوسنے سنا عبد المومن سے ابن خالد سے

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ

اوسنے سنا ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون نے کہا تہا بہت پیارا

الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کپڑون مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

الْقَمِيْصُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ

نزدیک کرتا حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب نے بغدادی نے

ثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو تمیلہ نے عبد المومن ابن خالد سے اوسنے سنا عبد اللہ بن

بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ

بریدہ سے اوسنے سنا اپنی مان سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون کہا تہا بہت پیارا

حاشیہ ۱ قمیص کہتے ہین کرتے کو جسکا چاک آگے ہوتا ہے بجو بیچ چہاتی پر اور وہ مشہور کپڑا ہے حضرت کو بہت پسند تہا کیونکہ اوسمین پردہ خوب ہوتا ہے ۱۲

الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کپڑون مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کے نزدیک

يَلْبَسُهُ الْقَمِيْصُ قَالَ أَبُوْ عِيْسٰى هٰكَذَا قَالَ
کہ پہنتے تھے اوسکو کرتا کہا ابوعیسی نے ایسا ہی کہا

زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
زیاد بن ایوب نے اپنی حدیث مین عبد اللہ ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهٖ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ
بریدہ سے اوسنے ماسے اوسنے ام سلمہ سے اور ایسی ہی روایت کی بہت

وَاحِدٍ عَنْ أَبِيْ تُمَيْلَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ زِيَادِ بْنِ أَيُّوْبَ
لوگون نے ابی تمیلہ سے مانند روایت کرنے زیاد ابن ایوب کے

وَأَبُوْ تُمَيْلَةَ يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ أُمِّهٖ وَهُوَ أَصَحُّ
اور ابوتمیلہ زیادہ کرتے ہین اس حدیث مین عن امہ یعنی اوسنے سنا اپنی ماں اور یہ سند

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ
حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن محمد بن حجاج نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے معاذ

هِشَامٍ ثَنِيْ أَبِيْ عَنْ بُدَيْلِ نِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ شَهْرِ
ابن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اوسنے سنا بدیل عقیلی سے اوسنے سنا شہر

بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِ
ابن حوشب سے اوسنے سنا اسماء بنت یزید سے انہون نے کہا کہ تھی آستین کرتے کی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گٹے تک

حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث انا

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

ابو نعیم انا زهير عن عروة بن عبد الله بن قشير

ابو نعیم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر نے اوسنے سنا عروہ ابن عبد اللہ بن قشیر سے

عن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت رسول

اوسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ آیا مین رسول

الله صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایکجماعت کیساتھ جو قوم مزینہ سے تھی

لنبايعه وان قميصه لمطلق او قال زر قميصه

تاکہ بیعت کرین ہم۔ اور بیشک کرتا اونکا کہلا تھا یا کہا کہ گھنڈی اونکے کرتیکی

مطلق قال فادخلت يدي في جيب قميصه

کہلی تہی کہا کہ پہر داخل کیا مینے اپنا ہاتھ گریبان مین حضرت کے کرتے کے

فمسست الخاتم حدثنا عبد بن حميد ثنا

تب چہو لیا مینے مہر نبوت کو حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے اوسنے کہا حدیث کی

محمد بن الفضل انا حماد بن سلمة عن حبيب

محمد ابن الفضل نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے اوسنے سنا حبیب

بن الشهيد عن الحسن عن انس بن مالك ان

بن شہید سے اوسنے حسن بصری سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے کہ بیشک

النبي صلى الله عليه وسلم وهو متكئ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے گہر سے اور وہ تکیہ کئے تھے

عَلٰی اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ عَلَیْہِ ثَوْبٌ قِطْرِیٌّ قَدْ

اسامہ بن زید پر تھے اور ان پر تھا کپڑا قطری کا بیشک

تَوَشَّحَ بِہٖ فَصَلّٰی بِہِمْ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ

توشیح کیے تھے اوسسے تب نماز پڑھوائی سب کو ف کہا عبد ابن حمید نے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَاَلَنِیْ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ

کہ کہا محمد بن فضل نے کہ پوچھا مجھے یحیی ابن معین نے

عَنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ اَوَّلَ مَا جَلَسَ اِلَیَّ فَقُلْتُ ثَنَا

اس حدیث کو بیٹھتے میرے پاس پہر کہا میںنے حدیث کی مجھسے

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ فَقَالَ لَوْ کَانَ مِنْ کِتَابِکَ فَقُمْتُ

حماد ابن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی کتاب میں دیکہیں توخوب ہو پہر کہڑا ہوا میں

لِاُخْرِجَ کِتَابِیْ فَقَبَضَ عَلٰی ثَوْبِیْ ثُمَّ قَالَ اَمْلِہٖ

کہ نکالوں اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا کہ اوسکو لکہوا دو مجکو

عَلَیَّ فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ لَّا اَلْقَاکَ قَالَ فَاَمْلَیْتُہٗ

اسواسطے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ نہ ملاقات کروں تمسے ف پہر لکہوا دیا میں نے وہ

عَلَیْہِ ثُمَّ اَخْرَجْتُ کِتَابِیْ فَقَرَأْتُ عَلَیْہِ حَدَّثَنَا

حدیث اوسکو تب نکالی میں اپنی کتاب پہر پڑہی میںنے ف اوسپر حدیث کی ہم سے

حاشیہ لے یعنی بیماری کے سبب اُسامہ کو ہمام کے تشریف لائے تہے ۱۲

ف قطری ایک قسم کی چادر ہے اوسمیں سرخی اور نقش یعنی بیل بوٹے ہوتے ہیں اور اُسمیں کچھ سختی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ بہت خوب کپڑا ہوتا ہی بحرین سے لاتے ہیں ۱۲

ف توشح کہتے ہیں اسطرح چادر اوڑہنے کو کہ چادر داہنے بغل سے نکال کے کہندہے پر اوڑہ لے ۱۲

ف یعنے شاید موت آجاوے تو پہر اس میں دیری کیوں کریں ۱۲ ف یعنی اوسکے سامنے

سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ

سوید ابن نصر سے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے اسنے سنا

سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ

سعید ابن ایاس جریری سے اوسنے سنا ابی نضرہ سے اسنے سنا

اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی سعید خدری سے اسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً

اللہ علیہ وسلم جب بناکپڑا پہنتے نام لیتے اوس کپڑے کا جو اوسکا نام ہوتا عمامہ

اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

یا کرتا یا چادر پھر بعد اسکے کہتے یا اللہ تیرے واسطے ہے سب حمد

كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ

جیسا کہ پہنایا تو نے یہ کپڑا میں مانگتا ہوں تجھسے بہتری اوس کپڑے کی اور بہتری اوس چیز کی جو

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

اور پناہ ڈھونڈتا ہوں میں تجھسے اوسکی بدی سے اور اوس چیز کی بدی جو کپڑے کے واسطے ہے

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ الْكُوْفِيُّ اَنْبَانَا

حدیث کی ہمسے ہشام ابن یونس کوفی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

حاشیہ ۱؎ مثلا کہتے کہ رزقنی ہذا العمامۃ او ہذا القمیص یعنی مجکو اللہ نے یہ عمامہ یا یہ کرتا یا رزقنی کی جگہہ کسانی کہتے یعنی پہنایا مجکو اللہ نے یہ کپڑا ۱۲

۲؎ یعنی تن چھپانے کو اسکو پہنوں میں تکبر اور فخر کے واسطے نہیں ۱۲

۳؎ یعنی کپڑا اپنا ستر عورت اور جاڑے گرمی سے بچاؤ کو سو کپڑا پہن کے شکر اور عبادت کرے یہی کپڑے کی بہتری ہے

۴؎ بدی کپڑے کی یہی ہے کہ حرام کمائی کا ہو اور نجس ہو اور تکبر اور فخر کے واسطے پہنے ۱۲

[illegible handwritten marginal notes]

القاسم ابن مالك المزني عن الجريري عن ابي

اوسنے کہا خبر دی ہمکو قاسم ابن مالک مزنی نے اوسنے سنا جریری سے اوسنے سنا ابی

نضرة عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله

نضرہ سے اوسنے سنا ابوسعید خدری سے اوسنے سنا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم ونحوه حدثنا محمد بن بشار

علیہ والہ وسلم سے یہی مضمون حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

انبا معاذ بن هشام ثني ابي عن قتادة عن انس

اوسنے کہا خبر دی ہمکو معاذ بن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میری باپ نے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا

بن مالك قال كان احب الثياب الى رسول الله

انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تہی بہت پیاری کپڑون مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يلبسه الحبرة حدثنا

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پہنتے اوسکو چادر یمنی کی[1] حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان انبا عبد الرزاق انبا سفين

محمود ابن غیلان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه قال رايت النبي

اسنے سنا عون ابن ابی جحیفہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے اسنے کہا دیکھا مینے نبی

صلى الله عليه وسلم وعليه حلة حمراء كاني

صلے اللہ علیہ وسلم کو جسوقت اونپر جوڑا سرخ تہا گویا کہ مین اسدم

حاشیہ [1] حبرہ کہتے ہین یمنی کپڑے کو جسمین خوبصورتی وزینت ہوتی ہے اور یہان
مراد ہی حبرہ سے یمن کی چادر سرخ اور خط دار اور وہ سوت کی یا کتان کی ہوتی ہی خوب بہتر کپڑہ یمن ہے ۱۲

انظر الى برقة ساقيه قال سفين اراها حبرة

اسدم دیکھتا ہون طرف چمکاری اونکے پنڈلیوں کے کہا سفیان نے کہ میں گمان کرتا ہوں کردو

حدثنا علي بن خشرم انا عيسى بن يونس

حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے

عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء بن عازب

اوسنے کہا اسرائیل نے اوسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے سنا براء بن عازب سے

قال ما رأيت احدا من الناس احسن في حلة

اوسنے کہا کہ نہ دیکھا میں نے کسی آدمی کو بہت پیارا جوڑے

حمراء من رسول الله صلى الله عليه وسلم

سرخ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ان كانت جمته لتضرب قريبا من منكبيه

بیشک تہا حضرت کا بال سر کا کہ بیو نختا تہا قریب دونو مونڈہوں کے

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بن مهدي انا عبيد الله بن اياد عن ابيه

ابن مہدی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ ابن ایاد نے اوسنے سنا اپنے باپ سے

عن ابي رمثة قال رأيت النبي صلى الله عليه

اوسنے سنا ابی رمثہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم وعليه بردان اخضران حدثنا

وسلم کو اور حال یہ کہ اوپر دو چادریں سبز تہیں فا حدیث کی ہم سے

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَبَا

عبد اللہ حمید نے اُسنے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے اسنے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ عَنْ جَدَّتَیْہِ

عبید اللہ ابن حسان عنبری نے اوسنے سنا اپنے دونوں دادیوں سے

دُحَیْبَۃَ وَعُلَیْبَۃَ عَنْ قَیْلَۃَ بِنْتِ مَخْرَمَۃَ قَالَتْ

دحیبہ اور علیبہ سے دونوں نے سنا قیلہ بیٹی مخرمہ سے اسنے کہا

رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ اَسْمَالُ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ اونپر پرانی

مُلَیَّتَیْنِ کَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتْہُ وَفِی

دو چادریں تہیں رنگی تہیں دونوں زعفران سے بیشک گرا دیا تہا چادروں کے رنگ کو اور

الْحَدِیْثِ قِصَّۃٌ طَوِیْلَۃٌ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ

اس حدیث میں قصہ ہے طول[1] حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

ابن سعید نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن المفضل نے اُسنے سنا عبد اللہ

بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ

عثمان ابن خثیم نے اوسنے سنا سعید ابن جبیر سے اسنے سنا

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسنے کہا فرمایا رسول

حاشیہ[1] مصنف نے قصہ ذکر نکیا کیونکہ اوسکو فقط لباس کا بیان منظور تہا وہ قصہ یہ ہے طبرانی نے ذکر کیا کہ ایک آیا اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ تب حضرت نے کہا علیک السلام ورحمۃ اللہ اور حال یہ کہ اسوقت حضرت پر ایک لحاف اور ایک تہبند پر انا تہا دونوں زعفران کے رنگے تہے مگر بسبب پرانی ہونیکے رنگ جہڑ گیا تہا اور حضرت کے دست مبارک میں خرما کی شاخ تہی بیٹہے تہے اکڑوں قیلہ کہتی ہیں کہ میں جب یہ عاجزی حضرت کی دیکہی تب کانپ ...

صلى الله عليه وسلم عليكم بالبياض من الثياب

الله صلے الله عليه وسلم نے اختيار کرو تم سفيد لباس کو کپڑون مين

ليلبسها احياءكم وكفنوا فيها موتاكم فانها

چاہیے کہ پہنے اوسکو زندے تمہارے اور کفناؤ اسمین مردے اپنے پہر بیشک

من خيار ثيابكم حدثنا محمد بن بشار

وہ بہتر ہے کپڑون مين حديث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا

انبا عبد الرحمن بن مهدي انا سفين عن حبيب

خبردی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اوسنے کہا خبردی ہمکو سفیان نے اوسنے کہا حبیب

بن ابي ثابت عن ميمون بن ابي شبيب عن سمرة

ابن ابی ثابت سے اوسنے سنا میمون ابن ابی شبیب سے اسنے سنا سمرہ

بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابن جندب سے اسنے کہا فرمایا رسول الله صلے الله علیه

وسلم البسوا البياض فانها اطهر واطيب و

وسلم نے پہنو تم سفید کپڑے پہر وہ بیشک بہت پاک اور بہت ستہرا ہی اور

كفنوا موتاكم حدثنا احمد بن منيع انبا يحيى

اور کفناؤ اسمین اپنے مردے کو حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے کہا خبردی ہمکو یحیی

بن زكريا بن ابي زائدة انا ابي عن مصعب بن

ابن ذکریا نے ابن ابی زائدہ سے اسنے کہا خبردی ہمکو میرے باپ نے اوسنے سنا ابن مصعب بن

حاشیہ ۱ یعنی رنگین کپڑے مین احتمال ہی کہ نجاست لگی ہو اور رنگ کے سبب سے نظر نہ آتی ہو اور رنگین کپڑے مین میل اور ناپاکی نظر نہین آتی بخلاف سپید کپڑے کے کہ ذرہ بہی نجاست لگے تو نظر پڑے اسیوقت پاک کر لیا ۱۲

شيبة عن عائشة قالت خرج رسول الله
شيبہ سے اوسنے سنا عائشہ سے کہا نکلے رسول اللہ
صلے الله عليه وآله وسلم ذات غداة وعليه
صلے اللہ علیہ و آل و سلم ایکروز صبح کوتوت اور اوپر
مرط من شعر اسود حدثنا يوسف بن عيسے
تھی چادر سیاہ رنگ کے بال کی حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے
انا وكيع انا يونس بن ابي اسحق عن ابيه عن
اوسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن ابی اسحاق نے اوسنے کہا اپنے باپ سے
الشعبي عن عروة بن المغيرة بن شعبة عن ابيه
اوسنے سنا شعبی سے اوسنے سنا عروہ ابن مغیرہ سے ابن شعبہ سے اپنے سنا اپنے باپ
ان النبي صلے الله عليه وسلم لبس جبة رومية
کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا
ضيقة الكمين باب ما جاء في عيش
تھا ہوا تنگ آستینوں کا یہ باب ہے اون حدیثوں کا کہ آئی ہین بیچ گذران
رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے
قتيبة بن سعيد ثنا حماد بن زيد عن ايوب
قتیبہ ابن سعید نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید نے اوسنے سنا ایوب سے

حاشیہ ۱ حضرت کے اور اونکے اصحاب کی دنیامین کیسی گذران تھی اور باوجود
اسدرجہ کے دنیا پر کیسی لات ماری تھی ۱۲ منہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

محمد بن سیرین اونسے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابی ہریرہ کے

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِيْ

اور انپر تھے دو کپڑے رنگے ہوئے سرخ مٹی سے وہ کپڑی سوکتان کے پیرا

اَحَدِهِمَا فَقَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ

پونچھا اون دونوں مین سے ایک کپڑی مین تب کہا واہ واہ ناک پونچھتا ہے ابو ہریرہ کتان مین

لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَخِرُّ فِيْمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قسم خدا کی بیشک دیکھا ہے اسحالت مین کہ گر پڑتا تہا اوسجگہ مین جو درمیان منبر رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا

صلے اللہ علیہ وسلم اور حجرہ حضرت عائشہ کے تہے بیہوشی ہوئی تہی

عَلَيَّ فَيَجِيْءُ الْجَائِيْ فَيَضَعُ رِجْلَهٗ عَلٰى عُنُقِيْ يُرٰى

مجھپر پہر آتا تہا آنیوالا تب رکہتا تہا اپنا پاؤن میری گردن پر گمان کیا جاتا

اَنَّ بِيْ جُنُوْنًا وَمَا هُوَ اِلَّا الْجُوْعُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

کہ بیشک مجھکو دیوانگی ہے اور حالانکہ نہ تہی وہ مگر بھوک حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ

اونسے کہا حدیث کی ہمسے جعفر بن سلیمان ضبعی نے اونسے سنا مالک ابن دینار سے

قَالَ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ

اونسے کہا کہ پیٹ نہ بہرا رسول اللہ صلعم نے روٹی سے

قَطُّ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلٰى ضَيْفٍ قَالَ مَالِكٌ سَاَلْتُ

ہرگز اور نہ گوشت سے مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے مینے پوچہا

رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ مَا الصَّفْقَفُ فَقَالَ اَرْبَيْنَا وَ
ایکمرد گانو والے سے کہ کیا تھے صفقف کے معنی تب کہا یہ کہ کہانا کہاوی

مَعَ النَّاسِ بَابُ مَا جَاءَ فِي خُفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ
ادمیون کیساتھ یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان موزی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا
صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنی کہا حدیث

وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ
کی ہمسے وکیع نے اوسنی سنا دلہم ابن صالح سے اسنے سنا حجیر ابن عبد اللہ سے اوسنے سنا

اَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى
ابی بریدہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سی کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بھیجا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ
علیہ وسلم واسطے دو موزی سیاہ رنگ کے سادے

فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ
تب حضرت نے پہنا دونون کو پہر وضو کیا اور مسح کیا اون دونوں پر[2] حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِيدٍ اَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ
ابن سعید نے اوسنی کہا خبر دی ہمکو یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ نے اوسنے سنا حسن ابن

حاشیہ [1] نجاشی لقب ہے حبش کے بادشاہ کا وہ مسلمان تہا حضرت کو دو موزے سیاہ رنگ اور سادے یعنے بغیر نقش کے یا اوسپر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تہا ہدیہ بہیجا تھا ۱۲

ف [2] اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہو یا نجس وہ چیز پاک ہے اور دوسرے موزہ پر مسح کرنا درست اور سنت ٹھرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہے قریب اسّی صحابہ سے موزے پر مسح کرنیکی حدیث روایت ہے اس سبب سے اوسکی انکار مین خوف ہے کفر کا ۱۲

عيّاش عن أبي إسحٰق عن الشعبي قال قال المغيرة

ابن عیاش سے اور سنے سنا ابی اسحٰق سے اور سنے سنا شعبی سے اوسنے کہا کہ کہا مغیرہ نے

بن شعبة أهدى دحية للنبي صلى الله عليه

ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے نبی صلے اللہ علیہ

وسلم خفين فلبسهما وقال إسرائيل عن جابر عن

وسلم کے دو موزے پہر دونوں کو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے میں نے سنا جابر سے

عامر وجبة فلبسهما حتى تخرقا لا يدري النبي

اوسنے سنا عامر سے اوسنے کہا نیز جبہ بھی اور حضرت نے دونوں کو پہنا یہاں تک کہ دونوں پھٹ گئی نہ جانتے تھے

صلى الله عليه وسلم أذكي هما أم لا قال أبو عيسى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ پاک ہیں دونوں موزے یا نہیں[1] کہا ابو عیسی نے

هذا هو أبو إسحٰق الشيباني واسمه سليمان

یہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہے کہ اوسکا نام سلیمان ہے

باب ما جاء في نعل رسول الله

یہ باب ہے اون حدیثوں کا کہ آئی ہیں بیچ بیان پاپوش رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن بشار

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثنا أبو داود ثنا همام عن قتادة قال قلت

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ہمام نے اوسنے سنا قتادہ سے کہا

لأنس بن مالك كيف كان نعل رسول الله

اوسنے کہ میںنے کہا انس ابن مالک سے کہ کیسی تھی پاپوش رسول اللہ

حاشیہ [1] یعنی وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہیں یا چمڑا اسکا پاک ہی یا نہیں ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا قِبَالَانِ حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا دونوں میں دو تسمے لگے تھے اسے حدیث کی ہمسے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ

ابوکریب محمد بن علا نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اسنے سنا سفیان سے

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اوسنے سنا خالد حذا سے اسنے سنا عبد اللہ بن حارث سے اسنے سنا ابن عباس سے

قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے کہا کہ تھے واسطے پاپوش رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

دو تسمے دو تہ تھے شراک دونوں کے حدیث کی ہم سے ابو احمد زبیری نے

ثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی بن طہمان نے اوسنے کہا کہ اپنے گھر میں سے نکالا ہمارے دکھانیکو انس

مَالِكٍ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ قَالَ فَحَدَّثَنِي

بن مالک نے دو پاپوش بغیر بال کے اون دونوں میں دو دو تسمے لگے تھے کہا ابن طہمان نے پھر حدیث کی

ثَابِتٌ بَعْدُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا كَانَتَا نَعْلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

ثابت نے بعد اسکی انس سے اوسنے سنا تھا کہ بیشک وہ دونوں تھیں پاپوشیں رسول اللہ

حاشیہ ا؎ حضرت کی جوتی میں تسمے لگے تھے جیسا اس ملک میں لگاتے ہیں کہ اوسمیں ایک تسمہ انگوٹھے اور اوسکی پاس والے اونگلی میں رکھتے اور دوسرا تسمہ بیچلی اونگلی میں رکھتے تھے اور اوسکی پاس والی انگلی میں رکھتے تھے اور دونوں تسمے پشت پاؤں پر جو شراک ہوتا ہے اوسمیں لگے ہوتے جسطرح یہاں کھڑاؤں میں بنا ہوتا ہے اوسی طرح عرب کی جوتی میں بنا ہوتا ہے اسکو شراک کہتے ہیں اور قتادہ نے انس سے حضرت کی جوتی کا حال پوچھا تو اونکی غرض اسی تسمے کی دریافت کرنیسے تھی انس نے قرینہ سے سمجھا الخ ۲؎ یعنی جوتے کی پٹی دو پیرت خرمے کی تھی اور ایک جوتی میں دو تسمے تھے ۱۲

الله عليه وسلم حدثنا اسحق بن موسى

الله علیہ وسلم کی لے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے

الانصاري ثنا مالك ثنا سعيد بن ابي سعيد

انصاری نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسی سعید ابن

المقبري عن عبيد بن جريج انه قال لابن

مقبری نے اور سنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کہا ابن

عمر رايتك تلبس النعال السبتية قال اني

عمر کو کہ میں دیکھتا ہوں تمکو کہ پہنتے ہو پاپوش بن بال کی اوسنے کہا بیشک مینے

رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس

دیکھا رسول الله صلے الله علیہ وسلم کو کہ پہنتے تھے

النعال التي ليس فيها شعر ويتوضأ فيها فانا

پاپوش ایسی کہ نہتے اوسمین بال اور وضو کرتے تھے اوسی کو پہنے پس مین

احب ان البسها حدثنا اسحق بن منصور

دوست رکھتا ہون کہ مین پہنون اوسکو حدیث کی ہمسے اسحق ابن منصور نے

ثنا عبد الرزاق عن معمر عن ابن ابي ذئب عن

اوسنی کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ابن ابی ذئب سے اوسنے

حاشیہ ۵۱ انس ابن مالک نے برکت کیواسطے حضرت کی پاپوشین اپنے پاس نگاہ رکھی تہین ۱۲

۵۲ یعنی بن بال کی پاپوش پہرنا تونگرون کی عادت ہی سو تم جو پہرتے ہو تو اسمین کیا حکمت ہے اور سب اصحاب اوسکو نہین پہرتے ۱۲

۵۳ یعنی حضرت کی تابعداری کیواسطے حضرت کبھی بن بال کی پاپوش پہنتا اور کبھی بالون والی سب اصحاب نے بال والی دیکھا تھا وہی آپ بھی پہنتے تھے ابن عمر نے بن بال کی دیکھا وہی آپ بھی پہنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسو [illegible] کی لوگ پہرتے ہین [illegible] روادار نبی رسم کے تھے حالانکہ مباح ہر دوسری بات وہ لوگ کہا جانین حقیقت ہین اسی کا نام ہے کہ جو کام سو [illegible] سند حضرت کے کام سے لیجیے اس حدیث سے یہ مسئلہ بھی نکلا کہ وضو کرے جوتے پہنے

۵۷

صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

صالح سے جو غلام آزاد کئے ہوئے توءمہ کی تھے اوسنے سنا ابوہریرہ سے اوسنے کہا کہ تھے

لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَنَا سُفْيٰنُ

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اسنے کہا حدیث کی ابواحمد نے اوسنے کہا خبر دی

عَنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ

اوسنے سنا سدی سے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے اوس شخص نے جسنے سنا عمرو بن حریث سے

فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

وہ کہتے ہیں کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے ہیں

فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى

دو نو پاپوش پہنے اور وہ دونو پیوند چمڑے کے لگے ہوئے تھے[1] حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے

الْأَنْصَارِيُّ أَنَا مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

انصاری نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اوسنے سنا ابی الزناد سے

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسنے سنا اعرج سے اوسنے سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ

علیہ وسلم نے فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگوں میں ایک پاپوش

وَاحِدٍ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا

چاہئے کہ پہنے دونو کو اکٹھے یا اوتار ڈالے دونو اکٹھے

حاشیہ[1] حضرت پاپوش پہنکر نماز پڑھتے تھے مگر جبکہ نجاست پاپوش میں معلوم کرتے تب اوتار ڈالتے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اوسنے سنا مالک سے اوسنے سنا ابی الزناد سے اوپر کی حدیث کو

حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى أَنَا مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے اوسنے کہا خبر دی

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہمکو مالک نے اوسنے سنا ابی زبیر سے اوسنے سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَأْكُلَ يَعْنِي الرَّجُلَ بِشِمَالِهِ أَوْ

وسلم نے منع فرمایا یہ کہ کہانا کہاوے یعنی کوئی آدمی کہانا اپنے بائین ہاتھ سے یا

يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ

کوئی چلے ایک ہی پاپوش پہنے حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اوسنے سنا مالک سے

ح وَأَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى أَنَا مَعْنٌ أَنَا مَالِكٌ عَنْ

اور خبر دی ہمکو اسحاق ابن موسی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو معن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو مالک

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

اوسنے سنا ابی زناد سے اوسنے سنا اعرج سے اوسنے سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پاپوش پہنے کوئی تم مین سے

فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْتَكُنِ

تو چاہئے کہ شروع کرے داہنی طرف سے اور جب اتارے تب چاہیے کہ شروع کرے بائین طرف سے

الْيُمْنٰى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ

پھر چاہئے کہ ہووے داہنا پاؤن پہلا دونوں پاپوشوں کے پہننے مین اور پچھلا دونوں کے اتارنے مین

حدثنا ابو موسى نا محمد بن المثنى انا محمد

حدیث کی ہمسے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد

بن جعفر انا شعبة ثنا اشعث هو ابن ابي الشعثاء

ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے اشعث نے وہ ابن ابی شعثا ہین

عن ابيه عن مسروق عن عائشة رضي الله

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا مسروق سے اسنے عائشہ رضی اللہ

عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

عنہا سے کہا عائشہ نے کہ تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

يحب التيمن ما استطاع في ترجله وتنعله و

دوست رکھتے شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنی کنگھی کرنے مین اور اپنی پاپوش پہننے

طهوره حدثنا محمد بن مرزوق ابو عبد الله

اور اپنی طہارت مین حدیث کی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثنا عبد الله بن قيس ابو معاوية انبا هشام

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے اسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے

عن محمد عن ابي هريرة قال كان لنعل رسول

نے سنا محمد سے اسنے سنا ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ تھی واسطے پاپوش رسول

الله صلى الله عليه وسلم قبالان ولابي بكر وعمر رضي

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے اور پاپوش ابی بکر اور عمر رض

الله عنهما واول من عقد عقدا واحدا عثمان رض

ہین دو تسمے اور پہلے جسنے باندھا ایک تسمہ عثمان رضی اللہ عنہ تہے

یہہ مسئلہ یعنی حضرت اپنی معمول میں ہر سب کام داہنی طرف سے شروع کرتے اور دوست رکھتے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کی جو آئی ہین ذکر مین انگوٹھی رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سَعِیْدٍ وَغَیْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ

سعید نے اور بہت لوگون نے عبد اللہ بن وہب سے اوسنے

یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ کَانَ

سنا یونس سے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے سنا انس بن مالک سے کہا

خَاتَمُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَ

کہ تہی انگوٹھی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی اور

کَانَ فَصُّهُ حَبَشِیًّا حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ اَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ

تہا نگینہ اوسکا حبشی ف ۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے

عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

اوسنے سنا ابی بشر سے اسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَکَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا انگوٹھی چاندی کی پہر تہی

حاشیہ ف ۱ یعنی نگینہ سیاہ تہا یا یہ کہ اوس سنگ کی کان حبش مین تہی دونو صورتین نگینہ حبشی ٹہرا اور اس صورت سے مرد کو بہی چاندی کی انگوٹھی پہرنا حلال ٹہرا مگر ایک مثقال سے کم اوسکی وزن ہوئی اور مثقال ۴ ماشہ کا ہوتا ہے اسکا ذکر مشکوۃ مین جو بریدہ اسلمی سے روایت ہے اوسمین ہے کہ حضرت نے انکو دکو پیتل اور لوہے کی انگوٹھی سے منع فرمایا اور فرمایا کہ چاندی کی بنوا مگر اوسکا وزن ایک مثقال بہر ہو وے ۱۲

۶۱

غرض جب پوچھا گیا حال فقیہ

يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبِسُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو بِشْرٍ اسْمُهُ

مہر کرتے اور نہ پہنتے اوسکو کہا ابو عیسےٰ نے ابو بشر جو ہین نام اوسکا

جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ ❊ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

جعفر بن ابی وحشیہ ہے حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

أَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر ابو خیثمہ نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللهِ

اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس سے اسنے کہا کہ تہی انگوٹھی رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ ❊

صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی تہی اوسکا نگینہ بہی چاندی کا تہا

حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو معاذ بن ہشام نے

ثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا

اوسنے کہا حدیث کی مجہسے میری باپ نے قتادہ سے اسنے سنا انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ جب

أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ

ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکہنے کا ؎

حاشیہ ؎ا یعنی ہمیشہ نہ پہنے رہتے یہ نکوئی سمجہی کہ حضرت سے انگوٹھی کبہی پہنا ہی نہین انگوٹہی پہرنا حضرت کا بہت حدیث مین مذکور ہے آگے سب حدیثین آتی ہین ۱۲

؎۲ عرب کے سوا سب ملک عجم کہلاتا ہے جسطرح فارس روم وغیرہ تو جب حضرت نے عجم کے امیر اور بادشاہون کے پاس خط لکہنے کا ارادہ کیا تب صحابہ نے عرض کیا ۱۲ ❊

إِلَى الْعَجَمِ قِيْلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُوْنَ إِلَّا كِتَابًا

عجم کیطرف کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ قبول نہین کرینگے مگر ایسا ہی خط

عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا فَكَأَنِّيْ أَنْظُرُ إِلَى

کہ جسپر مہر ہوئی ہے تب بنوایا حضرت نے انگوٹھی پھر گویا کہ اب مین دیکھہ رہا ہون

بَيَاضِهِ فِيْ كَفِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنَا مُحَمَّدُ

سفیدی اوسکی حضرت کی ہتیلی مبارک مین ف۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن یحییٰ نے کہا خبر دی ہمکو محمد

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ

ابن عبد اللہ انصاری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد کے باپ نے اوسنے سنا ثمامہ سے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى

اسنے سنا انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تھا نقش انگوٹھی پر نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُوْلُ سَطْرٌ

اللہ علیہ وسلم کے محمدؐ ایک سطر اور رسول ایک سطر

وَاللّٰهُ سَطْرٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ

اور اللہ ایک سطر حدیث کی ہمسے نصر ابن علی جہضمی نے

حاشیہ ف۱ یعنی اوس انگوٹھی کی سفیدی جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتیلی مبارک مین تہی میرے جی مین ایسا چپہ گئی ہے کہ گویا اسوقت مین دیکھہ رہا ہون ۱۲

ف۲ بعضون نے کہا کہ لفظ اللہ کے سبب تعظیم کے پہلی سطر مین تہے اور بیچ کی سطر مین لفظ رسول کے اور آخری سطر مین لفظ محمدؐ کے اسطرح محمد رسول اللہ اور بعضون نے کہا کہ یہ وضع حدیث سے ثابت نہین اگر پہلی سطر مین محمدؐ اور دوسری مین رسول اور تیسری مین اللہ ہووے تو کچہ بے ادبی نہین جسطرح قرآن مجید مین لکھتے ہین

اَبُوْ عَمْرٍو اَنْبَانُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ

ابو عمرو نے کہا خبر دی ہمکو نوح ابن قیس نے اوسنے سنا خالد بن قیس

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهُمْ

نے لکہا خط طرف کسری کی اور قیصر اور نجاشی کے ۱۲ تب حضرت سے کہا گیا کہ بیشک وہ

لَا يَقْبَلُوْنَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قبول کرتے خط بغیر مہر کے تب گڑہوائی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهٗ فِضَّةٌ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انگوٹھی حلقہ اوسکا چاندی کا

وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

اور کہدا اوسمین محمد رسول اللہ حدیث کی ہمسے اسحاق

بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاْنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن منہال نے

عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ

اسنے سنا ہمام سے اوسنے سنا ابن جریج سے اوسنے سنا زہری سے اوسنے سنا انس

ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حاشیہ ۱۲ کسرا کہتے ہین عجم یعنی فارس کے بادشاہ کو قیصر روم کے بادشاہ کو نجاشی حبش کے بادشاہ کو ۱۲ ⁂

كان اذا دخل الخلاء نزع خاتمه حدثنا اسحق بن منصور

جب جاتے تھے پاے خانہ مین اوتار لیتے اپنی انگوٹھی حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے

انا عبد الله بن نمير انا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر

کہا خبردی ہمکو عبد اللہ ابن نمیر نے کہا خبردی ہمکو عبید اللہ بن عمر نے اونسے سنا نافع سے اونسے سنا ابن

قال اتخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما من ورق

عمر سے اونسے کہا بنوائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی چاندی کی

فكان في يده ثم كان في يد ابي بكر و عمر ثم كان في يد عثمان

حضرت کے ہاتھ مین تھی بعد حضرت کے رہی ہاتھ مین ابی بکر و عمر کے بعد اوسکے رہی ہاتھ مین عثمان کے

رضي الله عنهم حتى وقع في بئر اريس نقشه محمد رسول الله

راضی ہو اللہ اون سب سے یہانتک کہ گر پڑی کنوئین اریس مین نقش اوسکا محمد رسول اللہ تھا

باب ما جاء في ان النبي صلعم يتختم في يمينه

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین اس بیان مین کہ نبی صلعم سے انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ مین

حدثنا محمد بن سهل بن عسكر البغدادي

حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر بغدادی نے

و عبد الله بن عبد الرحمن قالا اخبرنا يحيى بن

اور عبد اللہ بن عبد الرحمن سے دونون نے کہا خبردی ہمکو یحیی ابن

حاشیہ (۱) حضرت کی زندگی بھر ۱۲ (۲) حضرت ابوبکر و عمر کے ہاتھ مین اونکی خلافت تک تھی

اور ہاتھ مین تھی یعنی اونکے قبضہ مین تھی اسکی یہ معنی ہین کہ ہر وقت ہاتھ مین پہنے رہتے تھے ۱۲

(۳) یعنی حضرت عثمان کے خلافت مین اونکے قبضہ مین آئی ۱۲

(۴) اریس مجلس کے وزن پر ہے منصرف غیر منصرف دونو پڑھنا درست ہے وہ ایک باغ کا نام ہے مسجد قبا کی
نزدیک اوسی باغ کے کنوئین مین وہ انگوٹھی معیقیب کے ہاتھ سے جو حضرت عثمان کے غلام تھے گر پڑی دوسری حدیث
مین معیقب کا نام صاف اوسکا بیان مبہم ہے پھر حضرت عثمان نے انگوٹھی کی تلاش مین تین روز تک بڑی محنت کیا اس
کنوئین کا تمام پانی نکلوا ڈالا مگر انگوٹھی کا نشان نہ ملا [illegible] اسمین یہ اشارہ تھا کہ خلافت کا کام اسی انگوٹھی کے

بن حسان انا سليمان بن بلال عن شريك

ابن حسان نے کہا خبر دی ہمکو سلیمان ابن بلال نے اوسنے سنا شریک

بن عبد الله بن ابی نمر عن ابراهیم بن عبد الله بن

ابن عبد الله ابن ابی نمر سے اوسنے سنا ابراہیم ابن عبد الله ابن

حنین عن ابیه عن علی ابن ابی طالب رضی الله

حنین سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے علی ابن ابی طالب رضی الله

عنه ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یلبس

عنہ سے کہ بیشک نبی صلے الله علیہ وسلم تھے پہنتے

خاتمه فی یمینه حدثنا محمد بن یحیی انا احمد

اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو احمد

بن صالح ثنا عبد الله بن وهب عن سلیمان بن

ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله بن وہب نے اوسنے سلیمان ابن

بلال عن شریک بن عبد الله بن ابی نمر نحوه

بلال سے اوسنے سنا شریک ابن عبد الله ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے

حدثنا احمد بن منیع انا یزید بن هرون

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے

عن حماد بن سلمة قال رایت ابن ابی رافع یتختم

اوسنے سنا حماد ابن سلمہ سے کہا دیکھا مینے ابن ابی رافع کو کہ پہنتے تھے انگوٹھی

فی یمینه فسالته عن ذلك فقال رایت عبد الله

اپنی داہنے ہاتھ میں تب پوچھا مینے اونسے سبب اوسکا تب کہا دیکھا مینے عبد الله

بن جعفر يتختم في يمينه وقال عبد الله بن

ابن جعفر کو کہ وہ پہنتے تھے سیدھے داہنے ہاتھ میں اور کہا عبد اللہ ابن

جعفر كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم

جعفر نے کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے

في يمينه حدثنا موسى بن يحيى انبا عبد الله

داہنے ہاتھ میں حدیث کی ہمسے موسی بن یحیے نے خبر دی ہمکو عبد اللہ

بن نمير انبا ابراهيم بن الفضل عن عبد الله بن

ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن فضل نے اوسنے سنا عبد اللہ ابن

محمد بن عقيل عن عبد الله بن جعفر ان النبي

محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن جعفر سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وآله وسلم كان يتختم في يمينه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے داہنے ہاتھ میں

حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى انا عبد الله

حدیث کی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

بن ميمون عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر بن

بن میمون نے اوسنے سنا جعفر ابن محمد سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا جابر

عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

ابن عبد اللہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يتختم في يمينه حدثنا محمد بن حميد

انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ میں حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید

الرازی ثنا جریر عن محمد بن اسحق عن الصلت

رازی نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اوسنے سنا محمد ابن اسحاق سے اوسنے سنا صلت

بن عبد اللہ قال کان ابن عباس یتختم فی یمینه

ابن عبد اللہ سے اوسنے کہا کہ تہی عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنی داہنی ہاتہ

ولا اخاله الا قال کان رسول اللہ صلی اللہ

مجھکو نہین خیال اتا مگر یہی کہ کہا ابن عباس نے کہ تہی رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم یتختم فی یمینه حدثنا ابن ابی

علیه وسلم انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتہین حدیث کی ہمسے ابن ابی

عمر انا سفیان عن ایوب بن موسی عن نافع عن

عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اوسنے سنا ایوب ابن موسے سے اسنے سنا نافع سے

ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

ابن عمر سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم نے

اتخذ خاتما من فضة وجعل فصه مما یلی کفه

بنوائی انگوٹھی چاندی کی اور کیا نگینہ اوسکا اپنی ہتیلی کیطرف

ونقش فیه محمد رسول اللہ ونهی ان ینقش

اور کہدا تہا اوسمین محمد رسول اللہ اور منع فرمایا اسبات سے کہ کہدا وے [illegible]

احد علیه وهو الذی سقط من معیقیب فی

کوئی اپنی انگوٹھی پر یہ اور یہ وہی انگوٹھی ہے کہ گری معیقیب کے ہاتہ سے

حاشیہ سلہ یعنی محمد رسول اللہ کوئی اپنی انگوٹھی مین نہ کہدوا وے کیونکہ اپنی خطپر کہین مہر کری تو بربادی پڑے اب افضل یہی کہ مرد انگوٹھی پہنین تو نگینہ ہتیلی کی طرف پہیر دین حضرت کی پیروی کیواسطے کیونکہ اسطرح پہننی مین زینت کم ہوتی ہے حضرت ضرورت کیواسطے پہنتے تہی زینت دکہلانیکی اونکو کیا غرض تہی ۱۲

بِيَدِ الرَّئِيسِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ

کو یعنی بین ارئیس کے ۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنی کہا

أَنَا حَاتِمُ ابْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

خبر دی ہمکو حاتم ابن اسمعیل نے اوسنی سنا امام جعفر صادق بیٹے امام محمد باقر سے اونہوں نے سنا

كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَتَخَتَّمَانِ

سنا اپنے باپ سے اونہوں نے کہا کہ تھے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما انگوٹھی پہنتے

فِي يَسَارِهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَا

اپنے بائیں ہاتھ میں ۲ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ الطَّبَّاعِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

محمد ابن عیسے نے اور وہ بیٹے طباع کے ہیں اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عباد نے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عوام کے اوسنے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے کہ بیشک

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ فِي يَمِينِهِ قَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنے داہنے ہاتھ میں کہا

أَبُو عِيسٰى هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ

ابو عیسی نے یہ حدیث غریب ہے ۳ ہم نہیں پہچانتے اسکو حدیث

حاشیہ ۱ یعنی کوئیں میں گرنیکا اوسی انگوٹھی کا ذکر حدیثوں میں آیا ہے ۱۲

۲ کبھی حضرت بائیں ہاتھ میں بھی پہرتے تھے اسواسطے حسنین نے بائیں ہاتھ میں پہنا حضرت کی پیروی کیواسطے دین میں کشادگی ہے دونو ہاتھ میں پہنا درست ہی ۱۲

۳ یعنی وہ حدیث بھی غریب ہے صحیح بھی نہیں ہی حدیث صحیح وہ ہے کہ جسکا راوی متقی اور حافظے کا پورا ہو اور اوسکی سند ایسی ہے راویوں سے آخر تک پہونچی ہو اور راوی اسکے بہت ہوں اور اگر راوی اوسکے ہر درجہ میں ایک ہی ہیں تو وہ غریب ہے ۱۲

سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن انس عن
سعيد ابن ابي عروبہ سے جو روایت کیا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے اوسنے
النبي صلى الله عليه وسلم نحو هذا الأمر بهذا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مثل اس حدیث کے مگر اسی سند
الوجه وروى بعض أصحاب قتادة عن قتادة عن
سے اور جو روایت کیا بعض راویوں نے قتادہ کے قتادہ سے اوسنے سنا
انس عن النبي صلى الله عليه وسلم تختم في
انس سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت انگوٹھی پہنتے
يساره وهو حديث لا يصح ايضا حدثنا محمد
تھے اپنے بائیں ہاتھ میں اور وہ حدیث بھی صحیح نہیں ہے حدیث کی ہمسے محمد
بن عبيد الله المحاربي ثنا عبد العزيز بن ابي حازم
ابن عبید اللہ محاربی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز بن ابی حازم نے
عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ
اسنے سنا موسی ابن عقبہ سے اسنے سنا نافع سے اسنے سنا عمر سے اوسنے کہا کہ بنوائی
رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما من ذهب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی سونے کی
فكان يلبسه في يمينه فاتخذ الناس خواتيم من
پھر تھے پہنتے اوسکو اپنی داہنے ہاتھ میں تب بنوائیں لوگوں نے اپنی انگوٹھیاں
ذهب فطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم
سونے کی پھر پھینکدیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

اور فرمایا کہ نہ پہنونگا مین اسکو کبھی پھر پھینک دیا لوگون نے بھی اپنی انگوٹھیان کو[1]

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ سَيْفِ رَسُولِ

اس باب مین وہ حدیثین ہین جو آئی ہین بیان مین تلوار رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مین حدیث کی ہمسے ابو محمد ابن

بَشَّارٍ أَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

بشار نے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے کہا خبر دی مجکو میری باپ نے اوسنے قتادہ سے اوسنے انس سے

قَالَ كَانَ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

انس سے انس نے کہا کہ تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

علیہ وسلم کا چاندی سے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ

کہا خبر دی ہمکو معاذ بن ہشام نے اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اسنے سنا قتادہ سے اسنے سنا

حاشیہ [1] جب سونا پہننا مردونپر حرام نہ تھا تب کا یہ قصہ ہے کہ حضرت نے سونیکی انگوٹھی بنوائی صحابہ نے بھی حضرت کی پیروی کی واسطے بنوالیا جب حضرت نے پھینکدیا صحابہ نے بھی پھینکدیا اس حدیث سے سونا پہننا مردونپر حرام ہوا اور مردونپر سونا حرام ہونیکا بیان دوسری حدیثونمین صاف آیا ہے یہانتک کہ حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی میری امت مین مریگا اور وہ سونا پہنتا ہوگا تو اوسپر اللہ تعالی جنت کا سونا حرام کریگا اور یہ حکم مردونکیواسطے ہے جو اسکو بغیر توبہ کے جاوین ۱۲

[2] قبیعہ سفینہ کے وزن پر ہے شرح شمائل مین لکھا ہے وہ کیا ہے جو مقبض کے کنارہ پر ہے اور صحاح مین لکھا ہے جو چیز مقبض کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کی ہو اور مقبض کے معنی ہاتھ کے پکڑنے کی جگہ تو اگر کوئی اسی فقط موٹھ پر جسکو کوری اور تبا سا اور بلجاٹ جسکو گوبج بھی کہتے ہین قبیعہ ہو اور اگر سارے قبضہ کو بوجھے تو تینی اور دستکی قبیعہ ہے اور نہایہ مین لکھا ہے کہ جو چیز تلوار کے قائم کے سرپر ہے وہ قبیعہ ہے اور قائم کے معنی ستون یا اگر قائم کو موٹھ سمجھو تو کٹوری وغیرہ قبیعہ ہے اور صراح مین لکھا ہے کہ قبیعہ شمشیر کا منہ ہے ان سب کے لکھنے سے قبیعہ کٹوری سا

[illegible]

بن أبي الحسن قال كانت قبيعة سيف رسول

ابن ابی الحسن سے فـ۱ کہا کہ تھا قبیعہ تلوار ر سول الله

الله صلى الله عليه وسلم من فضة : حدثنا

سے الله علیہ وسلم کا چاندی سے بنا حدیث کی ہمسے

أبو جعفر محمد بن صدران البصري أنا طالب

ابو جعفر محمد ابن صدران نے بصری سے کہا خبر دی ہمکو طالب

بن حجير عن هود وهو بن عبد الله بن سعيد

ابن حجیر نے اسنے سنا ہود سے اور وہ بیٹا عبد اللہ بن سعید کا ہیں

عن جده قال دخل رسول الله صلى الله عليه

اوسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم مكة يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة

وسلم مکہ میں دن فتح کے اور اونکی تلوار پر تہا سونا اور چاندی

قال طالب فسألته عن الفضة فقال كانت قبيعة

کہا طالب نے پس پوچھا میں نے ہود سے چاندی کا حال فـ۲ تب کہا کہ تہا قبیعہ

السيف فضة حدثنا محمد بن شجاع البغدادي

تلوار کا چاندی کا حدیث کی ہمسے محمد ابن شجاع بغدادی نے

أنا أبو عبيدة الحداد عن عثمان بن سعد عن

کہا خبر دی مجکو ابو عبیدہ حداد نے اسنے سنا عثمان ابن سعد کی اسنے

حاشیہ فـ۱ جو حضرت حسن بصری کے بہائی تھے اور تابعین تھے انہوں نے ۱۲

فـ۲ یعنی چاندی کہاں لگی تھی ۱۲

ابن سيرين قال صنعت سيفي على سيف سمرة

ابن سیرین سے اسنے کہا بنوائی میں نے تلوار اپنی اوپر تلوار سمرہ

بن جندب وزعم سمرة انه صنع سيفه على سيف

بن جندب کے اور کہا سمرہ نے کہ بنوائی تلوار اپنی اوپر تلوار

رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان حنفيا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور تھی حنفی ف۱

حدثنا عقبة بن مكرم البصري ثنا محمد بن

حدیث کی ہمسے عقبہ بن ابن مکرم بصری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

بكر عن عثمان ابن سعد بهذا الاسناد نحوه

بکر نے اوسنے سنا عثمان ابن سعد نے اوسی اسناد پر کی سند کا سا مضمون

باب ما جاء في صفة درع رسول الله

یہ باب ہی کون حدیثوں میں جو آئی ہیں بیچ بیان زرہ رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم حدثنا ابو سعيد

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حدیث کی ہمسے ابوسعید

عبد الله بن سعيد الاشج انا يونس بن بكير عن محمد

عبد اللہ ابن سعید اشج نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن بکیر نے اوسنے

بن اسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير

محمد ابن اسحاق سے اسنے سنا یحیی ابن عباد ابن عبد اللہ ابن زبیر سے

حاشیہ ف۱ حنیفہ کی قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے میں مشہور تھے ۱۲

عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ

اوسنے سنا اپنی باپ سے اوسنے سنا اپنی دادا عبد اللہ ابن زبیر سے اوسنے سنا زبیر

بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عوام سے اوسنے کہا کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ اِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

پر دن احد کے دو زرہین پہر کہڑی ہوئے بڑی پتہر کی طرف [1] پہر چڑہ نسکے

فَاَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ حَتَّى اسْتَوٰى عَلَى

تب بٹہلایا طلحہ کو اپنی قدم کے تلے اور اونکی پیٹہہ پر پاؤن رکہہ کر چڑہ گئی نبی صلعم یہانتک

الصَّخْرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

جا کے کہڑی ہوی پتہر پر زبیر ابن عوام نی کہا کہ تب سنا مینی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو

يَقُوْلُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ ثَنَا

فرماتے تہے واجب کیا اپنی اوپر طلحہ نے حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ

سفیان ابن عیینہ نے اوسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے اوسنے سنا سائب سے

بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن یزید سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہین

حاشیہ [1] یعنی قصد کیا کہ بڑے اونچے پتہر پر چڑہ جاوین تاکہ صحابہ اونکو دیکہین اور حضرت کی آواز سنکر اور حضرت کی پاس آکر جمع ہوون اور شیطان نے جو پکارا تہا کہ حضرت شہید ہوگئے وہ شبہہ جاتا رہے ۱۲

[2] یعنی دو زرہ کے بہار کے سبب پتہر پر چڑہ نہ سکے ۱۲

[3] یعنی جنت گویا میری شفاعت کو اپنے اوپر واجب کر لیا یعنی ضرور اوسکی نصیب ہوگی اس سبب سے کہ حضرت کے مدد کیا پتہر پر چڑہنے میں اور دوسرا سبب یہ تہا کہ حضرت کو اپنی آڑ مین چہپا لی اور آپ سپر کی طرح سامنے کہڑے رہے یہانتک کہ اتنی اور کئی زخم طلحہ کو لگے ایسے جان نثار دلی بہشت خود امیدوار ہے شیعہ لوگ اونسے بہی ناراض ہیں

عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا [1]

تہین اون پر دن احد کے دو زرہین بیشک تلے اوپر پہنے تہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِغْفَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان خود رسول الله صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا

الله علیه وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبه ابن سعید نے کہا حدیث

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ

کی ہمسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے سنا انس ابن

مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

مالک سے تحقیق نبی صلے الله علیه وسلم داخل ہوئے

مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ هٰذَا ابْنُ خَطَلٍ [2]

مکہ مین اور اونکے سر پر خود تہا پہر لوگون نے عرض کیا کہ یہ دیکہو ابن خطل

مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ حَدَّثَنَا

پکڑے کہڑا ہے پردہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا اوسکو قتل کرو حدیث کی ہمسے

عِيسَى ابْنُ أَحْمَدَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنِي

عیسی ابن احمد نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله بن وہب نے کہا حدیث

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ

کی مجہسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے

حاشیہ [1] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ دشمن اور موذی سے بچاو کی تدبیر کرنیسے توکل نہین جاتا ۱۲

[2] ابن خطل مسلمان ہونیکے بعد مرتد ہوگیا تہا اور ایک مسلمان کو جو آنحضرت کا خادم تہا قتل کیا تہا اور حضرت اور مسلمانون کی ہجو کرتا تہا

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

که بیشک رسول الله صلی الله علیه و سلم تشریف لائی مکه مین

عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ

مکه کے فتح کے سال اور انکے سر پر تھا خود کہا انس نے پس جب اتارا خود کو آیا اونکے پاس ایک مرد

فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

پس عرض کیا ابن خطل پکڑے ہوئے کپڑا ہے پردہ کعبه کا تب فرمایا اوسکو قتل کرو

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا ابن شہاب نے اور خبر پہنچی مجکو که بیشک رسول الله صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا بَابُ مَا جَاءَ

علیه وسلم نتھے اوسدن احرام باندھے یه باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان

فِي عِمَامَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمامه کے نبی صلی الله علیه وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنی کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن بن مهدی نے

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ

اوسنے سنا حماد ابن سلمه سے اوسنی حدیث کی محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع

حاشیه سله ابن خطل نے کعبه کا پردہ پکڑا تھا که شاید حضرت اوسکے گناه معاف کرین مگر چونکه وه اپنے مرتد ہونے پر ہٹ کرتا تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق کیا تھا اور مسلمانون کی ہجو کرتا تھا حضرت نے حکم شرع سے اوسکو قتل کیا

عن حماد بن سلمة عن ابي الزبير عن جابر قال دخل النبي

اور سنے سنا حماد ابن سلمہ سے اسنے سنا ابی الزبیر سے اوسنے سنا جابر سے کہا جابر نے داخل ہوئے

صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح عليه عمامة

نبی صلی اللہ علیہ مکہ میں فتح کے دن اور اونکے سر مبارک پر پگڑی تھی

سوداء حدثنا ابن ابي عمر ثنا سفين عن مساور

سیاہ وہ حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسی سنا مساور

الوراق عن جعفر بن عمرو بن حريث عن ابيه قال رأيت

وراق سے اسنے سنا جعفر بن عمرو ابن حریث سے اسنے سنا اپنے باپ سے کہا دیکھا میں نے

على رسول الله صلى الله عليه وسلم عمامة سوداء

سر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ

حدثنا محمود بن غيلان ويوسف بن عيسى

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسی نے

قالا ثنا وكيع عن مساور الوراق عن جعفر بن عمرو

کہا دونوں نے حدیث کی ہمسے وکیع نے اوسنے سنا مساور وراق سے اسنے سنا جعفر ابن عمرو

بن حريث عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن حریث سے اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خطب الناس وعليه عمامة سوداء حدثنا

خطبہ فرمایا لوگوں کیواسطے اور انکے سر پر عمامہ سیاہ تھا حدیث کی ہمسے

هرون بن اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد المدني

ہارون بن اسحاق ہمدانی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے یحیی بن محمد مدنی نے

عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن

اونے سنا عبد العزیز ابن محمد سے اُسنے عبید اللہ بن عمر سے اونے سنا

نافع عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نافع سے اُسنے سنا ابن عمر سے اونے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اذا اعتم سدل عمامته بین کتفیه قال نافع و

جب عمامہ باندھتے لٹکاتے اپنے عمامہ کو دونو مونڈھوں کے بیچ میں[1] کہا نافع نے اور

کان ابن عمر یفعل ذلک قال عبید الله ورأیت

تھے ابن عمر کرتے ایسا ہی کہا عبید اللہ نے اور دیکھا میں نے

القاسم بن محمد وسالما یفعلان ذلک حدثنا

قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے ایسا حدیث کی ہمسے

یوسف بن عیسی ثنا وکیع ثنا ابو سلیمان و

یوسف ابن عیسے نے اونے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اونے کہا حدیث کی ہمسے سلیمان نے

هو ابن عبد الرحمن ابن الغسیل عن عکرمة عن ابن عباس

اور وہ بیٹا عبد الرحمن ابن غسیل کے ہیں اونے سنا عکرمہ سے اونے سنا ابن عباس

رضی الله عنهما ان النبی صلی الله علیه وسلم

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم

حاشیہ[1] یعنی جب پگڑی باندھتے تب شملہ لٹکاتے دونو مونڈھوں کے بیچ میں سے پگڑی میں شملہ لٹکانا سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور تابعین کی ہے مسلمان کو مناسب ہے کہ ترک نکرے

خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ دَسْمَاءُ

خطبہ پڑہا لوگون کیواسطے اور اونکے سر پر پگڑی چکنی میلی تہی فا حدیث کی ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِزَارِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان تہبند رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ

علیہ و آلہ وسلم کے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي

ابن ابراہیم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اوسنے سنا حمید بن ہلال سے اوسنے ابی

بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

بریدہ سے اوسنے کہا کہ نکالی ہمارے دکہانیکو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ

ایک چادر پیوند لگی اور ایک تہبند موٹا اور کہا کہ قبض کی گئی روح پاک

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑون مین

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَا دَاوُدُ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث کی ہمسے محمود بن غیلان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو داود نے اوسنے سنا شعبہ سے

حاشیہ لـہ عصابہ کہتے ہین سر کپڑے کی پٹی کو اور پگڑی کو بہی کہتے ہین یہان پگڑی مراد ہے اور دسماء کہتے ہین میلی کپڑے کو جو تیل سے میلا ہو جاوے مہندی ہین اوسکو چلنا بولتے ہین حضرت سر سارک مین تیل بہت لگاتے تہے اس سے عمامہ میلا ہو جاتا تہا ١٢ لـہ یعنی حضرت نے باوجود اپنے غالب ہونیکے تمام کافرون اور شہر و تہ و دنیا کے مال و اسباب اور زیب و زینت پر خیال نکیا اور دنیاء فانی پر آخرت باقی کو اختیار کیا اسمین تعلیم ہے اپنی امت کی کامل لوگون کے واسطے کہ اپنی عمر مین اسی طرح آخر کرین ١٢ ﴿﴾

عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِيْ تُحَدِّثُ

اور سنے اشعث ابن سلیم سے اور سنے کہا کہ سنا میں نے اپنی پھوپی سے کہ وہ حدیث

عَنْ عَمِّهَا قَالَ بَيْنَا اَنَا اَمْشِيْ بِالْمَدِيْنَةِ اِذَا اِنْسَانٌ خَلْفِيْ

کرتی تھی اپنے چچا سے کہا اوسنے کہا کہ اس وقت میں چلا جاتا تھا مدینہ میں ناگہاں ایک آدمی میرے پیچھے

يَقُوْلُ اِرْفَعْ اِزَارَكَ فَاِنَّهٗ اَتْقٰى وَاَبْقٰى فَالْتَفَتُّ

سے کہنے لگا اوٹھالے اپنا تہبند فـ۱ پس بیشک اونچا کرنے میں بہت تقوی ہے اور بہت باقی رہنا ہے فـ۲

فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

پھر دیکھہ جو پھیرا دیکھتا کیا ہوں کہ وہ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں تب کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ قَالَ اَمَا لَكَ

یارسول اللہ یہ اور تو کچھ نہیں ہے مگر یہی ایک چادر ہے سفید سیاہ فـ۳ فرمایا کیا نہیں تجکو

فِيَّ اُسْوَةٌ فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهٗ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ

میری پیروی کرنی فـ۴ پھر جو نظر کیا میں نے تو دیکھتا ہوں کہ تہبند اونکا آدھی پنڈلیوں تک ہے

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُبَارَكٍ

حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن مبارک نے

عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ

اوسنے سنا موسے ابن عبیدہ سے اوسنے سنا ایاس بن سلمہ ابن اکوع سے

فـ۱ یعنی اونچا کرلے اپنا تہبند کہ ٹخنے تک رہے ۱۲

فـ۲ یعنی اونچا کرنے سے تکبر نہیں رہتا اور کپڑا بہت ٹکتا ہے نیچا کپڑا کانٹے وغیرہ میں الجھکے پھٹ جاتا ہے

بعضی روایت میں اتقى کی جگہ انقى نون کی جگہ آیا ہے یعنی اونچا کپڑا بہت پاک رہتا ہے ۱۲

فـ۳ یعنی اس کپڑے میں کیا تکبر ہوگا یہ تو گانون والونکا لباس ہے انہوں نے سمجھا جب تکبر کے ارادہ پر

نیچا پہنے تو منع ہے تب حضرت نے ۱۲

فـ۴ یعنی غرض کی نیت ہو خواہ نہو اس میں میری سنت تو ترک ہوگی ۱۲ اسلئے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع

عن ابیہ قال کان عثمان یتزر الی انصاف ساقیہ

اوسنے اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ تھے عثمان تہبند باندہتے اپنی آدہی پنڈلیوں تک

وقال ھکذا کانت ازرۃ صاحبی یعنی النبی صلی

اور کہتے تے ایساہی تہبند میری صاحب کا یعنے نبی صلے

اللہ علیہ وسلم حدثنا قتیبۃ انا ابو الاحوص

اللہ علیہ وسلم کا تہا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو احوص نے

عن ابی اسحق عن مسلم بن نذیر عن حذیفۃ بن الیمان

اوسنے سنا ابی اسحق سے اوسنے سنا مسلم ابن نذیر سے اسنے سنا حذیفہ ابن یمان سے

قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضلۃ

کہا کہ پکڑا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گوشت

ساقی او ساقہ فقال ھذا موضع الازار فان ابیت فاسفل

میری پنڈلی کا یا کہا کہ گوشت اپنی پنڈلی کا اور فرمایا یہ جگہہ ہے ازار کی پہر اگر قبول نکرے تو نیچے

فان ابیت فلاحق للازار فی الکعبین باب ما جاء فی مشیۃ

پہر اگر یہبی قبول نکرے تو پہنن درست ہی تہبند ٹخنوں پر لٹکانا یہ باب ہی اون حدیثوں کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا

جو آئی ہیں بیچ بیان راہ چلنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

قتیبۃ بن سعید انا ابن لھیعۃ عن ابی یونس عن

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے اوسنے سنا اپنے باپ یونس سے اسنے سنا

حاشیہ ۱؎ یعنی یہاں تک تہبند چاہیے ۱۲ ۲؎ یعنی ٹخنوں تک نجانے پاوے ۱۲
۳؎ پائجامہ تہبند آدمی کی پنڈلی تک افضل ہی کچہ اوسکے نیچے ٹخنوں سے اونچا بہی درست ہے مگر ٹخنوں کے نیچے رہنا حرام ہی دوسری حدیثوں میں اوسکی برائی بہت مذکور ہے یہانتک فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی ازار نیچے کریگا تو قیامت کو اللہ تعالی اوسکو رحمت کی نگاہ سے نہ دیکہیگا ۱۲ ش

عن ابن عباس ... اللباس ... واسکو روایت کیا نسائی نے ... اسنادہ ... وقال ابن عبد البر ... فی الکعبین ... تضعف فی ...

... مردانہ کی ... وہ اسکا ... لطف ... مرد ... غرض ... مرضی ...

أبي هريرة قال ما رأيت شيئا أحسن من

ابی ہریرہ سے کہا اونسنے کہ نہیں دیکھا مینے کسی چیز کو پیاری زیادہ

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كأن الشمس

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری

تجري في وجهه وما رأيت أحدا أسرع في مشيته من

ہوتا تہا اونکے چہرے میں[1] اور نہیں دیکھا مینے کسی کو زیادہ جلدی کرنیوالا اپنی چلنے میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم كأنما الأرض تطوى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تہی

له إنا لنجهد أنفسنا وإنه لغير مكترث ؞

اونکیواسطے[2] بیشک ہم لوگ محنت میں ڈالتے تہے اپنی جان کو اور حضرت بے پرواجاتے تہے[3]

حدثنا علي ابن حجر وغير واحد قالوا أنبأنا عيسى

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے انہوں نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی

ابن يونس عن عمر بن عبد الله مولى غفرة حدثني

ابن یونس نے اونسنے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئی ہوی غفرہ سے کہا حدیث کی ہمسے

إبراهيم بن محمد من ولد علي ابن أبي طالب رضي الله

ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عنه قال كان علي إذا وصف النبي صلى الله عليه

عنہ سے ہیں کہا کہ تہے حضرت علی جب تعریف کرتی نبی صلے اللہ علیہ

حاشیہ[1] یعنی چہرہ مبارک بہت روشن تہا اور ترو تازہ تہا ۱۲
[2] یعنی اونکی چال میں راہ گم ہوجاتی تہی گویا کہ ایک کوس تہی زمین لپیٹ کی پاؤ کوس لگتی اور باوجود
تیز چال کے نرمی اور ہلکا تہی حضرت کی چال میں ۱۲ [3] یعنی حضرت بے تکلف راہ چلی جاتے اور ہم

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِيْ صَبَبٍ

وسلم کی فرماتے کہ حضرت راہ چلنے کیوقت تو مت سے چلتے گویا کہ بلندی سے پستی میں اوترتے ہیں

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ قَالَ اَنَا اَبِيْ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ

حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا کہ خبر دی ہمکو میری باپ نے اونسے سنا مسعودی سے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

اونہنے سنا عثمان ابن مسلم ابن هرمز سے اونسے سنا نافع ابن جبیر ابن

مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

مطعم سے اونسے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے انہوں کہا کہ تھی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى تَكَفَّا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت چلتے تو آگے کو جھکتے

تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ

لگتے بہلا لگتا وہ جہکنا گویا کہ اوپر سے نیچے کو اوترتی تہے یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو بیچ

تَقَنُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ بیان سر پر تقنع رکہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى اَنَا وَكِيْعٌ اَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ

حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسیٰ نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا خبر دی مجکو ربیع ابن

صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

صبیح نے اونسے سنا یزید بن ابان سے اسنے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تہی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الْقِنَاعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت رکہتے سر پر قناع کو

حاشیہ قناع کا جو ذکر اوپر گزر چکا وہ ایک رومال ہی جو عمامہ کے تلے میل اور تیل سے بچاؤ کو اسطرح رکہتے ہیں ۱۲

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ امرت ان اقاتل الناس حتی یشہدوا ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ ویقیموا الصلوۃ ویؤتوا الزکوۃ فاذا فعلوا ذلک عصموا منی دماءہم واموالہم الا بحق الاسلام وحسابہم علی اللہ متفق علیہ

... الاسلام اس کا نام ہے ... جو مسلمانوں کی ... نہیں چلتی ہے ... اور اسلام ... ہو کہ ...

ثَوْبُهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ بَابُ مَا جَاءَ فِي جِلْسَةِ

روغن والا دکھتا مثل کپڑے تیل گر کے یہ باب ہے اون حدیثون کا جن میں جدائی ہے نشست

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

مین بیٹھنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عبد ابن حمید نے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ بن

حَسَّانٍ عَنْ جَدَّتَيْهِ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ أَنَّهَا

حسان نے اوسنے سنا اپنی دونو دادیونسے اونسی سنا قیلہ بنت مخرمہ سی بیشک اوس نے

رَأَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ

دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین

وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

جس حال مین کہ وہ بیٹھنے والے تہے ۱؎ اکڑو سر جہکاتے کہا قیلہ نے جب دیکھا مینے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم جیسے عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے مین کنپائی مین

مِنَ الْفَرَقِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ

خوف اور بیقراری سے ۲؎ حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی سے

حاشیہ ۱؎ قرفصا کے معنی دونو سرین پر بیٹھنا ران کو پیٹ مین ملاکے اور دونون
کپڑا باندہ کے لوگ بیٹھتے ہین اور بعضے کہتے ہین دونون زانو پر بیٹھنا سر کو
نیچے ہاتون کو دونو پنڈلیون کے ڈال کے اور پیٹ کو ران سی ملانا اور دونو ہتیلی کو دونو
بغل کے تلے رکہنا ۲؎ جب قیلہ نے یہ حال دیکھا تو بہت ڈری کہ ایسا نہو امت پر عذاب آوے ۱۲

وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ

اور بہت لوگون نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اونسے سنا زہری سے اونسی سنا عباد

بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن تمیم سے اونسے سنا اپنی چچا سے بیشک اونسی دیکھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ

وسلم سے جب لیٹ جاتے تھے مسجد مین رکھی تہی ایک پاون اپنا

عَلَى الْأُخْرٰى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

دوسری پاؤن پر حدیث کی ہمسے سلمہ ابن شبیب نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

ابْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ أَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

ابن ابراہیم مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ربیح ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید نے اونسے سنا اپنے باپ سے اونسے

جَدِّهِ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

سنا اپنے دادا ابی سعید خدری سے کہ کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ احْتَبٰى بِيَدَيْهِ

اللہ علیہ وسلم سے جب بیٹھتے مسجد مین گوٹ مارتے اپنے دونو ہاتھ

بَابُ مَا جَاءَ فِي تُكَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین تکیہ لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حاشیہ لہ احتباء کہتے ہین اسطرح بیٹھنے کو کہ بیٹ کمو د تو رانون مین ملا کے بیٹھے اور لپیٹ دے پیٹ اور دونو پاؤن کو باندھے اور کبھی کپڑے کی جگہہ ہاتھ باندھتے ہیں ۱۲

زبسکہ ... نفاوت ... جب ہو دنیا ... بیس ... سر ... بیان ... فرق ... رسکی دیکھو ... ہر ... پر ... رائی ... کہ ... یہ ... جلن ... سے ... دوسرا ... ہین ... سلطنت ... عنبر ...

... دوسرا ... الوطن ... محبوس ... ایک ... سرافراز ... ایک ... فی رسول ... قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا ... تتنزل علیہم الملائکۃ ... الا تخافوا ولا تحزنوا ... الذین ...

وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ

وسلم کے حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری بغدادی نے

اَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن منصور نے اوسنے سنا اسرائیل سے اوسنے سنا ابن حرب سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اوسنے سنا ابن سمرہ سے اوسنے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ

وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ عَلٰى يَسَارِهٖ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ

وسلم کو تکیہ لگائی ہوئے اوپر ایک تکیہ کے جو لگای تہی بائیں طرف اونکی حدیث کی ہمسے حمید بن

مَسْعَدَةَ اَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ اَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

مسعدہ نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو بشر ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اوسنے سنا

ابْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عبد الرحمن ابن ابی بکرہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوْا بَلٰى

علیہ وسلم نے کہ بہلا نہ خبر دوں تمکو سبسے بڑا گناہ ہو سبسے بڑی گناہ کی صحابہ بولے کہ ہان

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِشْرَاكُ

ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماد تجہے فرمایا کہ شریک ٹہرانا اللہ

بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کا اور نافرمانی کرنا ماں باپ کی کہا ابو بکرہ نے اور بیٹے رسول اللہ

لہ یعنی شرک کا جو زہر ہے ہن من گناہ کبیرہ تو بہت ہن جیسے زنا اور قتل وغیرہ مگر اوسکی برائی سب کو معلوم ہے اور اس محفل کا جو یہان
موقع ہی دیکہہ کے حضرت نے آدہی دو گناہ کا ذکر کیا اور ماں باپ کی بے ادبی شرک کا نمونہ ہی اسواسطے شرک کی بعد ذکر کیا کیونکہ ظاہر
مین باپ پرورش کرتے ہین کہلاتی ہین پہناتے ہین اونکا حق جو نہین کرتا وہی سبب ہے کہ حقیقی پالنے والی پیدا کرتا اوسکی بے ادبی
کیا کرتا ہی شرک سی بہت بچو اللہ رسول کی شرک کو منع کیا ہے اور مشرک ہرگز نجات نہ پاویگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا قَالَ وَشَهَادَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس حال میں کہ تکیہ لگائے ہوئے تھے فرمایا اور گواہی دینا

الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جھوٹی پھر فرمایا کہ بولنا جھوٹ کہا ابو بکرہ نے کہ پھر ہمیشہ یہی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْنَا لَيْتَهٗ سَكَتَ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہانتک کہ کہا ہم لوگوں نے خوب ہوتا جو حضرت خاموش ہو

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ نَا شَرِيْكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ

حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے اور کہا خبر دی ہمکو شریک نے اوسنے سنا علی ابن اقمر سے اوسنے سنا

اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی جحیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا

سن رکھو میں نہیں کھاتا ہوں تکیہ لگا کر ف حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا خبر دی ہمکو

سُفْيٰنُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْاَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ

سفیان نے اوسنے سنا علی ابن اقمر سے اوسنے کہا سنا میں نے ابا جحیفہ سے

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حاشیہ ف تکیہ لگائے ہوئے کھانا کھانا مکروہ ہے کیونکہ اسمیں تکبر پایا جاتا ہے خواہ تکیہ پر پہلو یا پیٹھ لگا کر کھانا کھاوے خواہ ہاتھ کو زمین پر ٹیک کے کھانا کھاوے ۱۲

لَا آكُلُ مُتَّكِئًا حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى ثَنَا وَكِيعٌ

نہیں کہاتا کہانا تکیہ لگا کے حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اوسنے سنا سماک ابن حرب سے اوسنے سنا جابر بن سمرہ سے اوسنے کہا

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى

دیکھا میننے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے ہوے

وِسَادَةٍ قَالَ أَبُو عِيسٰى لَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ عَلٰى يَسَارِهِ

ایک تکیہ پر کہا ابو عیسے نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا

وَهٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ نَحْوَ رِوَايَةِ وَكِيعٍ

اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے مانند روایت وکیع کی

وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوٰى فِيهِ عَلٰى يَسَارِهِ إِلَّا مَا رَوٰى

اور نہین جانتے ہم کسی کو کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی مگر جو روایت کیا

إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ ۞ بَابُ مَا جَاءَ

اسحق ابن منصور نے اسرائیل سے یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین

فِي اتِّكَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان مین کسی آدمی پر ٹیک دینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَا

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عبد الرحمن کہا خبر دی ہمکو

عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ

عمرو ابن عاصم نے کہا خبر دی ہمکو حماد بن سلمہ نے اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
وَسَلَّمَ کَانَ شَاکِیًا فَخَرَجَ یَتَوَکَّأُ عَلٰی اُسَامَةَ وَعَلَیْهِ ثَوْبٌ
تھے بیمار پھر نکلے ٹیک دئے ہوئے اسامہ پر اور ان پر تھا ایک کپڑا
قِطْرِیٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِهٖ فَصَلّٰی بِهِمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
قطری بیشک توشح کئے تھے اوس کپڑے سے تب نماز پڑھائی سب کو حدیث کہی ہمسے عبداللہ
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَکِ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ
ابن عبدالرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن مبارک نے کہا حدیث کہی ہمسے عطا ابن مسلم نے
الْخَفَّافُ الْحَلَبِیُّ اَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ اَبِیْ
خفاف حلبی نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن برقان نے اسنے سنا عطاء ابن ابی
رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ
رباح سے اسنے سنا فضل ابن عباس سے اسنے کہا آیا میں رسول اللہ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اونکی بیماری میں کہ جس بیماری میں حضرت کی وفات ہوئی
وَعَلٰی رَاْسِهٖ عِصَابَةٌ صَفْرَاءُ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ یَا فَضْلُ
حال یہ کہ اونکے سر پر ایک کپڑا تھا زرد رنگ پس سلام کیا میں نے تب بعد جواب سلام کی فرمایا
قُلْتُ لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اشْدُدْ بِهٰذِهِ الْعِصَابَةِ
کہا فضل میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا کہ کس لے باندھ دے اس کپڑے سے

حاشیہ لہ توشح کہتے ہیں اسطرح سے چادر اوڑھنے کو کہ چادر داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لی اور قطری ایک قسم کا کپڑا ہوتا ہے اوپر ذکر ہو چکا ۱۲

۸۹

رَاسِي قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى مَنْكِبِي

میرا سر کہا فضل نے پھر ماندہ لیا میںنے تب حضرت بیٹھے اور رکھا اپنی ہتھیلی کو میری مونڈھے پر

ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

پھر کھڑے ہوے اور تشریف لائے مسجد میں اور اس حدیث میں قصہ ہے طول

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللّٰهِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان کھانا کھانے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عبدالرحمن ابن مہدی نے آگے سے سنا سفیان سے اسنے سنا سعد ابن ابراہیم سے

عَنِ ابْنِ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے اسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى

اللہ علیہ وسلم تھے چاٹتے اپنی انگلیاں تین مرتبہ کہا ابو عیسے نے

وَرَوَى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ

اور روایت کیا کوگوں نے سواے محمد ابن بشار کے اس حدیث کو ادسمین کہا کہ تھے

يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

چاٹتے اپنی تینوں اونگلیوں کو حدیث کی ہمسے حسن ابن علی نے

الْخَلَّالُ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

خلال نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی حماد بن سلمہ نے اسنے سنا ثابت سے اونے سنا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انس سے کہا کہ بیشک تھے صلے اللہ علیہ وسلم
اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ حَدَّثَنَا
جب کہاتے کہانا چاٹتے اپنی تینوں انگلیوں کو حدیث کی ہمسے حسن
الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الصَّدَّائِيِّ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا
ابن علی ابن یزید صدائی بغدادی نے حدیث کی ہمسے
يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيٰنَ الثَّوْرِيِّ
یعقوب ابن اسحاق حضرمی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اونسے سفیان ثوری نے
عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اونسے علی ابن اقمر سے اسنے ابی جحیفہ سے اونسے کہا فرمایا رسول اللہ صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا
اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو میں نہیں کہاتا تکیہ لگائی ہوی ۔ حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا حد
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ
کی ہمسے عبد الرحمن بن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اونسے سنا علی ابن اقمر سے
نَحْوَهُ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمٰنَ عَنْ هِشَامِ
حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ ابن سلیمان نے
بْنِ عُرْوَةَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ
اونسے سنا ہشام ابن عروہ سے اونہوں نے کہا کسی بیٹے سے کعب ابن مالک کے اسنے سنا اپنے باپ سے کہا کہ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَمْ يَاْكُلُ بِاَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَيَلْعَقُهُنَّ
تھے رسول اللہ صلعم کہاتے اپنی تینوں انگلیوں سے اور چاٹتے

حاشیہ سلہ یعنی انگوٹھی اور کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے کہانا کہاتے تھے اور تینوں انگلیوں کو چاٹتے تھے اور بعضوں نے کہاہے کبھی چوتھی انگلی کو بھی لگاتے تھے اور بعضی حدیث میں ہے کہ پانچوں انگلی سے بھی کہاتے تھے تو یہ روایت

حدثنا احمد بن منیع ثنا الفضل ابن دکین ثنا

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن دکین نے کہا حدیث

مصعب بن سلیم قال سمعت انس ابن مالك يقول

کی ہمسے مصعب بن سلیم نے کہا سنا میں نے انس بن مالک سے وہ کہتے تھے

اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بتمر فرایته

کر لایا کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ تازی پھر دیکھا میں نے

یاکل وهو مقع من الجوع بات هاجع فی صهر

اونکو کہاتے تھے جس حال میں کہ دونو پسلی کھڑی کئی سرین پر بیٹھے تھے بھوکہ سے یہ باب ہی اور

خبز رسول الله صلی الله علیه وسلم

روٹی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حدثنا محمد بن المثنی ومحمد بن بشار قالا

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے اور محمد ابن بشار نے کہا دونوں

ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی اسحق قال

حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے سنا ابی اسحاق سے کہا

سمعت عبد الرحمن بن یزید یحدث عن الاسود بن یزید عن

سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث کرتے تھے اسود بن یزید سے

عائشة رضی الله عنها قالت ما شبع ال محمد صلی الله

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ بولیں کہ پیٹ بھر کہایا آل محمد صلی اللہ

حاشیہ سلہ اسطرحکا بیٹھنا نمازمیں مکروہ ہی مگر کہاتے وقت نہیں بلکہ ایک عاجزی

کی صورت نکلتی ہے ۱۲

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى

قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

کہ قبض کی گئی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث کی ہمسے

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

عباس ابن محمد دوری نے حدیث کی ہمسے یحیی ابن بکیر نے

ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

کہا حدیث کی ہمسے جریر ابن عثمان نے اُسنے سنا سلیم ابن عامر سے کہا سنا مینے

أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ

ابا امامہ باہلی سے وہ کہتے تھے کہ نہیں بچ رہتی اہل بیت

بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روٹی جو کی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن معاویہ جمحی نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت

بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ابن یزید نے ہلال ابن خباب سے اسنے کہا عکرمہ سے اُسنے سنا

حاشیہ سلہ اسکا یہ سبب تھا کہ کبھی میسر نہوتا اور کبھی میسر ہوتا تو اللہ دیدیتے آپ لوگ بھوکے
رہجاتے باقی اس مقام میں سوال ہے کہ دوسری حدیث میں جو آیا ہے کہ حضرت اپنی اہلبیت کا
خرچ ایکسال کا اٹھا رکھتے تھے تو اہلبیت پھر کیوں بھوکے رہتے تھے۔
جواب یہ ہے کہ حضرت نے اپنی آخری عمر میں ایسا کیا ہی کہ ایکسال کا خرچ اہلبیت کیواسطے رکھتے تھے
درمیان ہی میں محتاجوں کی مفرورت دیکھکے دیڈالتے اس سبب سے آپ لوگ بھوکے رہا کرتے ۱۲

فَذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ
کون ہے روزی رسان جو صبح و شام آسمان سے اور زمین سے کون مالک ہے سمع اور ابصار کا
کون ہے جو زندہ مردہ سے

۹۳

[illegible]

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا

صلے اللہ علیہ وسلم کہ گذارتے تھے راتوں کو پیہم خالی پیٹ

هُوَ وَاَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ

وہ اور اہلبیت اونکے نہ پاتے کہانا اور تہی اکثر

خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

روٹی اونکی روٹی جو کے حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے

ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے کہا حدیث کی ہم سے عبد الرحمن

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ثَنَا اَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ

نے اور وہ بیٹے ہیں عبد اللہ ابن دینار کے کہا حدیث کی ہمسے ابو حازم نے اسنے روا

بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ اَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی سہل ابن سعد سے کہ بیشک لوگوں نے کہا اونسے کہ بہلا کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِي الْحُوَّارَى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَاٰى

وسلم نے روٹی میدے جو کرکے یعنی سفید میدہ کی تب کہا سہل نے نہ دیکہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتّٰى لَقِيَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میدہ یہانتک کہ ملاقات کیا

اللّٰهَ تَعَالٰى فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلٰى

اللہ تعالیٰ کی تب لوگوں نے کہا اونسے کہ بہلا تہی تم لوگوں کے پاس چلنیاں

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

زمانہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا

مَا كَانَتْ مَنَاخِلُ فَقِيْلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ

نہ تہین ہم لوگون کے پاس چلنیان پہر لوگون نے کہا کسطرح تہے تم لوگ

بِالشَّعِيْرِ قَالَ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نَعْجِنُهُ حَدَّثَنَا

بناتے جو کا اٹا کہا تہے ہم پہونک دیتے اوسکو پہر اوڑتا اسی جو اوڑنیکو ہوتا بعد اسکی گوندہ تہی

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ ثَنِيْ اَبِيْ عَنْ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ

يُوْنُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَكَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ

نے اسنے سنا یونس ابن قتادہ سے اسنے سنا انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ نہ کہایا نبی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَلَا فِيْ سُكُرُّجَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے چوکی کے اوپر اور نہ چہوٹی تشتری مین

وَلَا خُبِزَ لَهٗ مُرَقَّقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلٰى مَا كَانُوْا

اور نہ پکائی گئی اونکے لئے چپاتی کہا یونس نے پہر کہا مین قتادہ سے تب کسپر کہاتے تہے

يَاْكُلُوْنَ قَالَ عَلٰى هٰذِهِ السُّفَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّا

وہ لوگ کہا یہی دسترخوانون پر کہا محمد ابن بشار نے

حاشیہ ۱ یعنی جو کو پیس کے کسی برتن مین رکہہ کے پہونکتے تہے بہوسی اور جاتی تب گوندہ کر روٹی پکاتے ۱۲

۲ حضرت نے چوکیون پر جسطرح کہاتا ہین کہایا نہ چہوٹے چہوٹے پیالے تشتری مین بلکہ بڑے برتن مین کہ بہت آدمی کہا سکین کہاتے تہے ۱۲

۳ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۲

يُوْنُسُ هٰذَا الَّذِيْ رَوٰى عَنْ قَتَادَةَ هُوَ يُوْنُسُ الْإِسْكَافُ

یونس وہی ہے جسنے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس کفش دوز ہے

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن عباد مہلبی نے

عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ

اُسنے سنا مجالد سے اسنے سنا شعبی سے اوسنے سنا مسروق سے اسنے کہا آیا میں حضرت عائشہ

فَدَعَتْ لِيْ بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا اَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَاَشَاءُ

کے پاس پھر منگایا انہوں نے میرے واسطے کھانا اور کہا میں نہیں پیٹ بھر کہاتی کوئی کھانا

اَنْ اَبْكِيَ اِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ اَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِيْ

پھر چاہتی ہوں کہ رؤوں مگر روتی ہوں تب کہا مسروق نے کہا میں کسواسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

اُسحالت کو کہ جدا ہوئے جس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے

وَاللّٰهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِيْ يَوْمٍ وَاحِدٍ

قسم خدا کی نہ کہائی پیٹ بھر روٹی اور نہ گوشت دوبارہ ایک دن میں

حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اوسنے سنا ابی اسحق

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ

کہا سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث روایت کرتا ہے اسود

بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن یزید سے اسنے سنا عائشہ سے اسنے کہا کہ پیٹ بھر کہایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے روٹی جو کی دو دن پے درپے

حَتّٰى قُبِضَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہانتک کہ وفات پائی حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

اَبُوْ مَعْمَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

عمرو ابو معمر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث نے اونہوں نے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اونہوں نے قتادہ سے اوسنے

اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس سے اوسنے کہا نہیں کہایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلٰى خِوَانٍ وَلَا اَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰى مَاتَ

خوکی پر اور نہ کہایا روٹی پتلی یہانتک کہ وفات پائی

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ اِدَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں سالن رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَ

علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر نے اور

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا ان دونوں نے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے سلیمان ابن بلال نے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اوسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ

۹۷

عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عنہا سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيْ

کیا اچھا سالن ہے سرکہ کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اپنی

حَدِيْثِهٖ نِعْمَ الْاُدُمُ اَوِ الْاِدَامُ الْخَلُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

حدیث میں اچھا سالنون میں یا کہا اچھا سالن سرکا ہے[1] حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ

کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے سماک ابن حرب سے کہا سنا مینے نعمان

بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِيْ طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

ابن بشیر سے وہ کہتے کیا نہین تم لوگ کہانے اور پینے مین جسقدر چاہو[2]

لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ

قسم خدا کی بیشک دیکہا مینے تمہاری نبی کو کہ پاتے تہے نا کاری کہجوروں سے اسقدر کہ

بَطْنَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ

بہر بین پیٹ اپنا[3] حدیث کی ہمسے عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی سے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن ہشام نے سفیان سے اسنے محارب ابن دثار سے اسنے جابر بن عبد اللہ سے

حاشیہ [1] یعنی ارزان چیز ہے غریب غربا کا سالن چل جاتا ہے اور سب کو میسر ہوتا ہے اور بہت چیزونکو مفید پڑتا ہے جسطرح پیٹ کو اور سوای اسکی دوسری چیزونکو مفید ہے ۱۲

[2] یعنی جسقدر تم چاہتے ہو کہاتے پیتے ہو اور ہر وقت تمہارا جی لذیذ کہانا پینا مانگا کرتا ہے ۱۲

[3] یعنے باوجود اسکے حضرت کیسی عبادت اور کیسا شکر ادا کرنے تہے یا اللہ تعالے ہم سب کو انکی عادت پر قائم رکہہ

قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نعم الادام

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا سالن ہے

الخل حدثنا ھناد ثنا وکیع عن سفین عن ایوب عن

سرکہ حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہم سے وکیع نے سفیان سی اسنے ایوب سے اسنے

ابی قلابۃ عن زھدم الجرمی قال کنا عند ابی موسی

ابی قلابہ سے اسنے زہدم جرمی سے اسنے کہا تھی ہم نزدیک ابی موسی کے

فاتی بلحم دجاج فتنحی رجل من القوم فقال مالک

پھر لایا گیا گوشت مرغی کا پھر کنارے ہوا ایک مرد جماعت میں سے وا تب ابو موسی نے کہا

قال انی رایتھا تاکل شیئا نتنا فحلفت ان لا اکلھا

تجکو کیا ہوا اسنے کہا بیشک میں نے دیکھا اسکو کہاتی ہے چیزیں گندی پھر قسم کہائی میں نے کہ نہ کہاؤ

قال ادن فانی رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ

کہا ابو موسی نے نزدیک آ پھر بیشک میں نے دیکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یاکل لحم دجاج حدثنا الفضل بن

وسلم کو کہاتے ہوئے گوشت مرغی کا ۲ حدیث کی ہمسے فضل ابن سہل

سھل الاعرج البغدادی ثنا ابراھیم بن عبد الرحمن

اعرج بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن عبد الرحمن نے

حاشیہ لہ یعنی مرغی کے گوشت کہانے سے نفرت کیا ۱۲

لہ ابو موسی رض نے حضرت کا کہانا بیان کردیا تاکہ یہ شخص بہی حضرت کی پیروی کرکے کہاوے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے جیسا کہ دوسری حدیث میں اسکا ذکر ہے کہ جو کوئی کسی کام پر قسم کہاوے اور اس کام کا کرنا بہتر ہو تو وہ کام کرے اور قسم کا کفارہ دیوے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ اور رسول کی تابعداری طبیعت چاہے یا نہیں کرنا ضرور ہے ۱۲

بُن مَهْدِيّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِيْنَةَ عَنْ اَبِيْهِ

ابن مہدی نے ابراہیم ابن عمر سفینہ سے اسنے اپنے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اسنے اپنے دادا سے اسنے کہا کہایا مینے ساتھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا

وسلم کے گوشت چکوا چکوی کا ف۱ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے

اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِيِّ

اسماعیل ابن ابراہیم نے اسنے ایوب سے اسنے قاسم تمیمی سے

عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ فَقُدِّمَ

اوسنے زہدم جرمی سے اسنے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابو موسے کے کہا زہدم نے پہر آگے

طَعَامُهٗ وَقُدِّمَ فِيْ طَعَامِهٖ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ

اونکا کہانا اور لایا گیا انکی کہانے مین گوشت مرغی کا اور اس جماعت مین ایک مرد

مِنْ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ كَاَنَّهٗ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ

تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ کا تہا گویا کہ وہ اپنی قوم کا پیشوا تہا ف۲ کہا زہدم نے پہر

لَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ فَاِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

او نزدیک نہوا پس کہا اوسکو ابو موسی نے نزدیک آ بیشک دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ

حاشیہ ف۱ حباری ایک جانور پانی کا ہے فارسی اسکو سرخاب کہتی ہین اور ہندی مین چکوا چکوی ۱۲

ف۲ تیم اللہ ایک قوم ہے اور تیم اللہ کے معنی عبداللہ اور سرخ رنگ روم کے لوگ ہوتے ہین شاید وہ رومی تہا اور مولی کے معنی غلام آزاد کئے ہوئے اوپر لکہہ چکے ہین اور یہان مولے کی معنی سردار یعنی وہ مرد سرخ رنگ سردار تہا ۱۲ منہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ

عليه وسلم کو کہ کہایا اور سکو کہا اسنے بیشک دیکھا مین اسکو کہاتی ہوئے

شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا حَدَّثَنَا

کچھ چیز پہر گہنیا یا مین اسنے تب قسم کہائی کہ نہ کہاؤنگا اوسکو کبہی فٹ حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ

محمود بن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری اور ابو نعیم نے

قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ

دونو نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوس نے عبد اللہ ابن عیسے سے اسنے سنا ایکمرد شام کے رہنے والے سے

يُقَالُ لَهُ عَطَاءٌ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اوسکو لوگ کہتی ہین عطاء اسنے سنا ابی اسید سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تم سب زیتون کا تیل اور بدن مین لگاؤ اسکو پہر بیشک

مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى ثَنَا

وہ درخت مبارک سے نکلا حدیث کی ہمسے یحیی ابن موسے نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عبد الرزاق نے کہا حدیث کی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے اسنے اپنے باپ سے اسنے

حاشیہ سلہ اور بعضی کتاب مین شیئا کی جگہہ پر نتنا ہی مقصد ایک ہی شیئا

معنی کچھ چیز یعنے گندی چیز اور نتنا معنی گندی چیز ۱۲

سلہ یعنی زیتون کا تیل سالن مین ڈالو روٹی سے کہاؤ بدن مین لگاؤ کیونکہ وہ برکت والی درخت

سے نکلا ہی یعنی ایسی درخت سے جسمین بہت نفع ہی اس حدیث سے زیتون کا تیل کہانا مستحب نکلا ۱۲

عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تم سب زیتون کا تیل اور ملو بدن پر
فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ قَالَ اَبُوْعِيْسٰى وَكَانَ عَبْدُالرَّزَّاقِ
اوسکو کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہے کہا ابو عیسیٰ نے اور تھے عبد الرزاق
يَضْطَرِبُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُبَّمَا اَسْنَدَهٗ وَرُبَّمَا اَرْسَلَهٗ
گھبراتے اس حدیث میں پھر کبھی اوسکی سند حضرت تک پہونچاتی اور کبھی چھوڑ
حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ وَهُوَ اَبُوْدَاؤُدَ سُلَيْمٰنُ بْنُ مَعْبَدٍ
حدیث کی ہمسے سنجی نے وہی ابو داؤد و سلیمان ابن معبد
الْمَرْوَزِيُّ السِّنْجِيُّ ثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ
مروزی سنجی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اسنے سنا معمر سے
عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسنے زید ابن اسلم سے اور اسنے اپنے باپ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
اسی طرح اور نہ ذکر کیا اسمیں حضرت عمر سے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے
ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا
کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونوں نے کہا
ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ
حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اسنے انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ تھی

النبي صلى الله عليه وآله وسلم يعجبه الدباء فأتي

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خوش آتا تہا اونکو کدو پہر لایا گیا

بطعام أو دعي له فجعلت أتتبعه فأضعه بين يديه

حضرت کیواسطے کہانا یا بلائے گئے حضرت کہانیکو واسطے تب شروع کیا مینے ڈہونڈنا کدو کا اور

لما أعلم أنه يحبه حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا

کہا آگے اونکے [۱] اسواسطے کہ مین جانتا تہا کہ بیشک حضرت دوست رکہتے ہین کدو کو حدیث کی ہمسے قتیبہ بن

حفص بن غياث عن إسمعيل بن أبي خالد عن حكيم

سعید کہا حدیث کی ہمسے حفص ابن غیاث نے اسنے اسماعیل ابن خالد سے اسنے حکیم

بن جابر عن أبيه قال دخلت على النبي صلى الله

ابن جابر سے اسنے اپنے باپ سے کہا آیا مین نبی صلے اللہ

عليه وسلم فرأيت عنده دباء يقطع فقلت ما هذا قال

علیہ وسلم کے پاس پس دیکہا مینے پاس اونکے کدو کہ کاٹتے ہین [۲] پہر کہا مینے کیا ہے یہ کہا

نكثر به طعامنا قال أبو عيسى وجابر هذا هو جابر

کہ زیادہ کرتے ہین ہم اسسے کہانا اپنا [۳] کہا ابو عیسی نے اور جابر یہ وہی جابر ہین

ابن طارق ويقال ابن أبي طارق وهو رجل من

جو طارق کے بیٹے ہین اور اونکو لوگ ابن ابی طارق بہی پکارتے ہین اور وہ ایک مرد ہین

حاشیہ [۱] یعنی پیالہ مین سے کدو ڈہونڈکے حضرت کی آگے رکہا تہا

[۲] یعنی کدو کتلے کیواسطے آپ تراش رہے ہین ۱۲

[۳] یعنی چہوٹے چہوٹے کتلے کرتے ہین کہ سالن زیادہ ہو یا یہ معنی کہ تہوڑے گوشت مین ترکاری ڈالکے سالن زیادہ کرتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہانا پکانیکی تدبیر اور اپنے ہاتہ سے ترکاری کاٹنا اور دوسرا کام اس قسم کا کرنا زہد کے خلاف نہین ہے کیونکہ زاہدونکی پیشوا یہ سب کام کرتے ۱۲

مِنْ اَصْحٰبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور وہ اکبر وہین اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

وَلَا نَعْرِفُ لَهٗ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ الْوَاحِدَ وَاَبُوْ خَالِدٍ اسْمُهٗ

اور ہمنہیں پہچانتے ہم اون سے سوای ایک حدیث کے اور ابو خالد نام اوسکا

سَعْدٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ

سعد ہے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ

اوسنے اسحاق ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے کہ بیشک اوسنے سنا انس

ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن مالک سے وہ کہتے ہیں کہ بیشک ایک درزی نے بلایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ قَالَ اَنَسٌ

صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے کہانے کے کہ تیار کیا تہا اوسکو کہا انس نے

فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہر گیا مین ساتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

طرف اوس کہانیکی پہر لا رکہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيْرٍ وَمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيْدٌ

علیہ وسلم پاس روٹی جو کی اور شوربا کہ اوسمین تہا کدو اور نمک

قَالَ اَنَسٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ

کہا انس نے پہر دیکہا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے

الدُّبَّاءَ حَوَالَي الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ

چار طرف بڑی رکابی کے پس مین ہمیشہ دوست رکھتا ہون کدو کو اوس

يَوْمَئِذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ

دن سے فا حدیث کی ہمسے احمد ابن ابراہیم دورقی نے

وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا أَنَا أَبُو

اور سلمہ ابن شبیب اور محمود ابن غیلان نے سب نے کہا خبر دی ہمکو ابو

أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اسامہ نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ أَنَا حَجَّاجُ بْنُ

حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن

مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

محمد نے اوسنے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجکو محمد ابن یوسف نے

أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا

کہ بیشک عطا ابن یسار نے خبر دیا ہمکو کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطا کو کہ بیشک ام سلمہ

حاشیہ ۱؎ اسی حدیث مین ہے کہ حضرت رکابی مین چار طرف کدو تلاش کر کرکے کہاتے تھے اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب کہانا کسی کیساتھ کہاوے تو اپنے آگے سے کہاوے تو دونوں کی موافقت اسطرح کہ یہاں وہ بات ہے کہ جب ساتھی ناراض ہوں اور حضرت کیواسطے یہ بات نہ تھی بلکہ اصحاب کو آرزو تھی اس بات کی کہ ہمارے آگے سے کہا دین کہ ہماری طرف بہی برکت اجاوے بلکہ وہ لوگ تو حضرت کا تہوک اور ناک اپنے مونہہ مین ملتے تہے اور بعضے اصحاب نے مارے محبت کی حضرت کا پیشاب بہی پی لیا ہے اور اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ دعوت کا قبول کرنا سنت ہی اگرچہ تہوڑا کہانا ہو وسے یا بہر کیو جہوٹا بلاوے اور یہہ نکلا کہ درزی کا پیشہ اچہا ہے اور یہ نکلا کہ کدو کی محبت سنت ہے اور اسی طرح جس چیز کو حضرت دوست رکہیں اوسکی محبت مسلمانونکو لازم ہے اور خادم کیساتھ کہانا اور عزت

أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تحقیق ام سلمہ لگئیں پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَمَا

پہلو کا گوشت بھونا ہوا تب کہایا حضرت نے اوسمین سے بعد اوسکے کھڑے ہوئے طرف نماز کی اور

تَوَضَّأَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ

وضو نکیا اول حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے لہیعہ نے اوسنے سنا سلیمان

بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ

ابن زیاد سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن حارث سے کہا اوسنے کھایا ہمنے ساتھ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے بھونا ہوا گوشت مسجد مین حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَ وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی صخرہ

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ

جامع ابن شداد سے اوسنے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اوسنے مغیرہ

بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن شعبہ سے اسنے کہا مہمان ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأُتِيَ بِجَنْبٍ مَشْوِيٍّ ثُمَّ أَخَذَ

وسلم کے ایکبر وسکے گہر رات کو تب لایا گیا پہلو کا گوشت بھونا ہوا پہر لیا حضرت نے

حاشیہ ف اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ آگ کی پکی چیز کہا کے جو اول اسلام میں وضو کرنیکا حکم تہا سو ہو گیا منسوخ ہو گیا اور آگ کی پکی ہوئی چیز کہا کے وضو کرنیکا حکم تہا سو موقوف ہوا اور آگ کی پکی چیز کہا کے وضو نکرنا حضرت کا آخری فعل ہے ۱۲ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد مین کہانا منع نہین ۱۲

الشَّفْرَةَ فَحَزَّ لِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِا

بڑی چھری اور کاٹا میری واسطے اوسی چھری سے اوس گوشت میں سے کہا مغیرہ نے پہر آئے بلال خبر

الصَّلَاةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَ

دینے حضرت کو نماز کے واسطے تب ڈالدیا چھری کو اور فرمایا کیا ہوا ہی اسکو خاک لگی اوسکی دونو ہاتہ میں کہا مغیرہ

كَانَ شَارِبُهُ قَدْ وَفَى فَقَالَ لَهُ أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ

نے اور تھے لب کی بال بلال کے بیشک دراز ہو گئے تب فرمایا اوسکو کتر دون لبین تیری مسواک کی

أَوْ قُصَّهُ عَلَى سِوَاكٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

پر دہر کے یا فرمایا کتر تو اوسکو مسواک پر دہر کے ذکر حدیث کی ہمسے واصل ابن عبد الاعلی نے

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے ابی حیان تیمی سے اور نے ابی

زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ

زرعہ سے اونے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کوئی لایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پہر اوٹہایا گیا اونکیطرف

الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

دست بکری کا اور تہا دست کا گوشت خوش لگتا حضرت کو تب دانتوں سے نوچکر کہایا اوسکو حدیث کی ہمسے محمد

حاشیہ ۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہوتا ہوا گوشت اگر بکرا ہو ری اور کسیکو چہری سے کاٹ کی دی یا آپ کہاوے تو درست ہے اور دانت سے گوشت کا نکر کہایا سنت ہے اور کہانیکے لئے چہری کا کانٹا مقرر کرنا نصاریٰ کی تشبیہ ہے ۱۲
۲ یعنی کیا ہوا ہی بلال کو جانا نہیں کہ وقت نماز کا نزدیک ہی اور کہا کرتے ہیں تہوڑا صبر نہ کرسکا کہ فراغت کر لیتے اور تربت یداہ عرب میں فقط ملامت کیواسطے بولتے ہیں بددعا کے ارادہ پر نہیں جیسے ہند میں ہمی ہیں کہاں کھا جاتا ہے ۱۲ ۳ یعنی مسواک کو موچہ کے نیچے رکہکے اوپر سے چہری سے کاٹ لیں جسطرح قلم پر خط لگاتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے کہ حضرت نے ایکو دیکہا اوسکی لبین بڑہی ہوئی ہیں تب مسواک اور چہری منگواکے مسواک کو موچہ کے نیچے رکہکی اوسکی موچہ چہری سے کاٹ دی اب سنت موچہ کی کترنی میں یہی ہے کہ اسقدر کترتے ہیں کہ ہونٹ کی سرخی
اور ہونٹ کا کنارہ معلوم ہونے لگے اور منڈانا درست نہیں ۱۲

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے زہیر یعنے ابن محمد سے

عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اونے ابی اسحاق سے اونے سعد ابن عیاض سے اونے ابن مسعود سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اونکو دست بکری کا

قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ وَكَانَ يُرٰى أَنَّ الْيَهُوْدَ سَمُّوْهُ

کہا ابن مسعود نے اور زہر دیئے گئے حضرت بکری کی دست مین اور تہی ابن مسعود اعتقاد رکہتی کہ بیشک یہود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے

أَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

ابان ابن یزید نے قتادہ سے اونے سنا شہر ابن حوشب سے اونے

أَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی عبید سے اونے کہا کہ پکایا مین نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

قِدْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ

ایک ہانڈی اور تہی حضرت کو خوش لگتا تہا اونکو دست بکری پہر دیا مینے اونکو دست پہر کہا

حاشیہ سلہ خیبر کی فتح جب ہوئی تب بکری کی دست مین یہودیون کے مشورہ سے ایک عورت نے زہر قاتل دیا اسواسطے عورت کا نام نہ لیا یہود کا نام لیا پہر حضرت نے اوس عورت کو بلایا اور فرمایا کسواسطے تونے یہ کام کیا اوسنے کہا کہ مین نے اپنے دلمین کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کریگا اور اگر نبی نہونگے تو زہر اثر کریگا ہم لوگ اونکی طرف سے چہٹے پاوینگے تب معاف کر دیا اور حضرت کے ساتھ دوسرے اصحابون نے جو کہایا تھا اونمین سے بعضی اصحاب جب مری تب اوس عورت کو قتل کیا ۱۲ ؎

ناولني الذراع فناولته ثم قال ناولني الذراع فقلت يا رسول

دی مجکو دست پھر دیا میں اونکو پھر کہا دی مجکو دست تب کہا میں اے رسول

الله وكم للشاة من ذراع فقال والذي نفسي بيده لو سكت لناولتني

اللہ اور کتنے ہوتے ہیں بکری کے دست تب فرمایا قسم اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے قبضہ میں

الذراع ما دعوت حدثنا الحسن بن محمد الزعفراني

ہیں ہے اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجکو دست جبتک میں مانگتا حدیث کہی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا

ثنا يحيى بن عباد عن فليح ابن سليمان حدثني رجل

حدیث کی ہمسے یحیی ابن عباد نے فلیح ابن سلیمان سے حدیث کی ہمسے ایکمرد نے

من بني عباد يقال له عبد الوهاب بن يحيى بن عباد عن عبد الله

بنی عباد میں سے لوگ کہتے ہیں اوسکو عبد الوہاب ابن یحیی ابن عباد اوسنے سنا عبید اللہ

بن الزبير عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان الذراع احب اللحم

ابن زبیر سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا عائشہ نے کہ نہتا بکری کا دست پسندیدہ دوسرے گوشت سے

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكنه كان

نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیکن حضرت تھے

لا يجد اللحم الا غبا وكان يعجل اليها لانها اعجلها

نہ پاتے گوشت مگر ناغہ کرکے اور تھے حضرت جلدی کرتے طرف دستکی کیونکہ بسکہ تھا جلد

نضجا حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو احمد ثنا

گلتا ہی سب سے حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے

مسعر قال سمعت شيخا من فهم قال سمعت عبد الله بن

مسعر نے کہا سنا میں نے ایک بڈہی کو کہ جو قوم فہم میں سے تھا اوسنے کہا سنا میں عبد اللہ ابن

فيهم قال سمعت عبد الله بن جعفر يقول سمعت

کہ تو قوم میں سے سنا کہا سنا میں نے عبد اللہ ابن جعفر سے وہ کہتے تھے سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أطيب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک بہت پاکیزہ

اللحم لحم الظهر حدثنا سفين بن وكيع ثنا

گوشتوں میں گوشت پیٹھ کا ہے حدیث کی ہے سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہے

زيد بن الحباب عن عبد الله بن المؤمل عن ابن أبي

زید بن حباب نے عبد اللہ ابن مومل سے اوسنے ابن ابی

مليكة عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى

ملیکہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلے

الله عليه وسلم قال نعم الإدام الخل حدثنا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا سالن ہی سرکا حدیث کی ہم سے

أبو كريب محمد بن العلاء ثنا أبو بكر بن عياش

ابو کریب سے محمد بن علاء نے کہا حدیث کی ہے ابو بکر بن عیاش نے

عن ثابت أبي حمزة الثمالي عن الشعبي عن أم هانئ

ثابت ابی حمزہ ثمالی سے اوسنے شعبی سے اوسنے ام ہانی سے

قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اوسنے کہا تشریف لائے میرے یہاں نبی صلے اللہ علیہ وسلم تب فرمایا

أعندك شيء فقلت لا إلا خبز يابس وخل قال

بھلا ہے تیرے نزدیک کوئی چیز پھر میں نے کہا نہیں مگر روٹی سوکھی اور سرکا ہی فرمایا

قَالَ هَاتِي مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ اُدْمٍ فِيهِ خَلٌّ حَدَّثَنَا
فرمایا لے آ نہیں خالی ہوتا وہ گھر سالن سے جسمین سرکا ہے حدیث کی ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو
محمد بن مثنے نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے عمرو

بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ
ابن مرہ سے اسنی مرہ ہمدانی سے اوسنے ابی موسی سے اسنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ
صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بزرگی عائشہ کی عورتوں پر

كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ
مانند بزرگی ثرید کی ہے تمام کہانوں پر حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن

مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو طُوَالَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
معمر انصاری ابو طوالہ نے بیشک اوسنے سنا انس ابن مالک سے

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ
وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عائشہ کے

عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا
عورتوں پر مانند بزرگی ثرید کی ہے سب کہانوں پر حدیث کی ہمسے

حاشیہ ۱؎ یعنی جسطرح سب کہانوں میں ثرید اچہا کہانا ہے ویسی سب عورتوں میں حضرت عائشہ اچہی ہیں ۱۲ روٹی توڑ کے شوربے میں جو پکاتی ہیں اوسکو ثرید کہتے ہیں عرب میں وہ کہانا بہت پسند ہے ۱۲

۱۱۱

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمٰعِيْلَ

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن محمد ابن اسمٰعیل نے

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

سہیل ابن ابی صالح سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے ابی ہریرہ سے بیشک اوسنے

رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِنْ ثَوْرِ

دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا کہا کے ٹڑا ٹکڑا

أَقِطٍ ثُمَّ رَآهُ أَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اقط کا وا پہر دیکہا حضرت کو کہ کہایا شانہ بکری کا اور نماز پڑہی اور وضو نہ کیا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ ثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے وائل

بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيْهِ وَهُوَ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

ابن داود سے اوسنے اپنے باپ سے اور وہ بکر ابن وائل ہے اوسنے زہری سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ ولیمہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيْقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ

وسلم نے اوپر صفیہ کے کہجور اور ستو سے ؎۲ حدیث کی ہمسے حسین

حاشیہ ؎۱ اقط کا ٹکڑا کہاکے جو وضو کیا تو یہاں وضو سے مراد دو نو ہاتہہ اور موںنہہ دہونے سے ہی تو اسی لعد کہانے کی ہاتہہ دہونا مستحب ٹہرا اور بکری کا گوشت کہاکے جو وضو نکرنا روایت کیا تو اسی مراد یہ ہی کہ وضو شرعی نکیا یعنی اول اسلام میں آگ کی پکی چیز کہانے سے جو وضو کرنا تہا سو حکم موقوف ہوا اور ثور کہتے ہیں اقط کے ٹری ٹکری کو اور اقط کی معنی نہایہ میں لکہا ہے کہ وہ ایک دودہ ہی کہ آگ سے پکاتے ہیں اور بر ہان قاطع وغیرہ کتابوں میں لکہا ہے کہ دہی کو آگ سے پکاکر خشک کر رکہتے ہیں اوسکو قروت کہتی ہیں ۱۲

؎۲ یعنی ام المومنین صفیہ سے جب حضرت نے نکاح کیا تب ستو اور کہجور مسلمانوں کو کہلایا اسحدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ سنت موکدہ ہی ضرور کرے اگر بہت نہ میسر ہو تو جو کچہ موجود ہو وہی کہلاوے اور دوسری یہ مسئلہ نکلا کہ اپنی پاس جو موجود ہو اوسی سے ولیمہ کرے کسی سے قرض نہ لیوے یہاں جو لوگ نکاح میں سودی قرض لیکر زیر بار ہوتے ہیں سو خلاف سنت کرتے ہیں اور زیمہ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَصْرِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا

ابن محمد بصری نے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن سلیمان نے کہا حدیث کی ہم سے

فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ

فایدنے جو غلام ابن ازادکی ہوئی عبید اللہ بن علے ابن ابی رافع کے اور وہ غلام رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ

اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تھے کہا فایدنے حدیث کی مجھسے عبید اللہ

بْنُ عَلِيٍّ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ

ابن علی نے اپنی دادی سلمے سے کہ بیشک امام حسینؑ ابن علیؑ اور ابن عباس

وَابْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَتَوْهَا فَقَالُوا لَهَا اصْنَعِي

اور ابن جعفر رضی اللہ عنہم آئی سلمی کے پاس اور کہا سلمی سے کہ تیار کر

لَنَا طَعَامًا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

واسطے ہمارے کہانا جو تھا خوش کرتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وا سلم نے کو

وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ أَكْلَهُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَا تَشْتَهِيهِ

اور پسند کرتے کہانا اوسکا تب کہا ایمیرے بچے نہ خواہش کریگا تو اوس کہانیکی

الْيَوْمَ قَالَ بَلَى اصْنَعِيهِ لَنَا قَالَ فَقَامَتْ وَأَخَذَتْ شَيْئًا

آج کہا کیون نہ خواہش کرینگے تو تیار کردہ کہانا ہمارے واسطے کہا پہر اوٹھ کہڑی ہوئی سلمی اور لیا تہوڑا

حاشیہ لہ یعنے وہ کہانا اسوقت ہین نہ کہا سکوسگے اب مسلمانون کو اللہ

سنے فراغت دی اچہے لذیذ کہانے میسر ہین اسکے آگے اوسکو کہان پسند کروگے ۱۲

۱۱۳

ابن ادہم ... مستغنی ... سود ...
... شد عونت ... کانت ...
... زبان ... قول ...
استغفار ... عنبر ...
... آنحضرت ...
... بو طالب ...
آئی وہ ... جعفر ...
... جائے ... دریا ...
... بیمبر ... اللہ ...

مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قِدْرٍ وَصَبَّتْ عَلَيْهِ

جو سے پیر پیا اوسکو اور ڈال دیا ہانڈی میں اور ڈال دیا اوسپر

شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ

تہوڑا سا تیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ مین لا پہر لا رکہا

إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هَذَا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

وہی اونکے پاس اور کہا یہ اوس قسم کا کہانا ہے جو تہا خوش کرتا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ أَكْلَهُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ

علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کہانا اوسکا حدیث کی ہم سے محمود بن

غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسود ابن قیس سے

عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَتَانَا

نبیح عنزی سے اونسے جابر ابن عبداللہ سے اسنے کہا تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے مکان مین سو ذبح کیا ہمنے اونکے واسطے ایک

فَقَالَ كَأَنَّهُمْ عَلِمُوا أَنَّا نُحِبُّ اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

بکری تب فرمایا گویا کہ اون لوگون نے جان لیا کہ گویا کہ ہم دوست رکہتے ہین گوشت کو اور اس حدیث مین ہے ایک

حاشیہ یہ وہ قصہ مشکوۃ مین حضرت کی معجزونکی باب مین مذکور ہی کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق کے لڑائی کے دن خندق کہودرہے تہے پہر بہت سخت زمین نکل آئی تب حضرت سے اکے فرمایا کہ خندق مین سخت زمین نکلی ہے سو ہم اوسمین اوترتے ہین پہر آپ اوسمین کہڑی ہوئی اور پیٹ پر پتہر باندہا تہا مارے بہوک کے تین دنسی ہم لوگون نے چیز کہائی نہی کی مونہہ سی چکہا ہی تہا پہر حضرت نے پتہر توڑنی کا ایک پہاؤڑا لیا اور مارا او سخت زمین پر پہر وہ سخت زمین ریتلی ہوگئی جب اوسکی گیا مین اپنی عورت کی پاس اور کہا کہ تیری پاس کوئی چیز کہانی کی ہی کیونکہ مین ہی صاحب کو بہت بہوکا دیکہا ہی مارے بہوک کے بہت دبلی ہوگئی ہین اور بیٹ لگا ہوا ہی تب اوسنی مجہکو تہیلی نکالی اوسمین ایک صاع جو تہا اور ہماری گہر مین ایک بکری کا بچہ گہر کا پلا تہا

پہر حضرت تشریف لائی ہماری ہانڈی پاس اور اوسمین اپنا تہوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی باقی دیکہو 115

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن

محمد بن عقيل سمع جابرا قال سفين واخبرنا محمد

محمد ابن عقیل نے اور سنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو محمد

بن المنكدر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن منکدر نے اور سنے کہا کہ باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وانا معه فدخل على امرأة من الانصار فذبحت له شاة

اور میں تہا ساتہ اونکے پہر تشریف لیگئے ایک عورت کے گہر انصار میں سے تب ذبح کیا اوسنے واسطے

فاكل منها واتته بقناع من رطب فاكل منه ثم

ایک بکری پہر کہایا حضرت نے اوس میں سے اور لائی حضرت کے پاس ایک رکابی تر کہجور سے پہر کہایا اوس میں سے

توضأ للظهر فصلى ثم انصرف فاتته بعلالة من علالة الشاة فاكل

اور وضو کیا ظہر کی واسطے اور نماز پڑہا پہر تشریف لائے تب لائی اونکے پاس بچا ہوا گوشت جو باقی رہا بکری میں سے

ثم صلى العصر ولم يتوضأ حدثنا العباس بن محمد الدوري

کہایا اور نماز پڑہی حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے کہا

حدثنا يونس بن محمد قال ثنا فليح بن سليمان عن

حدیث کی ہمسے یونس ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے فلیح ابن سلیمان نے

عثمن بن عبد الرحمن عن يعقوب بن ابي يعقوب

عثمان ابن عبد الرحمن سے اسنے یعقوب ابن ابی یعقوب سے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۴ اور فرمایا کہ میری عورت سے کہ بلا ایک روٹی پکانا ہو ... اور کفگیر سے گوشت نکال اور ہانڈی کو جوں کی توں ... لوگوں کو ... ہزار آدمی تہے پہر اللہ کی قسم کہا ... اور ہماری ہانڈی جیسی تہی ویسی ہی ... اور ہمارا آٹا گوندہا ہوا ویسا ہی پکتا تہا جیسا پہلے تہا

عَنْ اُمِّ مُنْذِرٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ام منذر سے اونسے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول الله صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ

علیہ وسلم اور اونکے ساتہ حضرت علی تہے اور ہماری یہاں کہجور کا جہنپا لٹکا ہوا

فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ وَ

کہا پہر شروع کیا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے کہانا اور حضرت

عَلِيٌّ مَعَهُ يَاْكُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ

علی اونکے ساتہ کہانے لگے تب فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے حضرت

مَهْ يَا عَلِيُّ فَاِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

علی کو بازرہ ای علی بیشک تو کمزور ہے وا کہا ابن منذر کی پہر بیٹہے حضرت علی اور نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ قَالَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيْرًا

علیہ وسلم کہانے تہے کہا ام منذر کی پہر تیار کیا میں نے اونکیو اسطے چقندر اور جو کی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ

روٹی تب فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے حضرت علی کو ای علی

مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ اَوْفَقُ لَكَ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ

اسمیں سے لی اور کہا پہر بیشک یہ بہت موافق ہی تجکو حدیث کی ہمسے محمود ابن

غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن سری نے سفیان سے او سنے طلحہ ابن

يَحْيٰى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

یحیی سے اوسنے عائشہ بنت طلحہ سے اسنے عائشہ ام المومنین سے

حاشیہ ۱ یعنی بیمار سے اچہے ہوا ہی طاقت ہنوز نہیں آئی ہی ۔ [illegible]

رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ والہ

رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ تھے نبی خدا اللہ علیہ والہ

وسلم یاتینی فیقول اعندک غداء فاقول لا قالت

وسلم تشریف لاتے میری پاس اور فرماتے کیا ہے تیرے پاس صبح کا کھانا پھر میں کہتی کہ نہیں

فیقول انی صائم قالت فاتانا یوما فقلت یا رسول اللہ

کہا عائشہ نے تو حضرت فرماتے کہ بیشک میں روزہ دار ہوں ۱ کہا عائشہ نے پھر تشریف لائے ہمارے پاس

انہ اہدیت لنا ہدیۃ قال وما ہی قلت حیس قال اما

ایک روز تب کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک کسی نے بھیجا ہے ہماری لیے ہدیہ فرمایا وہ کیا ہے میں نے کہا مالیدہ ۲ کہا

انی اصبحت صائما قال ثم اکل حدثنا عبد اللہ بن

سن رکھو بیشک میں صبح کو ہوا تھا روزہ دار کہا عائشہ نے پھر کھایا حضرت نے ۳ حدیث کی ہم سے عبد اللہ

عبد الرحمن ثنا عمر بن حفص بن غیاث ثنا ابی عن

ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہم سے عمر ابن حفص نے ابن غیاث نے کہا حدیث کی ہم سے میرے

محمد بن ابی یحیی الاسلمی عن یزید بن امیۃ الاعور

باپ نے محمد ابن ابی یحیی اسلمی سے اور انہوں نے یزید ابن امیہ اعور سے

عن یوسف بن عبد اللہ بن سلام قال رایت النبی

اونہوں نے یوسف ابن عبد اللہ ابن سلام سے اونہوں نے کہا دیکھا میں نے نبی

حاشیہ ۱ یعنی جو صبح کا کھانا گھر میں ہوتا تو حضرت روزہ کی نیت کر لیتے ۱۲

۲ حیس ایک کھانا ہے کہ کھجور اور گھی اور اقط سے بناتے ہیں اور کبھی کھجور اور گھی اور آٹے سے حلوا بناتے ہیں اور کبھی روٹی مل کے مالیدہ بناتے ہیں اوسکو حیس کہتے ہیں ۱۲

۳ یعنی صبح کو روزہ کی نیت حضرت نے کی تھی پھر کھا لیا تو معلوم ہوا کہ نفل کے روزہ میں اختیار ہے چاہے پورا کرے چاہے افطار کرے مگر یہ دوپہر کے پہلے ہو دوپہر کے بعد نہیں ہے ۱۲

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ كِسْرَةً مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا

فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اِدَامُ هٰذِهٖ فَاَكَلَ

اور رکھا اوسپر ایک کہجور تب فرمایا یہ سالن ہے اسکا اور کہایا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن سلیمان نے

عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ

عباد ابن عوام سے اسنے حمید سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ قَالَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تہے کہ خوش لگتا اونکو ثفل فرمایا

عَبْدُ اللهِ يَعْنِيْ مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ

عبد اللہ نے یعنی ثفل وہ چیز ہے کہ باقی رہی کہانے سے یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں

صِغَرِ وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں وضو کرنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

عِنْدَ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ

نزدیک کہانے کے وقت حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمٰعیل نے

حاشیہ ا۵ ثفل کہتے ہیں اوس کہانے کو جو باقی رہے ہانڈی یا رکابی مین اور تہ دیگی بہی ثفل ہے اور . لیجیے ثرید کو بہی ثفل کہتے ہین ۱۲

۵۲ یعنی کہانے کے وقت وضو کرتے تہے یا نہیں اور وضو کے معنی ہاتھ دہونیکی ہی ہین ۱۲

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ

ابن ابراہیم نے ایوب سے اُونہوں نے ابن ابی ملیکہ سے اونہوں نے ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ الطَّعَامُ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ

وسلم نکلے پاخانہ سے پہر نزدیک کیا گیا طرف اونکی کہانا تب صحابہ نے عرض کیا ہم

بِوَضُوْءٍ قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ حَدَّثَنَا

آپ کو پانی وضو کیواسطے فرمایا مجکو نہین حکم ہوا وضو کا مگر جب کہڑا ہون نماز کیواسطے حدیث

سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

کی ہمسے سعید بن عبد الرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

عمرو ابن دینار سے اونہوں نے سعید ابن حویرث سے اونہوں نے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے اونہوں نے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اَلَا تَوَضَّاُ فَقَالَ اُصَلِّيْ

پاخانہ سے پہر لایا گیا کہانا تب لوگون نے کہا اونکو کیا وضو نہ کیجئے گا تب فرمایا نماز پڑہتا ہون

حاشیہ ۱؎ حضرت کی عادت تہی کہ اکثر کہانا سے وضو نکیا کرتے تہے اسواسطے صحابہ نے عرض کیا تب حضرت نے فرمایا کہ وضو نماز کے واسطے فرض ہے کہانے کے واسطے نہیں مگر وضو کہانے کیواسطے مستحب ہے سو حضرت نے ترک کیا کہ لوگ جان لیوین کہ بے وضو کہانا درست ہے الحمد للہ دین مین آسانی ہے ۱۲

تا توضأ حدثنا يحيى بن موسى ثنا عبد الله بن نمير

جو وضو کرون حدیث کی ہمسے یحیے ابن موسی نے کہا حدیث کی ہم سے عبداللہ بن نمیر نے

ثنا قيس بن الربيع ح وحدثنا قتيبة ثنا عبد الكريم الجرجاني

کہا حدیث کی ہمسے قیس بن ربیع نے اور حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالکریم

عن قيس بن الربيع عن أبي هاشم عن زاذان عن سلمان

قیس ابن ربیع نے اونسے ابی ہاشم سے اسنے زاذان سے اونسے سلمان سے

قال قرأت في التوراة أن بركة الطعام الوضوء بعده

کہا پڑہا مینے توریت مین کہ بیشک برکت کہانیکی ہاتہ دہونا بعد کہانیکے ہے

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم وأخبرته

پہر ذکر کیا مینے اوسکا روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا مینے

بما قرأت في التوراة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اونکو جوکچہہ پڑہا تہا توریت مین تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده ؎۱

برکت کہانیکی ہے ہاتھ دہونا پہلے کہانیکے اور ہاتہہ دہونا بعد کہانیکے ف

باب ما جاء في قول رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل الطعام وبعد ما يفرغ منه

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین قول مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے کہانے کے اور بعد فراغت ہونے کہانے سے ؎۲

حاشیہ ؎۱ کہانے کے پہلے ہاتہہ دہوتے ہین کہانا زیادہ ہوجاتا ہے اور بعد کہانیکے دہونیمین قوت مین برکت ہوتی ہے اور بندگی کے لیے قوت ہوتی ہے ۱۲

؎۲ یعنی کہانیکے پہلے کیا کہتے تہے اور بعد کہانا کہانے کے کیا کہتے تہے

حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن

حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن ابی سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے اسنے یزید ابن

ابی حبیب عن راشد بن جندل الیافعی عن حبیب بن اوس

ابی حبیب سے اسنے راشد ابن جندل یافعی سے اوسنے حبیب ابن اوس سے

عن ابی ایوب الانصاری قال کنا عند رسول الله صلی الله

اوسنے ابی ایوب انصاری سے کہا تھے ہم نزدیک رسول الله صلی الله

علیه وسلم یوما فقرب الیه طعام فلم ار طعاما کان اعظم

علیه وسلم کے ایکدن پہر نزدیک لایا گیا طرف اونکی کہانا سو نہ دیکہا ہمنے کوی کہانا کہ بہت ہو

برکة منه اول ما اکلنا ولا اقل برکة فی اخره قلنا یا رسول

برکت مین اوس کہانے سے جو ہمارے شروع کہانے مین تہی اور نہ بہت کم برکت مین جو آخر کہانے مین تہی

الله کیف هذا قال انا ذکرنا اسم الله حین اکلنا ثم قعد من

کہا ہمنے یا رسول الله کیونکر ہی یہ فرمایا ہمنے ذکر کیا نام الله کا جب کہانے لگے پہر بیٹہا وہ شخص

اکل ولم یسم الله تعالی فاکل معه الشیطان حدثنا

کہ کہایا اور نہ نام لیا الله تعالی کا سو کہایا اوسکے ساتھ شیطان نے حدیث کی ہمسے

یحیی بن موسی انبا داود انبا هشام الدستوائی عن بدیل

یحیی ابن موسی نے کہا خبر دی ہمکو داود نے کہا خبر دی ہمکو ہشام دستوائی نے بدیل

العقیلی عن عبد الله بن عبید الله بن عمیر عن ام کلثوم عن

عقیلی سے اسنے عبد الله بن عبید الله ابن عمیر سے اسنے ام کلثوم سے

حاشیہ (۱) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہانیکے پہلے بسم الله کہنا سنت ہے اور کہانے مین برکت ہوتی ہے اور بسم الله ترک کرنیسے شیطان ساتھ کہا لیتا ہے اور کہانا کم ہوجاتا ہے ۱۲

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى طَعَامِهٖ

وسلم نے جب کہاوی تم مین کوئی پہر بہول جاوی نام لینا اللہ تعالے کا اپنے کہانی پر تو

فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ

پہر چاہیے کہ کہی بسم اللہ اولہ و آخرہ حدیث کی ہم سے عبد اللہ بن صباح ہاشمی

الْبَصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ

بصری نے کہا خبر دی ہمکو عبد الاعلی نے معمر سے اوسنے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اسنے اپنے باپ سے اسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بیشک وہ آیا پاس رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ طَعَامٌ فَقَالَ اُدْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمِّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ پاس حضرت کے کہانا تہا تب فرمایا نزدیک ہوا بے بچی

اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ

اللہ تعالی کا اور کہا اپنی داہنی ہاتہ سے اور کہا اوسطرف سے جو پاس ہی تیری حدیث کی ہمسے محمد ابن غیلان نے

اَنْبَاَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا سُفْيٰنُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ

کہا خبر دی ہمکو ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے اوسنے ابی ہاشم سے اسنے

اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبِيْدَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

اسماعیل ابن رباح سے اوسنے رباح ابن عبیدہ سے اسنے ابی سعید خدری سے

حاشیہ ۱ اسکی یہ معنی کہ بسم اللہ کہتا ہو نہین پہلی جو بہول گیا اوسکی بدلی اور آب آخر مین جو یاد آیا اسوقت ۲ اس حدیث سے مستحب ہوا کہنا پر بسم اللہ کہنا اور داہنی ہاتہ سے کہانا اور اپنے آگے سے کہانا دوسری کی آگے سے نہ کہا وے مگر میوہ جسطرح کہجور وغیرہ ہو سب طرف سے کہانا درست ہی اسکا ذکر دوسری حدیث

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کہانے سے

قال الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين حدثنا محمد

کہتے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان حدیث کی ہمسے محمد

بن بشار انبأنا يحيى بن سعيد انبأنا ثور بن يزيد ثنا خالد بن معدان

ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ثور ابن یزید نے کہا حدیث کی ہمسے خالد ابن معدان

عن ابي امامة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

ابی امامہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

رفعت المائدة من بين يديه يقول الحمد لله حمدا كثيرا

اوٹہایا جاتا دسترخوان سامنے سے اونکے کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر کہ

طيبا مباركا فيه غير مودع ولا مستغنى عنه ربنا حدثنا ابو بكر

بہت پاکیزہ اور برکت کی گئی اوسمین اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے پالنے والے ہمارے حدیث کی

محمد بن ابان ثنا وكيع عن هشام الدستوائي عن بديل بن

ہمسے ابن ابان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے ہشام دستوائی سے اوسنے بدیل بن

ميسرة العقيلي عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ام كلثوم

ابن میسرہ عقیلی سے اوسنے عبد اللہ بن عبید بن عمیر سے اسنے ام کلثوم

تشریح ف یعنی شکر بہت کرون کبہی شکر جدا نہو مجہہ سے اور نہ مین شکر کرنیسے بے پروائی کرون ... بلکہ ہمیشہ کیا کرون باقی اس مقام مین سوال ہے کہ مائدہ کے معنی چوکی سمجہے تو انس کی روایت سے جو اوپر ... گذر چکی کہ حضرت نے چوکی پر نہین کہایا اختلاف ہوتا ہے سو اسکا جواب یہ ہے کہ انس نے اپنی علم موافق ... علم تہا بیان کیا اور دوسری یہ کہ چوکی پر حضرت کا کہانا بہت دقت مین تہا کبہی کبہی تک ... ہوگا کہ چوکی پر کہانا درست ہوجاوے یا مائدہ کے معنی دسترخوان سمجہو جیسا کہ شرح شمایل مین ... ہے کہ مائدہ نرم کپڑی کا دسترخوان اور قاموس مین مائدہ کے معنی کہانا لکہا ہے اب دونو روایت کیموافق ...

۱۲۳

[illegible]

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ

علیہ وسلم کہاتے سہتے چہہ آدمی سے ساتہہ اپنی یاروں کے پس آیا ایک گانوکا

فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس کہا یا وہ کہانا دو لقمے کے تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ سَمَّى لَكَفَاكُمْ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا

اگر بسم اللہ کہتا تو بیشک کفایت کرتا یہ کہانا تم سب کو حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان کی کہا دونوں نے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

ابو اسامہ نے زکریا ابن ابی زائدہ سے اوسنے سعید ابن ابی بردہ سے اوسنے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى

انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ راضی

عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا

ہوتا ہے بندی سے کہ کہا وے ایک لقمہ یا پیوی ایک گہونٹ پہر شکر کرے اوسکا اوسپر

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَدَحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پیالے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى

حدیث کی ہمسے حسین ابن اسود بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے

بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَدَحَ

عیسے ابن طہمان نے اوسنے ثابت سے اوسنے کہا نکالا ہماری دکہانیکو انس ابن مالک نے پیالہ

عليها مضببا بحديد فقال يا ثابت هذا قدح رسول الله

ٹوٹا تھا پس باری ہوئے لوہی کی تب کہا ای ثابت یہ پیالہ ہے رسول الله

صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا

صلے الله علیه وسلم کا حدیث کی ہمسے عبد الله بن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة انا حميد وثابت عن انس قال

عمر بن عاصم نے حدیث کی ہمسے حماد بن سلمہ نے خبر دی ہمکو حمید اور ثابت نے انس سے کہا

لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا القدح

بیشک پلایا مین نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو اس پیالہ مین

الشراب كله الماء والنبيذ والعسل واللبن باب ما جاء

سب پانی اور نبیذ اور شہد اور دودھ کا یہ باب ہی اون حدیثونکا

في صفة فاكهة رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو ای ہین بیان مین میوہ کہانے رسول الله صلے الله علیه وسلم کے

حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري انا ابراهيم بن سعد عن

حدیث کی ہمسے اسمعیل بن موسی فزاری نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم بن سعد نے اوسنے

ابيه عن عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

اپنے باپ سے اوسنے عبد الله بن جعفر سے کہا کہ تہے نبی صلے الله علیه وسلم

يأكل القثاء بالرطب ثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي

کہاتے ککڑی کہجور کیساتہہ حدیث کی ہمسے عبدہ بن عبد الله خزاعی

البصري ثنا معاوية بن هشام عن سفيان عن هشام بن عروة عن

بصری نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ بن ہشام نے سفیان سے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے

حاشیہ نبیذ کہتے ہین جو خرما یا انگور پانی مین بہگا دیتے ہین اور آدمی کا شربت بنا پیتے ہین ۱۲

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باپ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا

تھے کھاتے خربزہ تازے چھوارو نسے حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبر دی

وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يَقُولُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي

ہمکو وہب ابن جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میری باپ نے اوسنے کہا سنا میں حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا خبر دی

حُمَيْدٌ قَالَ وَهْبٌ وَكَانَ صَدِيقًا لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ

حمید نے مجھسے حمید نے کہا وہب نے اور تھے حمید دوست وہب کی انہوں نے سنا انس ابن مالک سے کہا دیکھا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ

میںنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکٹھے یان کھاتے تھے خربزہ اور تازی کھجورین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن عبد العزیز رملی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ

ابن یزید بن صلت نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے یزید ابن رومان سے اوسنے عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ

اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا

الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَثَنَا

خربزہ تازی کھجوروں کے ساتھ حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے اوسنے مالک ابن انس سے اور حدیث کی

إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے سہیل ابن ابی صالح سے

عن ابيه عن ابي هريرة قال كان الناس اذا راوا اول الثمر

اور سنے اپنے باپ سے اوسنے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے لوگ جب دیکھتے پہلا پھل میوے کا

جاءوا به الى النبي صلى الله عليه وسلم فاذا اخذه رسول

لاتے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ پھر جب لیتے اوسکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في ثمارنا وبارك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے میوہ میں اور برکت دے

لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا وفي مدنا اللهم ان ابراهيم

ہمکو ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور ہمارے مد میں ۲ یا الٰہی بیشک ابراہیم

عبدك وخليلك ونبيك واني عبدك ونبيك وانه دعاك لمكة واني ادعوك

بندہ اور تیرا جانی دوست اور تیرا نبی ہے اور بیشک میں بندہ تیرا اور نبی تیرا ہوں اور بیشک اسنے دعا کی تجسے

للمدينة بمثل ما دعاك به لمكة ومثله معه قال ثم يدعو اصغر

واسطے مدینہ کے مثل اوسکی جو اسنے دعا کی تجسے ساتھ اوسکی اور مثل اسکی اسکی ساتھ ۳ کہا ابو ہریرہ نے پھر بلاتے

وليد يراه فيعطيه ذلك الثمر حدثنا محمد بن حميد الرازي

چھوٹے لڑکے کو جسکو دیکھتے پھر دیتے اوسکو وہ میوہ حدیث کی ہمسے محمد بن حمید رازی نے

انبانا ابراهيم بن المختار عن محمد بن اسحق عن ابي عبيدة عن محمد بن

خبر دی ہمکو ابراہیم ابن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے اوسنے محمد ابن

عمار بن ياسر عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت بعثني معاذ

عمار بن یاسر سے اسنے ربیع بنت معوذ بن عفرا سے اوسنے کہا کہ بھیجا مجکو معاذ

بن عفراء بقناع من رطب وعليه اجر من قثاء زغب وكان

ابن عفرا نے ساتھ ایک طباق کے اوسمیں تازی کھجوریں تھیں اور اسکی اوپر بتیاں ککڑی کی روئیں والی دہری تھیں

حاشیہ ۱ اسواسطے کہ حضرت ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا ہے جو روزی اللہ بخشی تو پہلی اوسکو نبی کے ...

النبي صلى الله عليه وسلم يحب القثاء فاتيته به وعنده

نبی صلی الله علیہ وسلم دوست رکہتے تہے ککڑی کو پہر لائی میں حضرت کی پاس اوسکو اور پاس

حلية قد قدمت عليه من البحرين فملاء يده منها فاعطانيه

حضرت کے زیور تہا کہ بیشک آیا تہا حضرت کے پاس بحرین سے پہر بہر لیا حضرت نے ہاتہ اوسمیں سے اور دیا مجہکو

حدثنا علي بن حجر انبا شريك عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے اوسنے سنا عبد الله بن محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا

بنت معوذ بن عفراء قالت اتيت النبي صلى الله عليه وسلم

بنت معوذ ابن عفراء سے اوسنے کہا کہ لائی میں نبی صلی الله علیہ وسلم کے پاس

بقناع من رطب واجر زغب فاعطاني ملاء كفه حليا او قالت

ایک طباق تازی کہجوریں اور ککڑیاں کی بتیاں روئیں والی تب دیا مجہکو اپنے بہر ہاتہ زیور یا کہا

ذهبا باب ما جاء في صفة شراب رسول الله صلعم

دسونا یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو ای ہیں بیان میں پینے کی چیزیں رسول الله صلعم کے

حدثنا ابن ابي عمر انبا سفين عن معمر عن الزهري عن عروة

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نی کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اوسنے زہری سے اوسنے عروہ سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان احب الشراب الى

اوسنے عائشہ رضی الله عنہا سے کہا کہ تہی بہت پیاری پینے کی چیزوں میں نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلو البارد حدثنا احمد

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے میٹہی ٹہنڈی چیز حدیث کی ہمسے احمد

حاشیہ ف۱ اجر کی ہمزہ مفتوح وجیم ساکن رای مکسور یای ساکن جمع جرو کی ہی جیم مکسور رای ساکن اور آخر میں واو اوسکی معنی چہوٹی چیزیں اور یہاں معنی ہیں چہوٹی ککڑیاں کہ ہند میں اوسکو ککڑی بتیا کہتے ہیں ۱۲

بْنُ مَنِيعٍ أَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ ابْنُ

ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہ بیٹے

أَبِي حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ

ابی حرملہ کے ہیں انہونے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا آیا ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مَيْمُونَةَ فَجَاءَتْنَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے میں اور خالد ابن ولید پاس میمونہ کے پہر لای ہمارے پاس

بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى

ایک برتن میں دودہ پہر پیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور میں تہا

يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَلَى شِمَالِهِ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ فَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا

داہنی طرف انکی اور خالد تہا بائیں طرف انکی پہر فرمایا مجکو حق پینے کا تیرا ہی پہر اگر چاہی تو دی تو اوسکو

خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ عَلَى سُؤْرِكَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

خالد کو تب کہا میں نے کہ میں نہیں اختیار کرتا دینا تمہارے جہوٹے کا کسیکو تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہلاوی اوسکو اللہ کوئی کہانا تو چاہیے کہ کہے یا الہی برکت دی

لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

ہمکو اس کہانے میں اور کہلا تو ہمکو بہتر اس سے اور جو شخص کہ پلاوی اللہ اوسکو دودہ پہر چاہیے کہ کہے یا الہی

فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

برکت دی ہمکو اس میں اور زیادہ کر ہمکو اس دودہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں

شَيْءٌ يُجْزِي مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرُ اللَّبَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هٰذَا

ہے کوئی چیز کہ کفایت کری بجای کہانی اور پینے کے سوای دودہ کے کہا ابو عیسی نے یہ حدیث

لہ استیہ سلہ کہ اپنے پاس برکت کیواسطے رکہا کہ دہوون اور انکی مرض کی دوا کرون کہ لب مبارک حضرت کا اوسمیں لگا تہا

رَوَى سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

روایت کی ہے سفیان ابن عیینہ نے اس حدیث کو معمر سے اس نے زہری سے اس نے

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَ

عروہ سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کیا اس حدیث کو عبداللہ بن مبارک نے اور

عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبدالرزاق نے اور بہت لوگوں نے معمر سے اور اس نے زہری سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰكَذَا رَوَى يُونُسُ

وسلم سے مرسل وا اور انہوں نے ذکر نہ کیا اس میں عروہ سے اس نے عائشہ سے اور اسی طرح روایت کی یونس

وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسٰى وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ

نے اور بہت لوگوں نے زہری سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسی نے اور نہیں پیغمبر تک سند لایا

ابْنُ عُيَيْنَةَ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ وَمَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ

اس حدیث کی مگر ابن عیینہ تمام آدمیوں میں سے اور میمونہ بیٹی حارث کی جو بی بی تھیں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ خَالَةُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ تھیں خالد ابن ولید کی اور خالہ تھیں ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَخَالَةُ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِي

رضی اللہ عنہم کی اور خالہ تھیں یزید ابن اصم کی اور اختلاف کیا ہے لوگوں نے بیچ

رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ فَرَوَى بَعْضُهُمْ

روایت اس حدیث کے علی ابن زید ابن جدعان سے پھر روایت کیا انہیں سے بعضے نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيِّ

علی ابن زید سے اس نے عمر ابن ابی حرملہ سے اور روایت کی انہیں سے بعضے نے علی سے

عن علي بن زيد عن عمر بن حرملة وروى شعبة
اور سنے علی ابن زید سے اونہوں نے عمر ابن حرملہ سے اور روایت کی شعبہ نے

عن علي ابن زيد فقال عن عمر بن حرملة و
علی ابن زید سے اور کہا عمرو ابن حرملہ سے اور

الصحيح عمر بن ابي حرملة باب ما جاء في شرب رسول
صحیح ہے عمر ابن ابی حرملہ یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں پانی پینے میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم حدثنا احمد بن منيع ثنا هشيم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہم سے ہشیم

انا عاصم الاحول ومغيرة عن الشعبي عن ابن عباس ان النبي
نے کہا خبر دی ہم کو عاصم احول نے اور مغیرہ نے شعبی سے اونہوں نے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم شرب من زمزم وهو قائم حدثنا قتيبة
صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا پانی زمزم کا اور حال یہ کہ کھڑے تھے حدیث کی ہم سے قتیبہ

بن سعيد ثنا محمد بن جعفر عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب
ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے اونہوں نے حسین معلم سے اونہوں نے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده قال رايت النبي صلعم يشرب قائما وقاعدا
اور اونہوں نے اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے نبی صلعم کو پانی پیتے ہوئے کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے

حدثنا علي بن حجر ثنا ابن المبارك عن عاصم الاحول عن
حدیث کی ہم سے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہم سے ابن مبارک نے عاصم احول سے اونہوں نے

الشعبي عن ابن عباس قال سقيت النبي صلى الله عليه وسلم
شعبی سے اونہوں نے ابن عباس سے کہا پلایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ

آب زمزم پھر پیا اور حال یہ کہ کھڑے تھے حدیث کہی ہمسے ابوکریب محمد ابن علاء نے اور

مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا اَنْبَا ابْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ

محمد ابن طریف کوفی نے دونوں نے کہا خبر دی ہمکو ابن فضیل نے اوسنے اعمش سے اوسنے

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ بِكُوزٍ

عبد الملک ابن میسرہ سے اوسنے نزال ابن سبرہ سے کہا لایا گیا روبرو حضرت علی کے ایک

مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ

پانی کا اور حال یہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ میں خدا پھر لیا کوزہ میں سے ایک چلو اور دہویا دونوں ہاتھ اپنے اور کلی کیا

وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَاْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور ناک میں پانی دیا اور مسح کیا اپنے مونہ کو اور دونوں ہاتھوں کو اپنے اور اپنے سر کو پھر پیا اوسمیں سے

وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ

اور حال یہ کہ کھڑے تھے بعد اسکے فرمایا یہ وضو ہی اوس شخص کا کہ نہ ٹوٹا ہو وضو اسکا اسیطرح دیکھا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کرتے حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید اور

يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا اَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي عِصَامٍ عَنْ

یوسف ابن حماد نے دونوں نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الوارث ابن سعید نے اوسنے ابی عصام سے

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ

اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب دم لیتے برتن

فِي الْاِنَاءِ ثَلٰثًا اِذَا شَرِبَ وَيَقُوْلُ هُوَ اَمْرَاُ وَاَرْوٰى حَدَّثَنَا

تین بار جب پانی پیتے تھے اور فرماتے کہ اسطرح پینا بہت پچتا ہی اور پیاس خوب جاتی ہی حدیث کہی

حاشیہ ۱ یہ ایک چبوترہ تھا کوفہ کی مسجد میں تہا حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھکر لوگوں کو وعظ فرماتے

عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ رِشْدِیْنَ بْنِ کُرَیْبٍ عَنْ

علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے رشدین ابن کریب سے اوسنے

اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا

اپنے باپ سے اسنے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب

شَرِبَ یَتَنَفَّسُ مَرَّتَیْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ ثَنَا سُفْیٰنُ عَنْ یَزِیْدَ

دم لیتے دو بار حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید

بْنِ یَزِیْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهٖ کَبْشَةَ

ابن یزید ابن جابر ابن عبد الرحمن ابن ابی عمرہ سے اسنے اپنی دادی کبشہ سے

قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

اوسنے کہا تشریف لای میری پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہر پیا

مِنْ فِیْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰی فِیْهَا فَقَطَعْتُهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

مونہہ سے مشک کے جو لٹکی تہی اور حال یہ کہ کہڑے تہے پہر کہڑی ہوی مین مشک کے مونہہ کے پاس اور کاٹ لیا اسکو[1]

بْنُ بَشَّارٍ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ اَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ ابن ثابت انصاری نے

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ یَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَاءِ

ثمامہ بن عبد اللہ سے کہا کہ تہے انس بن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

ثَلٰثًا وَزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَنَفَّسُ فِیْ

تین بار اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے دم لیتے نزدیک

حاشیہ [1] دوسری حدیثین ہین حضرت نے مونہہ سے مشک کا پانی پینا منع کیا ہے کہ کوئی چیز مونہہ مین جا پہونچے اور یہان پی لیا تو اسواسطے کہ لوگ جانین ۔ گو درست ہی مگر مونہ سے نہ پینا فرض ہی مستحب نہین ہی ۱۲

الاناء ثلثا حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انبا ابو عاصم عن
برتن کے تین بار حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے
ابن جريج عن عبد الكريم عن البراء بن زيد ابن ابنة انس بن مالك عن انس
جریج سے اسنے عبد الکریم سے اوسنے براء بن زید سے نانی انس بن مالک سے اوسنے انس
بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على ام سليم وقربة معلقة
بن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لای ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تھی
فشرب من فم القربة وهو قائم فقامت ام سليم الى راس القربة
پیا حضرت نے موہنہ سے مشک کی اور حال یہ کہ حضرت کھڑے تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیم انس کی ماں مشک کے سر کی
فقطعتها حدثنا احمد بن نصر النيسابوري انبا اسحق بن
اور کاٹ لیا اوسکو حدیث کی ہمسے احمد بن نصر نیشاپوری نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن
محمد الفروي حدثنا عبيدة بنت نائل عن عائشة بنت سعد
محمد فروی نے کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ بنت نائل نے عایشہ بنت سعد
بن ابي وقاص عن ابيها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يشرب
بن ابی وقاص سے اسنے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پیتے تھے پانی
قائما وقال بعضهم عبيدة بنت نائل باب ما جاء في تعظيم
کھڑے ہوئے اور بعضون نے کہا عبیدہ بنت نائل یہ باب ہے اون حدیثو نکا جو آئی ہین بیان میں
رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن رافع و
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن رافع نے اور
غير واحد قالوا انبا ابو احمد الزبيري ثنا شيبان عن عبد الله
بہت لوگون نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے عبد اللہ

بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ

ابن مختار سے اونسے موسیٰ ابن انس بن مالک سے اونسے اپنی باپ سے اونے کہا تھی واسطے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ کہ خوشبو لگاتے تھے اوس سے حدیث کی ہمسے محمد ابن

بَشَّارٍ أَنْبَأَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ

بشار نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ بن ثابت نے ثمامہ ابن عبد اللہ سے اونسے کہا کہ تھے انس ابن

مَالِكٍ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَقَالَ أَنَسٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالک نہیں پھیرتے خوشبو کو ؎ اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ

نہیں پھیرتے خوشبو کو حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی فدیک سے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

اونسے عبد اللہ ابن مسلم ابن جندب سے اونسے اپنے باپ سے اونسے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ؎ ایک تکیہ دوسرے تیل خوشبو اور تیسرے دودہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد حفری نے اونسے سفیان سے

الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اونسے جریری سے اونسے ابی نضرہ سے اونسے ایک مرد سے اونسے ابی ہریرہ سے اونے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشبوی مردونکی وہ ہے جو ظاہر ہو بو اوسکی اور چھپا ہو رنگ اوسکا اور

[illegible]

طِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا

اور اچھی عورتوں کی وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور چھپی ہو بو اسکی وا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا

إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ

اسماعیل ابن ابراہیم نے جریری سے اوسنے ابی نضرہ سے اوسنے طفاوی سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا

اسنے ابی ہریرہ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کے اور معنی بہی ویسی ہی

مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حَجَّاجٌ

حدیث کی ہمسے محمد ابن خلیفہ اور عمرو بن علی نے دو نو بولے حدیث کی ہمسے یزید ابن زریع نے کہا حدیث کی ہمسے

الصَّوَّافُ عَنْ حَنَانٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حجاج صواف نے حنان سے اسنے ابی عثمان نہدی سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوی تم مین کا پہول خوشبو دار تو نہ پہیری اوسکو پہیر

خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ لِحَنَانٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ وَ

نکلا ہے جنت سے کہا ابو عیسی نے ہم نہین پہچانتے حنان کیواسطے سوای اسحدیث کی اور

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيلِ حَنَانٌ الْأَسَدِيُّ

کہا عبد الرحمن ابن ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان اسدی فرزند بنی مین

حاشیہ وا کیونکہ رنگ کے ظاہر کرنیمین سنگار اور زینت کا ارادہ ہوتا ہی اور مردونکو سنگار سے کیا کام اور عورتونکو رنگین کپڑا زینت کیواسطے قباحت نہین مگر خوشبو لگا کے نہ نکلی کیونکہ رنگین کپڑا چادر سے چہپا سکتی ہے اور رات کیوقت نہ بہی چہپاوی تو کون دیکہہ سکتا ہی مگر خوشبو دور تک کو لوگون کو خبر کرتی ہی اور موجب فتنہ کا ہوتا ہے حدیث مین آیا ہی کہ عورت جب خوشبو لگاوی اور مردونکی مجلس مین ہوکر چلے تو وہ ایسی ویسی ہی یعنی زانیہ ہے تو عورت خوشبو لگا کے باہر کبہی نہ نکلے لیکن اپنی مرد کی پاس جب ہووی تو جتنی

۲ ریحان کہتے ہین خوشبو دار پہول کو اور گہانس کو جو زمین سی اوگتی ہین اور سب خوشبو کو بہی ۱۲

من بني اسد بن شريك وهو صاحب الرقوع عمّ والد مسدد

فرزندوں میں سے اسد ابن شریک کے اور وہ صاحب بار ہیں مسدد کی باپ کی چچا کے یار کے اور

وروى عن ابي عثمان النهدي وروى عنه الحجاج بن ابي عثمان الصواف

روایت کی ہے ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی اوس سے حجاج ابن ابی عثمان صواف نے

سمعت ابي يقول ذلك حدثنا عمر بن اسمعيل بن مجالد بن سعيد

سنا اپنی باپ سے وہ کہتے تھے ایسا ہی ہے حدیث کی ہمسے عمر ابن اسمعیل نے ابن مجالد ابن سعید

نا الهمداني انبانا ابي عن بيان عن قيس بن حازم عن جرير بن عبد الله

ہمدانی نے کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اوسنی سنا بیان سے اوسنی سنا قیس ابن حازم سے اوسنی جریر بن عبد اللہ سے

قال عرضت بين يدي عمر بن الخطاب فالقى جرير رداءه ومشى في

سے کہا حاضر کیا گیا میں روبرو حضرت عمر ابن خطاب کے پہر ڈالدیا جریر نے اپنی چادر اور چلا

ازار فقال له خذ رداءك فقال عمر للقوم ما رأيت رجلا احسن

فقط تہبند باندہے تب کہا اسکو یعنی مجکو لے اپنی چادر اور کہا عمر نے لوگوں سے کہ میں نے نہ دیکہا کسی مرد کو

صورة من جرير الا ما بلغنا من صورة يوسف عليه السلام ○

زیادہ صورت میں جریر سے مگر جو خبر پہنچی ہے صورت یوسف علیہ السلام میں

باب كيف كان كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں کلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں

حدثنا حميد بن مسعدة البصري نا حميد بن الاسود عن اسامة

حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حمید ابن اسود نے اوسنی اسامہ

حاشیہ [۱] یعنی میں سے ۱۲ [۲] حضرت عمر کی مراد یہی تہی کہ پیغمبر صلعم کے سوا کیونکہ پیغمبر صلعم کا کچہ حسن ہی دوسرا تہا اوسکو کسی کے حسن کے مقابلہ میں کیوں ذکر کریں اور خوشبو کی باب میں خوبصورتی کی حدیث کو اسواسطے ذکر کیا کہ خوبصورتی کو خوشبو لازم ہے ۱۲

ابن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان

ابن زید سے اوسنے زہری سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سو کہا کہ نہتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرد سردكم هذا ولكنه كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرتے مثل جلدی بات کرنے تم لوگونکی

يتكلم بكلام بين فصل يحفظه من جلس اليه حدثنا محمد بن يحيى

بات کرتے ساتہ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اوسکو جو شخص کہ بیٹہا ہوتا انکے پاس حدیث کی

ثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة عن عبد الله المثنى عن ثمامة عن انس

کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن مثنی سے اوسنے ثمامہ سے اوسنے انس

بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعيد الكلمة

بن مالک سے اوسنے کہا کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہرا دہرا کی بات کہتے

ثلثا لتعقل عنه حدثنا سفين بن وكيع انبا جميع بن عمر بن عبد

تین مرتبہ تا کہ سمجہا جاوی وہ کلام اوس سے حدیث کی ہمسے سفیان بن وکیع نے کہا خبر دی مجکو جمیع ابن عمر بن

الرحمن العجلي ثني رجل من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة

عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجہسے ایک مرد نے بنی تمیم سے اولاد مین سے ابی ہالہ کی جو زوج تہے خدیجہ

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة عن الحسن بن علي قال سألت خالي

کے پکارے جاتے ابو عبد اللہ اوسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے اوسنے حضرت امام حسن ابن علی سے انہوں نے فرمایا کہ

هند بن ابي هالة وكان وصافا فقلت صف لي منطق رسول الله

ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تہی صفت کرنیوالے حضرت کی کہا مین نے کہ بیان کرو مجہسے احوال بات کرنی رسول

صلى الله عليه وسلم متواصل الاحزان دائم الفكرة

صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ غم مین رہتے تہا ہمیشہ فکر کرنیوالے تہے

ہمیشہ غم یعنی امت کے واسطے کہ سب ایمان نہین لائی آخرت مین انکا کیا حال ہوگا ۱۲ ف ۲ اللہ کی قدرت مین کیا کیا نشانی

لَيْسَتْ لَهُ رَاحَةٌ طَوِيلُ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ يَفْتَتِحُ

نہ تھی اونکو دنیا میں راحت بہت چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے شروع کرتے

الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِأَشْدَاقِهِ وَيَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ كَلَامُهُ فَصْلٌ

بات اور تمام کرتے اسکو اپنے کلے بہر دن سے اور بات کرتے اسطرح کہ لفظ تھوڑے اور معنی بہت بات اونکی

لَا فُضُولٌ وَلَا تَقْصِيرٌ لَيْسَ بِالْجَافِي وَلَا الْمُهِينِ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ وَإِنْ دَقَّتْ

کرنیوالی تھی فصل نہ زیادہ نہ کم وے نہ تھے ظلم کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے وے بڑی جانتے نعمت کو اگرچہ تھوڑی

لَا يَذُمُّ مِنْهَا شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَذُمُّ ذَوَاقًا وَلَا يَمْدَحُهُ وَلَا تُغْضِبُهُ

ہوتی نہ مذمت کرتے اوس نعمت میں سے کسی چیز کو سوای اسکے کہ آنحضرت نہ تو مذمت کرتے کہانے پینے کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے

الدُّنْيَا وَلَا مَا كَانَ لَهَا فَإِذَا تُعُدِّيَ الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ لِغَضَبِهِ شَيْءٌ حَتَّى

اوسکی وے اور نہ غصے میں لاتی اونکو دنیا اور نہ وہ چیز کہ تعلق رکھتی دنیا سے پھر جب عداوت کیا جاتا حق نہ تہمتا اونکے

يَنْتَصِرَ لَهُ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا إِذَا أَشَارَ أَشَارَ بِكَفِّهِ كُلِّهَا وَ

غصہ کو کوئی چیز جبتک کہ بدلا نہ لیتے اوسکا غصہ نہ فرماتے اپنی ذات کے واسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کے واسطے جب اشارہ کرتے کسی چیز

إِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ بِرَاحَتِهِ الْيُمْنَى

کیطرف اشارہ کرتے اپنی ساری ہتھیلی سے اور جب تعجب کرتے الٹ دیتے اوسکو اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتھیلی اپنی اور

بَطْنَ إِبْهَامِهِ الْيُسْرَى وَإِذَا غَضِبَ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ وَإِذَا فَرِحَ غَضَّ

مارتے اپنی ہتھیلی داہنی سے پیٹ کو انگوٹھے بائیں کے اور جب غصہ ہوتے تو طرح دیجاتے اور زیادتی کرتے اور جب خوش ہوتے نیچی کرتے

حاشیہ سلہ اشداق جمع شدق کی ہیں مکسور کے ساتھ اسکو فارسی میں کنج دہان کہتے ہیں اور ہندی میں کلپھڑا تو حضرت بات کہتے تو اشداق کہاجاتے یعنی صاف صاف باتیں باواز بلند کرتے عورتوں کی اور متکبروں کی سی نہیں ۱۲

سلہ یعنی کسیکو اپنے سامنے چھوٹا نہ سمجھتے اور نہ کسیکی اہانت کو روا رکھتے ۱۲

سلہ یعنی نعمت تھوڑی بہی ملتی تو اوسکو بہت بڑی جانتے اور کوئی چیز بدمزہ بہی ہوتی تب بہی اسکو مذمت نکرتے اور کہانے کی کرنا بہی تہا کہ اوسکی تعریف بہی نکرتے جسکی بہجاتی ۱۲

سلہ یعنی دنیا کیواسطے کبہی غصہ نہ ہوتے مگر جب کوئی حق بات سے منکر ہوتا یا خلاف شرع کام کرتا تب جو حضرت کو غصہ ہوتا تو پہر حکم شرع کا جاری کرنے بغیر غصہ نجاتا ۱۲

طرفه جعل ضحكه التبسم يفتر عن مثل حب الغمام باب ما

تو نیچے کرتے اپنی آنکھ کو تو بہت سا انکا ہنسنا تھا پیاری ہنسی جو کھولدیتی جیسے اولے کی دانی یعنی بیان میں

جاء في ضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا احمد

ہے ان حدیثوں کا جو آئی ہیں ہنسی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی ہمسے احمد

بن منيع ثنا عباد بن العوام انا الحجاج وهو ابن ارطاة عن سماك

بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد بن عوام نے کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہی ارطاۃ ہیں سماک ابن حرب

بن حرب عن جابر بن سمرة قال كان في ساقي رسول الله صلى الله

سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا کہتے ہیں دونوں پنڈلیاں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم حموشة وكان لا يضحك الا تبسما فكنت اذا نظرت

علیہ وسلم کے باریک اور تھے نہ ہنستے مگر مسکراتا تھا میں جب دیکھتا

اليه قلت اكحل العينين وليس باكحل حدثنا قتيبة بن سعيد

اونکی طرف تو کہتا سرمہ دی ہوئی ہیں آنکھیں اور حال یہ کہ نہتیں سرمہ دی ہوئی ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے

انا ابن لهيعة عن عبيد الله ابن المغيرة عن عبد الله بن الحارث بن

کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید اللہ ابن مغیرہ سے اوسنے عبد اللہ ابن حارث ابن

جزء قال ما رايت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه

جزء سے کہا نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکراتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حدثنا احمد بن خالد الخلال ثنا يحيى بن اسحق

وسلم سے ۳ حدیث کی ہمسے احمد ابن خالد خلال نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن اسحاق نے

حاشیہ یعنی ہنسی میں دانت مبارک نکل آتے تو اولے کے دانے کیطرح بہت پیارے دکھتے ۱۲

ف ۲ یہ نہ سمجھے کہ حضرت سرمہ نہ دیتے تھے سرمہ تو دیتے ہی تھے مگر آنکھیں ہی بلا حضرت کی بغیر سرمہ کے سرمہ دی ہوئی

ف ۳ یعنی حضرت ہنستے بہت تھے مگر ہنسنا انکا مسکرانا تھا ۱۲

١٤١

السیلحانی ثنا لیث ابن سعد عن یزید بن ابی حبیب عن عبد اللہ

سیلحانی نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے اسنے یزید ابن ابی حبیب لی اوسنے عبد اللہ

بن الحارث قال ما کان ضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بن حارث سے کہا کہ نتہا ہنسنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا

الا تبسما قال ابو عیسی هذا حدیث غریب من حدیث لیث بن سعد

مگر مسکرانا کہا ابو عیسی نے یہ حدیث غریب ہے حدیث لیث ابن سعد سے

حدثنا ابو عمار الحسین بن حریث انا وکیع ثنا الاعمش

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے خبر دی ہمکو وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے اعمش نے

عن المعرور بن سوید عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول

اسنے معرور بن سوید سے اوسنے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انی لاعلم اول رجل یدخل الجنۃ واخر

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں خوب جانتا ہوں پہلی مرد کو جو داخل ہوگا بہشت

رجل یخرج من النار یؤتی بالرجل یوم القیمۃ فیقال اعرضوا

میں اور پچھلے مرد کو جو نکلے گا آگ سے لایا جاویگا ایکمرد دن قیامت کے پھر کہا جاویگا پیش کرو

علیہ صغار ذنوبہ ویخبا عنہ کبارها فیقال لہ عملت کوم

کہ بیان کرو اوپر اسکی چھوٹی گناہ اوسکے اور حال یہ کہ چھپای جاوینگی اوسکے بڑے گناہ تب کہا جاویگا

کذا کذا وکذا وھو مقر لا ینکر وھو مشفق من کبارها فیقال

ایسا ایسا اور وہ اقرار کرنیوالا ہوگا اور انکار نکریگا اور وہ ڈرنیوالا ہوگا بڑی گناہوں سے پھر

اعطوہ مکان کل سیئۃ عملها حسنۃ فیقول ان لی ذنوبا

کہا جاویگا دو اسکو بجائی ہر بدی کے جو اسنے کیا ہو ایک نیکی تب کہیگا بیشک میری اور گناہ ہیں ہنوز

مَا أَرَاهَا هٰهُنَا قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ نہین دیکھتا مین انکو اس جگہہ کہا ابو ذر نے پہر بیشک دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ

وسلم کو ہنسی یہانتک کہ ظاہر ہوی دانت ہنسی کے اونکی حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بْنُ عَمْرٍو ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن عمرو نے کہا حدیث کی ہمسے زائدہ نے اسنے بیان سے اسنے قیس ابن ابی حازم سے اسنے جریر بن عبد اللہ سے

قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا

اسنے کہا کہ نہ منع کیا مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت سے مسلمان ہوا مین اور نہ

رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا

دیکھا مجکو مگر ہنسے وہ حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے اور حدیث کی

زَائِدَةُ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي

ہمسے زائدہ نے اسماعیل ابن ابی خالد سے اسنے قیس سے اسنے جریر سے کہا نہ منع کیا مجکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ

پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت سے مسلمان ہوا مین اور نہ دیکھا مجکو مگر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

حدیث کی ہمسے ہناد ابن السری نے کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے اسنے اعمش سے اسنے ابراہیم سے

عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اسنے عبیدہ سلمانی سے اور اسنے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک مین پہچانتا ہون آخری سب دوزخیوں کو

بھولا ہمیں شعر میں سب گلستان نعت — کیوں تنگی ہو جو نصل وسلم کا قافلہ
کیوں عندلیب جان نہ شیریں داستان نعت — اک روز تو سخن سے ہو جیا تیں بیان نعت

خروجا رجل يخرج منها زحفا فيقال له انطلق فادخل الجنة قال

نکلے میں وہ ایک مرد ہو گا کہ نکلے گا آگ سے گھسٹتا ہوا بل تب کہا جاویگا اوسکو چل اور داخل ہو جنت میں

فيذهب ليدخل الجنة فيجد الناس قد اخذوا المنازل فيرجع

فرمایا حضرت نے پھر جاویگا تاکہ داخل ہو جنت میں تب پاویگا لوگوں کو کہ لے لیا ہے اپنی اپنی جگہ تب پھر آویگا

فيقول يا رب قد اخذ الناس المنازل فيقال له اتذكر الزمان

اور کہیگا کہ اے رب بیشک لے لیا لوگوں نے اپنا اپنا ٹھکانا تب کہا جاویگا اوسکو کیا یاد کرتا ہے تو وہ زمانہ

الذي كنت فيه فيقول نعم قال فيقال له تمن قال فيتمنى فيقال

کہ تھا تو اوسمیں وہ تب کہیگا کہ ہاں یاد کرتا ہوں تب کہا جاویگا اسکو کہ آرزو کر تب پھر آرزو کریگا تب

له فان لك الذي تمنيت وعشرة اضعاف الدنيا قال فيقول

کہا جاویگا اسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہے جو تو نے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا فرمایا حضرت نے پھر وہ کہیگا

اتسخر بي وانت الملك قال فلقد رأيت رسول الله صلعم

کیا ہنسی کرتا ہے تو مجھسے اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہے کہا عبد اللہ نے پھر بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلعم

ضحك حتى بدت نواجذه حدثنا قتيبة بن سعيد انبا ابو

کو کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئے ہنسی دانت انکے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابو

الاحوص عن ابي اسحاق عن علي بن ربيعة قال شهدت عليا

الاحوص نے ابی اسحاق سے انہوں نے علی ابن ربیعہ سے کہا حاضر ہوا میں حضرت علی

رضي الله عنه اتي بدابة ليركبها فلما وضع رجله في الركاب قال

رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی وہ ایک جانور تاکہ سوار ہوں پھر جب رکھا پاؤں اپنا رکاب میں

بسم الله فلما استوى على ظهرها قال الحمد لله الذي سخر لنا

کہا بسم اللہ پھر جب سوار ہو چکے اوسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اوسکے کہا سبحان پاکی کو یاد کرتا ہوں اوسکی کہ

۱۴۳

ہے سر سبز روضہ ہمیشہ یہ بوستان نعت — جس پر ہزاروں وصف ہیں ... سنتے ہیں نعت
کیا ہوں تو عرض ... — ایمان کی زبان ہی ... نکالی نعت
... سخن سے ... — ... زبان نعت
کل ... ایک ... — زندہ ... سخن ... زبان نعت
... — ... نعت

نقل رہا کام ہم سخن ... — کیا ذکر ... کلام ... نعت
... — ... نعت
... گلزار ... رسالت کا ... — ... نعت

ام کریم ... منیر

هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد لله

اسکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنی اسکے طاقت رکھنی والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کیطرف پھر

ثلثا والله اكبر ثلثا سبحانك اني ظلمت نفسي فاغفر لي فانه

تین بار اور اللہ اکبر تین بار پاک ہے تو بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش تو مجھکو پھر بیشک حال یہ ہے

لا يغفر الذنوب الا انت ثم ضحك فقلت من اي شيء ضحكت

کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوای تیرے پھر ہنسے تب کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ

يا امير المؤمنين قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا امیر المومنین فرمایا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من اي شيء ضحكت يا

کیا جیسا کہ میں نے کیا بعد اسکے ہنسی تب کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ ای

رسول الله قال ان ربك ليعجب من عبده اذا قال رب اغفر لي

رسول اللہ فرمایا بیشک رب تیرا خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جب کہتا ہے اے رب

ذنوبي يعلم انه لا يغفر الذنوب احد غيري حدثنا محمد بن بشار

گناہ میرے جانتا ہے وہ کہ بیشک حال یہ ہے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میری حدیث کی ہمسے محمد بن

انا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابن عون عن محمد بن محمد بن

خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے ابن عون نے محمد ابن محمد ابن

الاسود عن عامر بن سعد قال سعد لقد رايت رسول الله صلى

سے اسنے عامر ابن سعد سے کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وآله وسلم ضحك يوم الخندق حتى بدت نواجذه

اللہ علیہ والہ وسلم کو ہنسی دن خندق کے یہانتک کہ ظاہر ہوئی ڈاڑھیں

قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَعَهُ تُرْسٌ وَكَانَ سَعْدٌ رَامِيًا وَ

کہا عامر نے کہا میں نے سعد سے کیونکر تھا ہنسنا کہا تھا ایک مرد اوسکے ساتھ تھی ڈہال اور تھے سعد تیر انداز اور

كَانَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا بِالتُّرْسِ يُغَطِّي جَبْهَتَهُ فَنَزَعَ لَهُ سَعْدٌ بِسَهْمٍ فَلَمَّا

تہا وہ کافر اشارا کرتا ایسے ایسے ڈہال سے چہپاتا تہا پیشانی اپنی تیر سے اور سکو سعد نے ایک تیر سے

رَفَعَ رَأْسَهُ رَمَاهُ فَلَمْ يُخْطِئْ هٰذِهِ مِنْهُ يَعْنِي جَبْهَتَهُ وَانْقَلَبَ وَشَالَ

اوٹہایا اسنے سر اپنا تیر مارا سعد نے اوسکو پہر چوکا یہ تیر یعنی اوسکی پیشانی میں جا بیٹہا اور الٹ گیا وہ کافر اور اوٹہایا

بِرِجْلِهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ

اپنا پاؤں تب ہنسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ کہلے ہنسنے سے

نَوَاجِذُهُ قُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكَ قَالَ مِنْ فِعْلِهِ بِالرَّجُلِ بَابُ مَا

دانت اونکے کہا میں کس چیز سے ہنسے کہا اوسکے اپنا پاؤں اٹہانے سے باب بیچ بیان ان حدیثونکا

جَاءَ فِي مِزَاحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

جو آئی ہیں بیان میں خوش طبعی کرنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابواسامہ نے شریک سے اوسنے عاصم احول سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ

اوسنے انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکو

يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ يَعْنِي يُمَازِحُهُ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ

اے دو کان والے یعنی حضرت خوش طبعی کرتے تھے اوس سے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

حاشیہ جسطرح روکتا تہا تیر کو اسطرح سعد نے تاڑ لیا کہ ایسے سے رد کرتا تہا ١٢

احتمال ہے کہ حضرت نے یہ لفظ اونکی محبت میں بطریق خوش طبعی کے فرمایا جیسا کہ حضرت کی عادت تھی کہ صحابہ سے خوش طبعی ... تہے تاکہ اونکو الفت زیادہ ہو اور ہیبت نکلجاوے ...

عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ اَبُو عِيسَى وَفِقْهُ هٰذَا الْحَدِيثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

عمیر کے گیا کیا لال نے وہ کہا ابو عیسی نے کہ فقہ اس سی یہ نکلی کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَازِحُ وَفِيْهِ اَنَّهُ كَنّٰى غُلَامًا صَغِيْرًا فَقَالَ لَهٗ يَا اَبَا

اللہ علیہ وسلم تہلے خوشطبعی کرتے اور اوسمین یہ نکلا کہ بیشک حضرت نے کنیت رکہی چہوٹی لڑکیکی اور کہا

عُمَيْرٍ وَفِيْهِ اَنْ لَا بَاْسَ اَنْ يُّعْطَى الصَّبِيُّ الطَّيْرَ لِيَلْعَبَ بِهٖ وَاِنَّمَا قَالَ

عمیر کے فـ اور اوسمین یہ نکلا کہ مضائقہ نہین کہ دیاجاوے لڑکا چڑیا تاکہ کہیلے اوسکو اور یہ فرمایا اسکو

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ لِاَنَّهٗ كَانَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ای باپ عمیر کے ٹہ گیا کیا لال نے مگر اسواسطیکہ تہا

لَهٗ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ فَحَزِنَ الْغُلَامُ عَلَيْهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ

اوسکی ایک لال اور کہیلتا تہا اوسکو سو وہ مرگیا تب غم مین ہوا لڑکا اسپر تب خوشطبعی کیا ا دستے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا ای باپ عمیر کے گیا کیا لال نے ہم سے حدیث کی ہمسے عباس

بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ ثَنَا عَلِيُّ ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيْقٍ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن حسین ابن شقیق نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ نِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

مبارک نی اسامہ ابن زید سے اوسنے سعید مقبری سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے کہا

حاشیہ ؎۱ یعنی تیرا لال کہان چلا گیا اور نغیر ایک چہوٹی چڑیا سرخ نول کی ہوی اور سیر سفید سفید نقطے ہوتی ہین اسکو ہندی مین لال اور منیا کہتے ہین ۱۲

؎۲ کنیت کے معنی یہ ہین کہ کسی شخص کو پکاری کہ ای فلانی کے بیٹے اور کنیت کیواسطے یہ کچہ شرط نہین کہ جسکی بیٹا ہو وہی کی کنیت ہو کہین کہیں لڑکیکا نام ابو عبد اللہ رکہتے ہین تو یہ چہو ٹہ بہی ہو ۱۲

؎۳ حضرت نی ایک کلام مقفی اور رنگین فرمایا کہ اوسکا غم جاتا رہے اس حدیث سی معلوم ہوا کہ چڑیا او اوسی اور رنگ کہیلنے کیواسطے بچے کو دینا اور پالنا درست ہے بشرطیکہ اوسکی دانہ پانی کی خبر بخوبی لے سکے مگر چڑیا لڑانا منع ہے ۱۲

ہے وہی زندہ جاوید جہاں میں بیشک　　سوق ہے جنت تو کھو ابدل
جان دیتا ہے جو یاں پر مولا کی حدیث　　تو ہو مجنون کیطرح بادیہ پیمای حدیث

قالوا یا رسول اللہ انک تداعبنا قال انی لا اقول الا حقا تداعبنا

کہ کہا لوگوں نے یا رسول اللہ بیشک آپ خوشطبعی کرتے ہیں ہم لوگوں سے فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر سچ تداعبنا

یعنی تمازحنا حدثنا قتیبۃ بن سعید ثنا خالد بن عبد اللہ عن

یعنی خوشطبعی کرتی ہو تم سے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے خالد بن عبد اللہ نے اوسنے

حمید عن انس بن مالک ان رجلا استحمل رسول اللہ صلی اللہ

حمید سے اوسنے انس بن مالک سے کہ بیشک ایک مرد نے سواری مانگی رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فقال انی حاملک علی ولد ناقۃ فقال یا رسول اللہ

علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ میں تجکو سوار کرونگا بچے پر اونٹنی کی تب کہا یا رسول اللہ

ما اصنع بولد الناقۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و

کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا پس کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور

ھل تلد الابل الا النوق حدثنا اسحق بن منصور انبا عبد

نہیں جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی[۱] حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد

الرزاق انبا معمر عن ثابت عن انس بن مالک ان رجلا من اھل البادیۃ

الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت سے اونسے ابن مالک سے کہ بیشک مرد لوگوں کا رہنے والا

کان اسمہ زاھرا وکان یھدی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تہا نام اوسکا زاہر اور تہا وہ ہدیہ بہیجتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس

ھدیۃ من البادیۃ فیجھزہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا

تحفہ گوئیں کی چیز وںمیں سے پہر سامان درست کر دیتے تہے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

حاشیہ[۱] یعنی سب اونٹ اونٹنی کے بچے ہیں اور اس مرد نے سمجہا تہا کہ مجکو بچہ دینگے تو میں اوسپر کسطرح سوار ہونگا تب آپ نے فرمادیا کہ اونٹ بہی تو اونٹنی کا بچہ ہے یہ بات سچ تہی خوشطبعی کیو اسطے فرمایا ۱۲

[illegible]

اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا

اراده کیا پہ کہ نکلے پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک زاہر

باديتنا ونحن حاضروه وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

گویں کا رہنے والا ہمارا اور ہم دوست شہر کے رہنی والے اوسکی ہیں اور تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يحبه وكان رجلا دميما فاتاه النبي صلعم يوما وهو يبيع متاعه

دوست رکہتے اوسکو اور تہا وہ شخص بدشکل پہر تشریف لائی اوسکی پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز وہ بیچ

واحتضنه من خلفه ولا يبصره فقال من هذا ارسلني فالتفت

اور گودمیں لے لیا اوسکو پیچھے سی اور وہ نہ دیکہتا تہا حضرت کو تب کہا کون ہی یہ چھوڑ دی مجکو تب پہر کر

فعرف النبي صلعم فجعل لا يالو ما الصق ظهره بصدر النبي صلعم حين عرفه

پہیر کے دیکہا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو پہر شروع کیا کہ قصور نکرتا تہا ملانےمیں اپنی پیٹہ سینہ

صلعم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري هذا

پہر شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون خریدتا ہے اس

العبد فقال الرجل يا رسول الله اذا والله تجدني كاسدا

غلام کو تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی پاؤگے تم مجکو ناکارا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی ناکارا

او قال انت عند الله غال حدثنا عبد بن حميد حدثنا مصعب

یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہی گران قیمت حدیث کی ہمیں عبد اللہ ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمیں مصعب

المقدام ثنا المبارك بن فضالة عن الحسن قال اتت عجوز النبي

ابن مقدام نے کہا حدیث کی ہمسے مبارک ابن فضالہ نے حسن بصری سے کہا کہ آئی ایک بڑہیا نبی

حاشیہ سلا یہ بہی سچ تہا وہ غلام اللہ کا تہا جیسے سب آدمی غلام اللہ کے ہیں ۱۲

زخم وسواس کو ہو مرہم زنگار حدیث
درد و غم ہی لیا اس جی ہو جیا مین ہر
لاؤ دن رات سنا وہی ہر بار حدیث

صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ادع اللہ ان یدخلنی

صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجکو

الجنۃ فقال یا ام فلان ان الجنۃ لا تدخلہا عجوز قال فولت تبکی فقال

بہشت مین تب فرمایا ای ماں فلانے کی بیشک بہشت مین نہین داخل ہوتی اوسمین بڑھیا کہا حسن نے تب پہر بیٹہ پیار کی

اخبروہا انہا لا تدخلہا وہی عجوز ان اللہ تعالیٰ یقول انا انشانٰہن

ہوئی تب فرمایا کہ خبر دو اسکو بیشک وہ نجاویگی اسحالت سے کہ بڑھیا ہو بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہی تحقیق ہم پیدا

انشاء فجعلنٰہن ابکارا باب ما جاء فی صفۃ کلام رسول اللہ صلی

کرینگی ایک پیدا کرنا اور کرینگے ہم اونکو کنواریاں یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو ای ہین بیان مین کلام رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم فی الشعر حدثنا علی ابن حجر انبانا شریک عن المقدام بن شریح

صلعم کے شعر مین حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے خبر دی ہمکو شریک نے مقدام ابن شریح سے

عن ابیہ عن عائشۃ قالت قیل لہا ھل کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتمثل

اونسی عائشہ سے کہا اونسی کہا کہ لوگون نے کہا اونسی کہ بہلا تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل دیتے کو

بشیء من الشعر قالت کان یتمثل بشعر ابن رواحۃ ویتمثل ویقول و

پڑھنے کوئی شعر کہا تہے مثل دینے کو پڑھتے شعر ابن رواحہ کے اور بطریق تمثیل پڑہتے اور فرماتے

یأتیک بالاخبار من لم تزود حدثنا محمد بن بشار انبانا عبد الرحمن

اور لاویگا تیرے پاس خبرین وہ شخص کہ نہ دیا ہوگا تو نے توشہ حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

بن مہدی قال ثنا سفین عن عبد الملک بن عمیر ثنا ابو سلمۃ عن

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اونسی عبد الملک ابن عمیر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے

حاشیہ لہ ابن رواحہ نے انجیل توریت مین جو خاتم النبی صلی اللہ کے آنیکی بشارت دیکہا تہا اوسی کا
بیان کیا کہ اب خاتم النبی پیدا ہونگے نئے مژدے سب خبرین سنائینگی ۱۲

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اصدق

ابوہریرہ سے اونہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک سچی

کلمة قالها الشاعر کلمة لبید الا کل شیء ما خلا الله باطل وکاد امیة

زیادہ بات کہ کہا اوسکو شاعر نے بات لبید کی ہے سن رکھو جو چیز ہے سوائی اللہ کے فنا ہونیوالی ہے اور قریب

بن ابی الصلت ان یسلم حدثنا محمد بن المثنی قال انبانا محمد بن

ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن

المثنی قال انبانا محمد بن جعفر انبا شعبة عن الاسود بن قیس عن جندب

مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود بن قیس سے جندب

بن سفیان البجلی قال اصاب حجر اصبع رسول الله صلی الله علیه

بن سفیان بجلی نے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اونگلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فدمیت فقال هل انت الا اصبع دمیت وفی سبیل الله

والہ وسلم کو پھر لہو ہو گیا ہو گئی تب فرمایا نہیں ہے تو مگر اونگلی کہ خون میں بھر گئی ہے اور بیچ راہ اللہ

ما لقیت حدثنا ابن ابی عمر ثنا سفین بن عیینة عن الاسود بن

کے ہے جو کچھ کہ دیکھا تو نے حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود

قیس عن جندب بن عبد الله البجلی نحوه حدثنا محمد بن بشار

قیس سے اونہوں نے جندب ابن عبد اللہ بجلی سے مثل اوپر کی حدیث کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا

یحیی بن سعید انبا سفین الثوری ثنا ابو اسحق عن البراء بن عازب

یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ثوری نے کہا حدیث کی ہمسے اسحق نے اونہوں نے براء ابن

قال قال له رجل افررتم عن رسول الله صلی الله علیه

کہا فرمایا اوسکو ایک مرد نے بھلا بھاگے تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حاشیہ [1] یعنی جو رنج تجکو پہونچا سو اللہ کی راہ میں اوسمیں کچھ ضرر نہیں اس مقام میں ایک سوال ہے کیا سید ... منشیہ نہ اللہ تعالی نے اوسکو دفع فرمایا اور فرمایا کہ یہ پیغمبر شاعر نہیں ہے تو آپ سے قصداً کلام رنگین نکلا نہیں ...

ہے کیا دہن تجھ اور زبان اصل معانی کہ جس دہان و زبان مین رہے مدام حدیث

کلام پاک سے تشنیف ہونگے ای مسلم

يا ابا عمارة فقال لا والله ما ولى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اے ابو عمارہ ف۱ تب کہا نہیں قسم ہے اللہ کی نہ پیٹھ دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ولكن ولى سرعان الناس تلقتهم هوازن بالنبل ورسول الله

ولیکن پیٹھ دی جلد باز لوگوں نے سامنے ہوئی اونکی کافر ین ہوازن قوم کے تیروں کیساتھ اور رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على بغلته وابو سفين بن الحارث بن عبد

صلے اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان بن حارث ابن عبد

المطلب آخذ بلجامها ورسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

المطلب پکڑے ہوئے لگام اوسکی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب حدثنا اسحق بن منصور

مین نبی ہوں نہیں جھوٹ اسمین ف۲ مین ہوں فرزند عبد المطلب کا ف۳ حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے

انبا عبد الرزاق انبا جعفر بن سليمان انبا ثابت عن انس ان

کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے کہا خبر دی ہمکو ثابت نے انس سے کہ بیشک

النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة في عمرة القضاء وابن رواحة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین عمرۃ القضا کے سال ف۴ اور ابن رواحہ

بين يديه وهو يقول خلوا بني الكفار عن سبيله اليوم نضربكم على

چلتے تھے آگے حضرت کے اور ابن رواحہ کہتے تھے چھوڑ دو ای کافر بچو حضرت کی راہ سے آج کے دن ہم مارینگے تمکو

حاشیہ ف۱ یعنی تیر مارینگے اور ہوازن کی قوم تیر اندازی خوب جانتی تھی اونکا تیر خطا کم کرتا تھا ۱۲

ف۲ یعنی بیشک مین نبی ہوں مین کافروں مین کب بھاگنے والا ہوں ۱۲

ف۳ عبد المطلب نے خواب مین دیکھا تھا کہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم سب پر غالب ہونگے اور یہ خواب اونکا اونکی قوم مین بھی مشہور تھا اسیواسطے حضرت نے فرمایا کہ عبد المطلب نے جسکی خبر دیا تھا سو وہ شخص مین ہوں تا کہ دشمن

ف۴ عمرہ جو قضا ہوا تھا اوسکے ادا کرنیکو حدیبیہ کی صلح کے بعد مکہ مین تشریف فرمائی تھی اسکا یہ ذکر ہے ۱۲

ف۵ یعنی حضرت اونترین تب تمکو ... کرین ۱۲

تنزيله ضربا يزيل الهام عن مقيله ويذهل الخليل عن خليله

حضرت کی اوترنیکے لیوے ایسا مارنا مارینگی کہ دور کریگا کھوپری کو اوسکے سونیکی جگہہ سے اور غافل کریگا دوست

فقال له عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله صلى الله عليه

تب کہا اوسکو عمر نے ای بیٹے رواحہ کے روبرو رسول الله صلی الله علیه

وسلم وفي حرم الله تقول شعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم کے اور حرم مین الله تعالے کے پڑہتا ہے تو شعر تب فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے

خل عنه يا عمر فلهي أسرع فيهم من نضح النبل حدثنا علي ابن حجر

چھوڑ دے اسکو ای عمر پس بیشک شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتا ہی کافرونمین تیر برسانی سی ف۵۳ حدیث کی ہمسے علی

انبأنا شريك عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة قال جالست

کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اوسنے جابر بن سمرہ سے اوسنے کہا پاس بیٹھا مین

رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر من مائة مرة وكان اصحابه

رسول الله صلی الله علیه وسلم کے پاس زیادہ سو بار سے اور تہی اصحاب اونکی

يتناشدون الشعر ويتذاكرون اشياء من امر الجاهلية وهو

آپسمین پڑہتے شعر اور مذکور کرتے تہے بہت چیزونکا جاہلیت کے کام مین سی اور وہ

ساكت وربما يتبسم معهم حدثنا علي بن حجر انبأنا شريك عن

حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے ف۵۴ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے

حاشیہ ف۵۲ یعنی حضرت اوتریں تب تمکو ٹہیک کرین ۱۲

ف۵۳ یعنی کافرونکے زخم سے اتنا ایذا نہیں پاتے جتنا شعر مین ہجو کہنے سی ایذا پاتی ہین اس حدیث سی معلوم ہوا کہ اسلام کی مدح مین شعر کہنا اور سننا درست ہی ۱۲

ف۵۴ معلوم ہوا کہ شعر کا پڑہنا اور سننا درست ہی جبتک کہ اسمین فحش اور خلاف شرع اور شہوت انگیز بات اور مسلمانون کے ہجو نہو اور جو کوئی آپسمین کچھ قصہ کہانی مذکور کرے بشرطیکہ خلاف شرع نہو تو اوسکو بدگ لوگ اپنی مجلس سی کہدیتے ہین بزرگی اخلاق محمدی مین ہی اپنے بنانے سی کوئی بزرگ نہین ہوتا جو ہوتا ہی سو

عبد الملك بن عمير عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله

عبد الملک ابن عمیر سے انہوں نے ابی سلمہ سے اور انہوں نے ابی ہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال اشعر كلمة تكلمت بها العرب كلمة لبيد الا

علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ بہت بھلی بات جو کہ بولے اسکو عرب شعر لبید کی ہے سن رکھو

كل شيء ما خلا الله باطل حدثنا احمد بن منيع انبأنا مروان

سب چیز سوائے اللہ کی فنا ہونیوالی ہے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو مروان

بن معوية عن عبد الله بن عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن

ابن معاویہ نے اور انہوں نے عبد اللہ ابن عبد الرحمن طائفی سے اور انہوں نے عمرو ابن

الشريد عن ابيه قال كنت ردف رسول الله صلى الله عليه وسلم

شرید سے اور انہوں نے اپنے باپ سے کہا تھا میں سواری پر پیچھے بیٹھا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فانشدته مائة قافية من قول امية بن ابي الصلت كلما انشدته

پس پڑھیں میں نے انکو سنانے کو سو بیتیں کہی ہوئیں امیہ ابن ابی الصلت کی جب پڑھتا تھا میں انکو سنانے کو

بيتا قال لي النبي صلى الله عليه وسلم هيه حتى انشدته مائة

کوئی بیت فرماتے مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاں اور بھی پڑھ یہانتک کہ پڑھیں میں نے سو

يعني بيتا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان كاد ليسلم

یعنی بیتیں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حال یہ ہے کہ قریب تھا امیہ مسلمان ہو

حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري وعلي بن حجر والمعنى

حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسی فزاری نے اور علی ابن حجر نے اور معنی

واحد قالا انبأنا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن هشام بن عروة

ایک ہیں دونو بولے خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اوسنے اپنے باپ سی اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِی الْمَسْجِدِ
صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر بیچ مسجد کے
یَقُوْمُ عَلَیْهِ قَائِمًا یُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
کھڑا ہوتا حسان اوسپر اچھا کھڑا ہوتا فخر کرتا تہا کافروں کے مقابلہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اَوْ قَالَ یُنَافِحُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم وَیَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اِنَّ اللّٰهَ
وا یا کہا راوی نے کہ دور کرتا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۲ اور فرماتے تھے رسول اللہ
یُؤَیِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا یُنَافِحُ اَوْ یُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
مدد کرتا ہے حسان کی جبرئیل کی سبب ۳ جب تک دور کرتا ہی یا فخر کرتا ہی کافروں کی مقابلہ مین رسول اللہ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ
صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسیٰ اور علی ابن حجر نے
قَالَا اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ
کہا دونوں نے خبر دی ہمکو ابن ابی زناد نے اپنے باپ سی اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ
عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ بَابُ مَا جَاءَ
عنہا سے اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اوپر کی حدیث کی یہ باب ہی اون باتونکا
فِیْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ١١
جو آئی ہین بیان مین کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کی وقت بات چیت مین

حاشیہ ۱ یعنی الحمد للہ کہ ہم لوگ رسول مقبول کی پیروی کرتی ہین اور تم سب شیطان مردود کی پیروی کرتی ہو ۱۲
۲ یعنی جو ہجو حضرت کی کفار کرتے اوسکو حسان دور کرتے یعنی اوسکی جواب مین ایسے شعر کہتے کہ وہ بات کافرونپر جا کے پڑتی تھی ۱۲
۳ یعنی جبرئیل مدد کو آتے تہین اور مضمون اچھے اچھے سوجھاتی ہین ۱۲

حدثنا الحسن ابن صباح البزار انبا ابو النضر انبا

حدیث کی ہمسے حسن ابن صباح بزار نے کہا خبر دی ہمکو ابو النضر نے کہا خبر دی ہمکو

ابو عقیل الثقفی عبد الله بن عقیل عن مجالد عن الشعبی

ابو عقیل ثقفی عبد الله ابن عقیل نے مجالد سے اوسنے شعبی سے

عن مسروق عن عائشة قالت حدث رسول الله صلى الله

اونسے مسروق سے اسنے عائشہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول الله صلی الله

عليه وسلم ذات ليلة نساءه حديثا فقالت امرأة منهن

علیہ وسلم نے ایکرات اپنی عورتوں سے ایکبات تب کہا ایکعورت نے اونمیں سے

كان الحديث حديث خرافة فقال اتدرون ما خرافة ان خرافة

گویا کہ یہ بات ہے بات خرافہ کی تب فرمایا بہلا جانتی ہو تم کہ کیا ہے خرافہ وہ بیشک خرافہ

كان رجلا من عذرة اسرته الجن في ايام الجاهلية فمكث

تہا ایک مرد قوم عذرہ سے قید کر لے گئے تہے اوسکو جن ایام جاہلیت میں وہ سیر رہا

فيهم دهرا ثم ردوه الى الانس فكان يحدث الناس

اونمیں جنوں میں بہت دنوں بعد اوسکی پہر پہونچا گئے اوسکو آدمیوں پاس اور تہا وہ شخص بات کرتا لوگوں سے

بما راى فيهم من الاعاجيب فقال الناس حديث

جو کچہ دیکہا تہا جنوں میں عجائبات سے پہر کہتے تہے لوگ بات خرافہ کی

حاشیہ ف عجیب کی بات کو لوگ بات خرافہ کی کہتے تہے ۱۲

ف تدرون صیغہ مذکر حاضر کا ہے ان عورتوں کی عقل مثل مردوں کی تہی اسواسطے فرمایا عرب کے محاورہ میں

ایسا ہی آتا ہے حضرت نے کہا کہ تمکو معلوم ہے کہ خرافہ کون تہا ۱۲

ف حضرت کے قبل کے زمانہ کو ایام جاہلیت کہتے ہیں ۱۲

۱۵۵

خرافة حديث أم زرع حدثنا علي بن حجر قال أنبأنا

خرافہ کی یعنی بات تعجب کی بات ام زرع کی ہوئی حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو

عيسى ابن يونس عن هشام بن عروة عن أخيه عبد الله

عیسی ابن یونس نے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے بہائی عبد اللہ

بن عروة عن عائشة قالت جلس إحدى عشرة امرأة فتعاهدن

بن عروہ سے اوسنے عائشہ سے اوسنے کہا کہ بیٹہین گیارہ عورتین کہ بیٹہین سب ہونٹہ

وتعاقدن أن لا يكتمن من أخبار أزواجهن شيئا فقالت قالت

دپیمان مضبوط کیا کہ نہ چہپاوین احوال اپنے خاوندون کا کچہہ پہر کہا عائشہ نے بولی

الأولى زوجي لحم جمل غث على رأس جبل وعر لا سهل فيرتقى

پہلی عورت کہ خاوند میرا گوشت ہے دبلی اونٹ کا چوٹی پر سخت پہاڑ کے نہ برابر ہے کہ چڑہا

ولا سمين فينتقل قالت الثانية زوجي لا أبث خبره إني

جاوی اور نہ گوشت موٹا ہے کہ اوٹہایا جاوے بولی دوسری کہ خاوند میرا نہین ظاہر کر سکتی مین خبر اوسکی

أخاف أن لا أذره إن أذكره أذكر عجره وبجره قالت الثالثة

مین ڈرتی ہون کہ کہین چہوڑ ندون اوسکو اگر بیان کرونگی اوسکا تو بیان کرونگی عیب ظاہری اوسکا اور عیب باطنی

زوجي العشنق إن أنطق أطلق وإن أسكت أعلق قالت

کہ خاوند میرا لنبا قد ہے اگر بولون مین کچہہ تو طلاق دی جاتی ہون اگر چپ ہون تو ادہر مین چہوڑی جاتی ہون بولی

حاشیہ [1] ام زرع کی کہانی بہی بہت عجیب تہی اسواسطے لوگ اسکو بہی بات خرافہ کی ہنی ہیہ ۱۲

[2] وہ سب یمن کے ملک کی گوئین تہین ۱۲

[3] یعنی اونٹ کا گوشت سب گوشتون سے ناکارہ ہے باوجود اسکے دبلا کہ کسی دل اوسکے کہانیکو نہین چاہتا کہ نہ
لیجاوے سو بہی یعنی سخت مکانمین دہرا ہوا ہے کہ اوسکا ملنا مشکل ہے اس تشبیہ مین یہ اشارہ ہے کہ اسنے کسیکو فائدہ
نہین پہونچایا یعنی بخیل ہے اور باوجود بخل کے بدخلق بہی ہے ۱۲

[4] اسمین ڈر ہے کہ کہین سنے تو طلاق ندے ۱۲

[5] یعنی احمق ہے اگر اوسکا حال بیان کردون تو طلاق دی اگر چپ رہون تو حال یہ ہے کہ نہ طلاق دیتا ہے نہ خبر لیتا ہے

الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ

چوتھی کہ خاوند میرا مانند رات تہامہ کے ہے نہ گرمی اور نہ جاڑا معتدل اور نہ خوف کسی کا

وَلَا سَامَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ خَرَجَ

اور نہ رنج[ش] بولی پانچوین[ف] کہ خاوند میرا اگر گھر مین آوے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر باہر نکلے

أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ

تو شیر ہوتا ہی اور نہین پوچھتا اوس چیز سی کہ دیا ہی[ف] بولی چھٹی کہ خاوند میرا اگر کھاتا ہی تو کھاتا ہی

لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ

بہت اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہے بہت اور اگر لیٹتا ہی تو اپنی تئین لپیٹتا ہی اور نہین داخل کرتا ہی

لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي عَيَايَاءُ أَوْ غَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ

کہ نہین تا کہ جانے دکھ رنج کو[ف] بولی ساتوین کہ خاوند میرا عاجز ہی جماع کرنے سے یا گمراہی کے اندھیرے مین ہی

كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتِ الثَّامِنَةُ

احمق ہی[ف] جتنی بیماری ہے سب اوسکی بیماری ہین سر توڑی تیرا یا عضو توڑے تیرا یا دونو کام کرے تیری ساتھ[ف]

زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ

بولی اٹھوین خاوند میرا چھونا اوسکا مثل چھونے خرگوش کی اور بو اوسکی مثل بوی زرنب کی[ف] بولی نوین کہ خاوند میرا

زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ

بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی راکھہ رکھنے والا دراز ہے پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اسکا

حاشیہ

ف[1] یعنی بہت اچھا ہی ملک کی رات کیطرح اندازیکی ساتھ اوسمین کوی برائی ہی نہ اوسکی صحبت مین رنج ہی

ف[5] یعنی گھر آتا ہے تو سو رہتا ہی کوی رنج نہین دیتا اور باہر نکلتا ہی تو شیر کیطرح لڑنے مین شجاع ہی اور جو کچھ دیتا ہی اسکا حساب نہین مانگتا ۱۲

ف[6] اوڑھ لپیٹ کی سو رہتا ہی نہ احوال گھر بار لڑکے بالے کا پوچھتا ہی اور نہ احوال میری بدن کا دریافت کرتا ۱۲

ف[7] طباقا احمق کو بھی بولتے ہین اور جو شخص کہ جماع سے عاجز ہو اور عورت پہ پڑ جاوے سوای تکلیف کے عورت کو اوس سے کچھ فائدہ نہین ۱۲

ف[8] یعنی دنیا بھر کی بیماری سب اوسی کی واسطے ہین اور باوجود اسقدر عیب کے غصہ اتنا ہی کہ سر توڑے یا ہاتھ پاون توڑے یا سر بھی توڑے اور ہاتھ پاون بھی توڑے

ف[9] یعنی اوسکا بدن چھونے مین بہت نرم ہی مثل روئین خرگوش کی اور اوسکی پسینے مین خوشبو مثل زرنب کی ہی زرنب ایک

مِنَ النَّادِ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ

مشا جو لئے دلی دسوین خاوند میرا مالک ہے اور کیا ہی مالک بہتر ہے

مِنْ ذٰلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ

جو بیون کی بیان کیا اوسکے اونٹ ہین اسقدر کہ بہت ہیں اونٹونکی بیٹھنے کی جگہہ تہوری ہی جرنیکی جگہہ جب سنتے ہین

صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي

اونٹ آواز بلکر باجکی گانے وقت یقین کرتی ہین کہ بیشک اب وہ ذبح ہونیوالے بولی گیارہوین خاوند میرا

أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ

ابو زرع ہے اور کیا ہی ابو زرع ہے اور کیا ہی ابو زرع کہ بہردیئے زیورسی میری کان اور بہردیا چربی سے

عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ

میری بازوین اور خوش کیا مجکو پہر خوش ہوی مجہسے میری جان اور پایا مجکو تہوڑی سی بکریوالونمین

بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ

ایک کونے مین جسکا نام شق ہے پہر مجکو لایا اون لوگون مین جہان گہوڑونکی آواز ہے اور اونٹ کی آواز ہے اور

أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي

پہر اس اوسکے بات کرتی ہون اور نہین برا کہی جاتی اور سوتی ہون تو خوب آسودہ ہوکے ما ابو

زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ

زرع کی پہر کیسی ہے ما ابو زرع کی کوٹہی کوٹہری اوسکی بڑے بڑے ہین اور گہر اوسکا کشادہ ہے بیٹا

حاشیہ ۱؎ یعنی مکان اوسکا اونچا ہے کہانا بہت پکتا ہے پرتلہ تلوار کا لنبا رکہتا ہے کیونکہ بڑا قدآور ہے اوسکے گہر مہمان بہرے رہتے ہین یعنی سخی ہے کہانیکو لوگ جمع رہتی ہین ۱۲

۲؎ یعنی اونٹ بہت ہین کہ اونکی بیٹہنے کو بڑی جگہہ چاہیے اور اتنی ہی کہ چرنیکی جگہہ نہین ملتی اور جب مجلس جمع ہوی اور گیت باجا بجا تو جان لیتے ہین یعنی ہمنا دنشکہ اب ذبح کریگا کیونکہ اوسکی عادت تہی کہ جب مہمان

۳؎ یعنی ہین ایسی فربہ اور تیار ہوئی کہ بازوون پر چربی چہا گئی ۱۲

أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ

كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَتُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا

مانند میان تلوار کی یعنی بدن نازک ہے اور آسودہ کردیتا ہے اوسکو دست بکری بچہ کا بیٹی ابوزرع کی

بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ

پہر کیسی ہے بیٹی ابوزرع کی تابعدار اپنے باپ کی اور تابعدار اپنی ماں کی اور بہرپور اپنے کپڑوں میں اور جی

جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا

جلانیوالی اپنی سوت کی لونڈی ابوزرع کی پہر کیسی ہے لونڈی ابی زرع کی نہیں پہیلاتی بات ہماری

تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ

بہتہو کرکے اور نہیں لیجاتی کہانا ہمارا اوٹہا کے اور نہیں بہرتی ہماری گہر کو کوڑے سے کہا ام زرع نے

خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ

کہ نکلا ابوزرع اور دودہ کی مشکیں بلائی جاتی تہیں پہر ملاقات کی ایک عورت سے کہ ساتہ اوسکے دو بچے

لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي

اوسکے جیسے دو چیتے دو لوکہیلتے تہے اوسکے پہلو کے تلے یعنی گود میں ساتہ دو انار کے تو پہر طلاق دی

وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا

مجہکو اور نکاح کیا اوس عورت سے پہر نکاح کیا میں نے اوسکے بعد ایک سردار سے جو سوار ہوتا تہا گہوڑے پر اور لیتا

حاشیہ ۵۱ یعنی بدن خوب تیار ہے عرب میں عورت کی تعریف ہے بدن کا خوب تیار ہونا ۱۲

۵۲ یعنی اسکا حسن و جمال دیکہہ کے سوت حسد کرتی ہے غصہ اوسکو آتا ہے ۱۲

۵۳ یعنی دو لڑکے خوبصورت تہی اسکی گود میں دو لو کہیل رہے تہے اپنی ماں کی چہاتی سے ۱۲

۵۴ یعنی گائے بکری اونٹ بہت تہے شام کو چرکے گہر آتے تہے ۱۲

ہو کے تو ہین یعنی باتکرو دار ہین اور حقیقت مین خوشی کیونتہ طلاق کا ذکر سے کیا علاقہ اگرچہ شبہ محض یوم ہی مگر اسقدر جواب

وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا

اور لے آیا تھا ہمارے پاس خرا گاہ سے چوپائے بہت سے اور دیا مجکو ہر قسم کے جانورون سے ایک ایک جوڑا

قَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ

کہا کہ کہا تو اے ام زرع اور کہا بھیج تو اپنی لوگون پاس پیر اگر جمع کرتی مین سب چیز کو جو دیا مجکو

مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ رَسُولُ

دوسری خاوند نے تو نہین پہونچتا چھوٹی سے چھوٹے باسن ابی زرع کو ف کہا عائشہ نے کہ پھر فرمایا مجکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہو مین تیری واسطے الفت و محبت مین ابو زرع کی طرح

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے ان حدیثون کا جو بیچ بیان ہین سونے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ

خبر دی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے عبد اللہ ابن یزید سے اسنے براء

ابْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب لیٹتے

حاشیہ ۱ یعنی گای بکری اونٹ بہت سی شام کو چر کے آتے تھے ۱۲

ف یعنی دوسری خاوند نے بھی بڑا آرام دیا اور بہت کچھ مال دھن دیا مگر اوسکا دیا ہوا سب مال ایک جگہ کرون تو

ف یعنی الفت اور محبت اور آرام دینی مین مثل ابو زرع کی ہون تیری حق مین بعضے فرقون نے سمجھا ہی کہ طلاق دینی مین بھی مثل ابو زرع کی ہون سو یہ محض گمراہی ہی اور رسول اللہ صلعم کے کلام سے محض ناواقفی اسکا جواب اگرچہ سب سے مختصر بیان کفایت کرتا ہی ایک جواب یہ کہ دوسری روایت مین اسی حدیث مین یون ہی کہ ہون الفت اور محبت مین تیری حق مین ابو زرع کیطرح ہو نسیا حدکے تیسرا جواب یہ کہ اگر طلاق بھی دینے مین ابو زرع کیطرح سمجھین تو تکذیب آنحضرت کی لازم ہوتی ہے چونکہ آنحضرت کا طلاق دینا کسی تہذیب مین ثابت نہین ہی تیسری یہ کہ بالکل مشابہت ابو زرع اور ام زرع کی کہان ہو سکتی کیونکہ ام زرع نے بعد طلاق دوسرا نکاح کیا۔ تو معلوم ہوا کہ ام زرع اور ابو زرع کے قصہ مین سے حضرت عائشہ

أخذ مضجعه وضع كفه اليمنى تحت خده الأيمن وقال رب قني عذابك

اپنے سونیکی جگہہ رکھتے داہنی ہتیلی اپنی تلے اپنے داہنے رخسار کے اور کہتے ای رب میرے بچا مجکو

يوم تبعث عبادك حدثنا محمد بن المثنى أنبأنا عبد الرحمن أنبأنا

اپنی عذاب سے جسدن اوٹہاویگا تو اپنی بندونکو حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

إسرائيل عن أبي إسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله مثله وقال تجمع

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے اوسنے عبد اللہ سے مثل اوپر کی حدیثکی اور کہا یہ لفظ

عبادك حدثنا محمود بن غيلان ثنا عبد الرزاق أنا سفين عن

جسدن اکہٹا کریگا تو اپنی بندونکو حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق کہا خبر دی ہمکو

عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال كان النبي صلعم

سفیان نے عبد الملک سے جو بیٹے عمیر کے اوسنے ربعی ابن حراش سے اوسنے حذیفہ سے اوسنے کہا کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إذا أوى إلى فراشه قال اللهم باسمك أموت وأحيا وإذا استيقظ قال

جب جگہہ لیتے اپنی بچہونیکی طرف کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتہ مرتا ہون اور جیتا ہون اور جب جاگتے کہتے

الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور حدثنا قتيبة بن

ہر تعریف اللہ کیواسطے ہی جسنے زندہ کیا ہمکو بعد ہماری مرنیکی اور طرف اوسی کی ہر جانا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے جو ابن

سعيد ثنا المفضل بن فضالة عن عقيل أراه عن الزهري عن عروة

سعید نے کہا حدیث مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے خیال کرتا ہون میں حدیث کی اوسنے زہری سے اوسنے

عن عائشة قالت كان رسول الله صلعم إذا أوى إلى فراشه كل ليلة

عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تہے رسول صلعم جب جگہہ لیتے اپنے بچہونے پر رات کو

جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرأ فيهما قل هو الله أحد وقل أعوذ برب الفلق

اکہٹا کرتے دونو ہتیلی اپنی پہر پہونکتے دونو میں اور پڑہتے دونو میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَءُ

اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونوں ہاتھ کو جہاں تک سکتے اپنے بدن سے شروع کرتے

بِهِمَا رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَصْنَعُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَدَّثَنَا

پھیرنا اپنے سر اور منہ سے اور جو کچھ سامنے تھا انکی بدن سے کرتے اسی طرح تین بار حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی انسے سلمہ ابن کہیل سے انہوں نے

كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ

کریب سے اونسنے ابن عباس سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم سوئے یہاں تک کہ خراٹی لیا اور تھے جب سوتے

نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَفِي الْحَدِيثِ

خراٹے لیتے پھر آیا انکے پاس بلال اور خبر دیا انکو نماز کی تب کھڑے ہوے اور نماز پڑھی اور وضو نکیا اور حدیث

قِصَّةٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

مین قصہ ہے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے

ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلعم كَانَ إِذَا أَوٰى إِلٰى فِرَاشِهِ

انسے ثابت سے انسے انس بن مالک سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم تھے جب جاتے لیٹنے اپنے بچھونے کی طرف

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَ

تو کہتے تھے سب تعریف اللہ کو واسطے ہے جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور ہماری کاموں کو پورا کیا اور جگہ دیا ہمکو بہتیرے

لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

ہیں ایسے شخص جنکے کاموں کو پورا کرنے والا نہیں حدیث کی ہمسے حسین بن محمد جریری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

حاشیہ لہ یعنی پہلی ان سورتوں کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر جسم پر پھیرتے تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچتا پھیرتے اور
پہلے سر اور منہ اور سامنے کے بدن سے شروع کرتے ۱۲ سے حضرت کا وضو سونے سے نہیں جاتا تھا کیونکہ حضرت کا

ابن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن بكر بن عبد الله المزني عن

ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے اوسنے حمید سے اوسنے بکر ابن عبد اللہ مزنی سے اوسنے

عبد الله بن رباح عن ابي قتادة ان النبي صلعم كان اذا عرس بليل

عبد اللہ بن رباح سے اوسنے ابی قتادہ سے تحقیق نبی صلعم تھے جب سفر میں آخری رات کو

اضطجع على شقه الايمن واذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع

اترتے لیٹتے اپنی کروٹ داہنی پر اور جب اوترتے آخری رات کو تھوڑا سا پہلی صبح کے کھڑا کر

رأسه على كفه باب ما جاء في عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنا ہاتھ اور رکھتے اپنا سر اپنی ہتھیلی پر یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ عبادت رسول اللہ صلعم کے

حدثنا قتيبة بن سعيد وبشر بن معاذ قالا ثنا ابو عوانة عن زياد

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور بشر ابن معاذ نے کہا دونوں نے خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے زیاد

بن علاقة عن المغيرة بن شعبة قال صلى صلعم حتى انتفخت قدماه فقيل له

ابن علاقہ سے اوسنے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا صلعم نے یہانتک کہ سوج گئے قدم اونکے تب لوگوں نے

أتتكلف هذا وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال أفلا

عرض کیا اونسے کہ بھلا تکلیف اور مشقت کرتے ہیں آپ اسقدر اور تحقیق بخشا ہے اللہ نے آپ کیواسطے جو پہلی ہوئی گناہ

اكون عبدا شكورا حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث ثنا الفضل

ہمارا اور جو پیچھے ہوئے فرمایا بھلا نہ ہوؤں میں بندہ شکر کرنیوالا اللہ تعالیٰ کا حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے

بن موسى عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان رسول الله

کہا خبر دی ہمکو فضل ابن موسی نے اوسنے محمد ابن عمرو سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

حاشیہ ۱ حضرت کی گناہ کہاں تھی مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرے پہلے پچھلے گناہ ہم نے بخشے تو اسکی دو معنی
ہیں ایک تو یہ کہ تیری شفاعت سے تیری امت کی گناہ بخشینگے دوسرے یہ کہ حضرت اللہ کی یاد سے ذرا بھی غفلت کو گناہ
سمجھتے مثلاً پاخانہ کو جاتے تو وہاں اتنی مدت کا گناہ سمجھتے اگر اتنی دیر [illegible] یاد [illegible] مشغولی اور [illegible] کے بعد

صلى الله عليه وسلم يصلي حتى ترم قدماه قال فقيل له تفعل هذا و

صلی الله علیه وسلم نماز پڑھتے تھے یہانتک کہ ورم کر جاتی قدم اونکی کہا کسی نے کیوں کرتے ہو

قد جاءك ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا اكون

آپ اسقدر مشقت اور آیا ہے آپکی شان میں کہ اللہ نے تحقیق بخشا تیرے واسطے جو پہلے ہوئے گناہ تیرے اور جو پیچھے ہونگے فرمایا

عبدا شكورا حدثنا عيسى ابن عثمان بن عيسى بن عبد الرحمن الرملي ثنا

بندہ شکر کرنیوالا[1] حدیث کی ہمسے عیسی ابن عثمان ابن عیسی بن عبد الرحمن رملی نے کہا حدیث کی

عمي يحيى بن عيسى الرملي عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال كان

مجھسے میرے چچا یحیی ابن عیسی رملی نے الاعمش سے ابی صالح سے اسنے ابی ہریرہ سے کہ تھے

رسول الله صلعم يقوم يصلي حتى تنتفخ قدماه فيقال له يا رسول الله

رسول الله صلعم رات کو اوٹھتے نماز پڑھتے یہانتک کہ سوج جاتی قدمین اونکی پھر لوگ عرض کرتے کہ یا رسول الله

اتفعل هذا وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا

بھلا آپ کرتے ہیں اسقدر عبادت اور حال یہ ہے کہ بخشا الله نے آپکو جو پہلے ہوئے آپکے گناہ اور جو پیچھے ہونگے فرمایا کہ بھلا

اكون عبدا شكورا حدثنا محمد بن بشار انا محمد بن جعفر ثنا شعبة

ہوؤں میں بندہ شکر کرنیوالا حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ

عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد قال سألت عائشة عن صلوة رسول

نے اوسنے ابی اسحق سے اوسنے اسود بن یزید سے کہا سوال کیا میں نے عائشہ سے نماز رسول

الله صلعم بالليل فقالت كان ينام اول الليل ثم يقوم فاذا

الله صلعم کے احوال سے رات کو سو کہا کہ تھے سوتے شروع رات کو بعد اوسکے اٹھتے تھے پھر جب

كان من السحر اوتر ثم اتى فراشه فان كانت له حاجة الم باهله فاذا

ہوتی قریب سحر کے پھر پڑھتے وتر بعد اوسکے آتی اپنے بچھونے پر پھر اگر ہوتی حاجت نزدیک ہوتے اپنی بی بی کے پھر

حاشیہ [1] یعنی الله تعالی نے جب مجکو بخشش یا ثواب شکر کیا واسطے میں عبادت کیوں نکروں کیا مغفرت پر بھروسا کر کے اوس کی

سمع الاذان وثب فان كان جنبا افاض عليه من الماء والا توضأ

جب سنتی اذان اٹھ کھڑی ہوجاتے اور اگر ہوتی جنب تو جاری کرتے اپنے اوپر پانی اور اگر جنب نہوتی تو وضو کرتے

وخرج الى الصلوة حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن انس وثنا

اور نکلتی نماز کیواسطے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے کہا حدیث کی ہمسے

اسحق بن موسى الانصاري ثنا معن عن مالك عن مخرمة بن سليمان

اسحاق ابن موسی انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے مالک سے اوسنے مخرمہ ابن سلیمان سے

عن كريب عن ابن عباس انه اخبره انه بات عند ميمونة وهي خالته

اوسنے کریب سے اوسنے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے خبر دیا اوسکو کہ ابن عباس سوئے نزدیک

قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلعم في

ام المومنین میمونہ کے اور وہ خالہ تہی اوسکی کہا پہر لیٹا میں چوڑائی میں مسند کی اور لیٹی رسول الله صلعم

طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل او قبله بقليل

طول میں اوسکی پہر سوئی رسول الله صلعم یہانتک کہ آدہی رات ہوئی یا کچھ پہلی آدہی رات کے یا

او بعده بقليل فاستيقظ رسول الله صلعم فجعل يمسح النوم عن وجهه

کچھ بعد آدہی رات کے پہر جاگے رسول الله صلعم پہر شروع کیا ملنا نیند کا اپنے مونہ سے

ثم قرأ العشر الآيات الخواتيم من سورة آل عمران ثم قام الى شن معلقة

پہر پڑہیں دس آیتیں تمامی سورہ آل عمران کی پہر کہڑے ہوئے طرف مشک کی جو لٹکی تہی

فتوضأ منه فاحسن الوضوء ثم قام يصلي قال عبد الله بن عباس فقمت

اور وضو کیا اوس سے اور اچھی کیا وضو بعد اوسکے کہڑے ہوئے نماز پڑہنے لگے کہا عبد الله ابن عباس نے پہر

الى جنبه فوضع رسول الله صلعم يده اليمنى على راسي ثم اخذ

ہوا میں برابر پہلو حضرت کے تب کہا رسول الله صلعم نے اپنا داہنا ہاتہ میری سر پر بعد اوسکے پکڑا میرا

بأذني اليمنى على رأسي ثم أخذ بأذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين

داہنا کان پہر مروڑا دسکو پہر نماز پڑہی دو رکعت

ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين

پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت

قال معن ست مرات ثم أوتر ثم اضطجع ثم جاءه المؤذن فقام

کہا معن نے چہ بار پہر وتر پڑہی پہر لیٹ رہے پہر آیا اونکے پاس موذن تب اوٹہے

فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح حدثنا أبو كريب محمد

اور نماز پڑہی دو رکعت ہلکی پہر باہر نکلے اور نماز پڑہی صبح کی قال حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد

بن العلاء ثنا وكيع عن شعبة عن أبي جمرة عن ابن عباس قال كان النبي

ابن علا نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے شعبہ سے اوسنے ابی جمرہ سے اوسنے ابن عباس سے کہا کہ تہے

صلعم يصلي من الليل ثلث عشرة ركعة حدثنا قتيبة بن سعيد

نبی صلعم نماز پڑہتے رات کو تیرہ رکعت حدیث کی ہمسے قتیبہ نے ابن سعید نے

ثنا أبو عوانة عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام عن عائشة

کہا حدیث کی ہمسے ابو عوانہ نے اوسنے قتادہ سے اوسنے زرارہ ابن اوفی سے اوسنے سعد ابن ہشام سے اوسنے عائشہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا لم يصل بالليل منعه من ذلك

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز نہ پڑہتے تہجد کی رات کو اس سبب سے کہ منع کرتی

النوم أو غلبته عيناه صلى من النهار ثنتي عشرة ركعة حدثنا محمد

اونکو نیند یا غلبہ کرتی آنکہ اونکی تب نماز پڑہتے دن کو بارہ رکعت حدیث کی ہمسے محمد

ابن العلاء ثنا أبو أسامة عن هشام يعني ابن حسان عن

ابن علا نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے ہشام یعنی ابن حسان سے اوسنے محمد

بن سيرين عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

ابن سیرین سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب

قام أحدكم من الليل فليفتتح صلوته بركعتين خفيفتين حدثنا

کہ اوٹھے کوئی تم مین سے رات کو پھر چاہئے کہ شروع کرے نماز اپنی ساتھ ہلکی دو رکعت کے حدیث کی ہمسے

قتيبة بن سعيد عن مالك ابن أنس ح وثنا إسحق بن موسى قال أنا

قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے اور حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا خبر دی ہمکو

معن أنا مالك عن عبد الله ابن أبي بكر عن أبيه أن عبد الله بن

معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے عبد اللہ ابن بکر سے اسنے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ ابن

قيس بن مخرمة أخبره عن زيد بن خالد الجهني أنه قال لأرمقن

قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اوسکو زید ابن خالد جہنی سے کہ بیشک اوسنے کہا البتہ دیکھونگا مین

صلوة رسول الله قال فتوسدت عتبته أو فسطاطه فصلى

کر دیکھونگا مین نماز رسول اللہ کی کہا پھر تکیہ بنایا مین نے چوکھٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو اونکے واسطے پھر نماز

رسول الله صلعم ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين

پڑھی رسول اللہ صلعم نے دو رکعت ہلکی بعد اوسکے نماز پڑھی دو رکعت

طويلتين طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم

لمبی سے لمبی بعد اوسکے نماز پڑھی اور وہ دونو چھوٹی تہین اون دونو سے جو پہلی تہین پھر

صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين فهما دون

الغرض پھر نماز پڑھی اور وہ دونو چھوٹی تہین اون دونو یعنی جو پہلی تہین پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونو

حاشیہ ۱ یعنی جو کہ بستر پر سو رہا کہ جب رات کو نماز پڑھینگے تب دیکھونگا ۱۲

اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم

دونوں سے جو پہلے تھیں انکے پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونوں چھوٹی تھیں اون دونوں سے جو

اوتر فذلك ثلث عشرة ركعة حدثنا اسحق بن موسى ثنا معن انا

بعد اوسکے وتر پڑھی پس یہ تیرہ رکعت ہوئی حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن

مالك عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن

نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے سعید ابن ابی سعید مقبری سے اوسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے

انه اخبره انه سال عائشة كيف صلوة رسول الله صلعم

بیشک اوسنے خبر دی ابو سعید کو کہ اوسنے پوچھا عائشہ سے کہ کسطرح تھی نماز رسول اللہ صلعم کی

في رمضان فقالت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليزيد في

رمضان میں پس کہا کہ نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ بیشک زیادہ

رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا لا تسال عن

کرتی رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر نماز پڑھتے تھے چار رکعت مت پوچھ

حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا لا تسال عن حسنهن وطولهن ثم

خوبی اون چاروں کی اور درازی اون چاروں کی پھر نماز پڑھتے چار رکعت مت پوچھ خوبی اون کی اور درازی

يصلي ثلثا قالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر قال

بعد اوسکے پڑھتے تین رکعت کہا عائشہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا سو رہتے ہیں آپ قبل وتر پڑھنے کے

يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي حدثنا اسحق بن موسى ثنا

اے عائشہ بیشک میری آنکھیں سوتی ہیں اور نہیں سوتا دل میرا حدیث کی ہمسے اسحق ابن موسی نے کہا

معن ثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان رسول الله

کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے ابن شہاب نے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ سے بیشک رسول اللہ

ہرسلہ تحیۃ الوضو جو دو رکعت حضرت پڑھتے تھے اوسکو صبح کی حضرت عائشہ نے بیان کیا ۱۲

صلى الله عليه وآله وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة

صلے اللہ علیہ والہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يوتر منها بواحدة فاذا فرغ منها اضطجع على شقه الايمن حدثنا

وتر ادا کرتے اوسمیں سے ایک رکعت پھر جب فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر حدیث کہی ہمسے

ابن ابي عمر نا معن عن مالك عن ابن شهاب نحوه وحدثنا قتيبة عن

ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اوسنے ابن شہاب سے مثل اسکی حدیث کی قتیبہ نے

مالك عن ابن شهاب نحوه حدثنا هناد ثنا ابو الاحوص عن الاعمش

مالک نے ابن شہاب سے مثل اسی حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے اعمش سے

عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله صلعم يصلي

اسنے ابراہیم سے اوسنے اسود سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

من الليل تسع ركعات حدثنا محمود بن غيلان ثنا يحيى بن آدم

رات کو نو رکعتیں حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن آدم نے

ثنا سفيان الثوري عن الاعمش نحوه حدثنا محمد بن المثنى ثنا

کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے مثل اوسی کی حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن جعفر انا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي حمزة رجل من الانصار

محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اوسنے ابی حمزہ سے جو ایک مرد تھے انصار سے

عن رجل من بني عبس عن حذيفة بن اليمان انه صلى مع رسول الله

اوسنے ایک مرد بنی عبس سے اوسنے حذیفہ ابن یمان سے کہ تحقیق اوسنے نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ

صلعم من الليل قال فلما دخل في الصلوة قال الله اكبر ذو الملكوت و

صلعم کے رات کو کہا جسوقت داخل ہوئے حضرت نماز میں کہا اللہ بڑا ہے صاحب ملک کا اور

والجبروت والكبرياء والعظمة قال ثم قرأ البقرة ثم ركع فكان ركوعه

اور غلبی کا اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا پہر پڑہی سورہ بقرہ پہر رکوع کیا اور تہا رکوع اوسکا

نحوا من قيامه وكان يقول سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم

قریب اونکی قیام کے اور تہے کہتے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم

ثم رفع رأسه وكان قيامه نحوا من ركوعه وكان يقول لربي الحمد

پہر اوٹہایا سر اپنا اور تہا قومہ اوسکا قریب اونکی رکوع کے اور تہے کہتے میری رب کیواسطے ہے

لربي الحمد ثم سجد وكان سجوده نحوا من قيامه وكان يقول سبحان ربي

میری رب کیواسطے ہی سب تعریف پہر سجدہ کیا اور تہا سجدہ اوسکا قریب اونکی قیام کے اور تہے کہتے پاک ہی میرا رب

الأعلى سبحان ربي الأعلى ثم رفع رأسه فكان ما بين السجدتين نحوا من

سب سے بڑا پاک ہے میرا رب سب سے بڑا پہر اوٹہایا اپنا سر پہر بیٹہا دونو سجدوں کی بیچ میں قریب دونو سجدوں کی

السجود ويقول رب اغفر لي رب اغفر لي حتى قرأ البقرة وآل عمران

اور تہے کہتے ای رب میری بخش مجکو ای رب میری بخش مجکو یہانتک کہ پڑہی سورہ بقرہ اور آل عمران

والنساء والمائدة أو الأنعام شعبة الذي شك في المائدة والأنعام

اور سورہ نسا اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا سورہ مایدہ یا سورہ انعام میں قال

أبو حمزة اسمه طلحة بن زيد وأبو حمزة هو الضبعي اسمه نصر بن

اور ابو حمزہ نام اوسکا طلحہ ابن زید ہی اور ابو حمزہ وہی ضبعی ہے جسکا نام نصر ابن

عمران حدثنا أبو بكر محمد بن نافع البصري ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث

عمران ہے حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن نافع بصری نے کہا حدیث کی عبد الصمد ابن الوارث نے

عن إسمعيل بن مسلم العبدي عن أبي المتوكل عن عائشة رض قالت قام

اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اسنے ابی المتوکل سے اوسنے عائشہ رض سے کہا کہ رات کو

حاشیہ لہ یعنی سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نسا اور سورہ مائدہ پڑہا یا چہی رکعتیں مائدہ کی جگہہ سورہ انعام

رسول اللہ صلعم بآیۃ من القرآن لیلۃ حدثنا محمود بن غیلان

نماز پڑھی رسول اللہ صلعم نے ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کہ حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے

ثنا سلیمن بن حرب ثنا شعبۃ عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد اللہ

کہا حدیث کی ہم سے سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے کہا اعمش سے اونہوں نے ابی وائل سے اونہوں نے عبد اللہ

قال صلیت لیلۃ مع رسول اللہ صلعم فلم یزل قائما حتی هممت بامر

کہا کہ نماز پڑھی میں نے ایک رات ساتھ رسول اللہ صلعم کے پس برابر کھڑے نماز پڑھتے رہے یہانتک کہ قصد کیا

سوء قیل له وما هممت به قال هممت ان اقعد وادع النبی صلعم حدثنا

میں نے ایک بری بات کا لوگوں نے کہا اونسے اور قصد کیا تو نے کس بری چیز کا کہا کہ بیٹھ جاؤں اور چھوڑ دوں نبی صلعم کو حدیث

سفین بن وکیع ثنا جریر عن الاعمش نحوه حدثنا اسحق بن موسی

کی ہمسے سفیان بن وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اعمش سے مثل اسکے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے

الانصاری ثنا معن ثنا مالک عن ابی النضر عن ابی سلمۃ عن عائشۃ ان

انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا مالک نے ابی نضر سے اونہوں نے ابی سلمہ سے اونہوں نے عائشہ سے کہ تحقیق

النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی جالسا فیقرأ وهو جالس فاذا بقی

نبی صلعم تھے نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیٹھے ہوتے ہی تب جب باقی

من قرائته قدر ما یکون ثلثین او اربعین آیۃ قام فقرأ وهو قائم ثم رکع

قرأت اونکی اس اندازہ پر کہ تیس آیت ہوگی یا چالیس آیت کھڑے ہو جاتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے پھر رکوع

وسجد ثم صنع فی الرکعۃ الثانیۃ مثل ذلک حدثنا احمد بن منیع

کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں مثل اسی کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

ثنا هشیم انا خالد الحذاء عن عبد اللہ بن شقیق قال سألت عائشۃ

کہا حدیث کی ہمسے ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو خالد حذاء نے اونہوں نے عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ

عَنْ صَلوٰةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهٖ فَقَالَتْ کَانَ یُصَلِّیْ

نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور انکے نفل کا احوال تب کہا کہ تھی نماز

لَیْلًا طَوِیْلًا قَائِمًا وَلَیْلًا طَوِیْلًا قَاعِدًا فَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ وَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ

پڑھتی کسی رات کو بڑی دیر تک کھڑے ہوکر اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھے ہوئے پھر جب قرآن پڑھتے کھڑے

قَائِمٌ رَکَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَاِذَا قَرَاَ وَهُوَ جَالِسٌ رَکَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی

کھڑے ہوکر تو میں سجدہ کیا حضرت کھڑے ہوئے اور جب قرآن پڑھتے بیٹھے ہوئے رکوع اور سجدہ کرتے بیٹھے ہوئے حدیث کی ہمسے اسحاق

ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِکٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ اَبِیْ

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اونسے ابن شہاب سے اونسے سائب بن یزید سے اونسے مطلب

وَدَاعَةَ السَّهْمِیِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صلعم یُصَلِّیْ فِیْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا وَیَقْرَاُ

ابی وداعہ سہمی سے اونسے حفصہ زوجہ نبی صلعم سے نماز پڑھتے تھے اپنی نفل بیٹھے ہوئے اور

بِالسُّوْرَةِ وَیُرَتِّلُهَا حَتّٰی تَکُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

پڑھتے تھے سورہ کو اور ترتیل کرتے یہانتک کہ معلوم کرتے سورہ بہت دراز اس سے جو دراز ہوتی اوس سے حدیث

مُحَمَّدِنِ الزَّعْفَرَانِیُّ اَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ

کی ہمسے محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے اونسے جریج سے کہا خبر دی مجکو عثمان

بْنُ سُلَیْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ

ابن سلیمان نے تحقیق ابا سلمہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اوسکو کہ حضرت عائشہ نے خبر دی اوسکو کہ

حاشیہ [1] یعنی جو کھڑے ہو قراءت کرتے تو کھڑے ہی ہوکر رکوع میں جاتے اور جو بیٹھکر قراءت کرتے تو بیٹھکر رکوع میں جاتے یہ نہیں کہ رکوع کیواسطے کھڑے ہوتے تب رکوع کرتے خلاصہ یہ کہ نماز نفل کی کبھی کھڑے پڑھتے کبھی بیٹھے ۱۲

[2] یعنی سورہ کو با ترتیل پڑھتے اسطرح پر کہ وہ سورہ اپنی سے بڑی سے بھی دراز معلوم ہوتی بسبب ترتیل کے اور ترتیل کہتے ہیں تجوید اور وقف کی رعایت کرنیکو یعنی حضرت ٹھہر ٹھہر کے قرآن پڑھتے تھے ۱۲

النَّبِيّ صلعم كَثِيرًا حَتَّى تَكُونَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ

نبی صلعم نے وفات فرمایا یہانتک کہ ہوئی اکثر نماز اونکی

وَهُوَ جَالِسٌ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ

بیٹھے ہوئے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمٰعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

اونسے نافع سے اونسے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑہی میں نے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت

قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ

قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر میں اور دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

بعد عشا کی انکی گہر میں ۔ حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے

ثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صلعم كَانَ يُصَلِّي

کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے نافع ابن عمر سے کہا ابن عمر نے حدیث کی ہمسے حفصہ نے کہ تحقیق نبی صلعم پڑہتے نماز

رَكْعَتَيْنِ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِي قَالَ اَيُّوبُ اَرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ

پڑہتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے کہ خیال کرتا ہوں

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ

کہا نافع نے دو رکعت ہلکی حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر سے

ابْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ

ابن برقان سے اونسے میمون ابن مہران سے اونسے ابن عمر سے کہا کہ یاد کرلیا میں نے رسول اللہ

اللّٰهِ صلعم ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ

صلعم سے اٹھہ رکعتیں دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعتیں بعد ظہر کے اور دو رکعتیں

ظہر کے قبل چار رکعت سنت پڑہنی کا آگے بیان آتا ہے ۱۲ ۔ یعنی آخر عمر میں حضرت نماز نفل کی بیٹھی ہو کے

المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته حدثنا احمد بن

بعد مغرب کے حضرت کے گھر میں اور دو رکعت بعد عشا کے حضرت کے گھر میں حدیث کی ہمسے احمد ابن

منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اُسنے نافع ابن عمر سے کہا

ابن عمر حدثتني حفصة ان النبي صلعم كان يصلي ركعتين حين يطلع

ابن عمر سے کہ حدیث کی مجسے حفصہ نے کہ تھے نبی صلعم نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا

الفجر وينادي المنادي قال ايوب اراه قال خفيفتين حدثنا قتيبة

صبح صادق اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے کہ خیال کرتا ہوں میں کہا نافع نے دو رکعت ہلکی حدیث کی

بن سعيد ثنا مروان بن معاوية الفزاري عن جعفر بن برقان عن ميمون

ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن برقان سے اوسنے میمون

ابن مهران عن ابن عمر قال حفظت من رسول الله صلعم ثماني ركعات

ابن مہران سے اوسنے ابن عمر سے اوسنے کہا کہ یاد کرلیا میں نے رسول اللہ صلعم سے آٹھ رکعتیں

ركعتين قبل الظهر[۱] وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکے اور دو رکعت بعد مغرب کی اور دو رکعت

بعد العشاء قال ابن عمر وحدثتني حفصة بركعتي الغداة ولم اكن اراهما

بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجسے حفصہ نے دو رکعتین فجر کی اور نہیں تو دیکھا میں نے اون دونوں کو

من النبي صلعم حدثنا ابو سلمة يحيى بن خلف ثنا بشر بن مفضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے[۲] حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن مفضل نے

حاشیہ[۱] ظہر کے قبل چار رکعت سنت پڑھنے کا آگے بیان آتا ہے ۱۲

[۲] یعنی اون دونو رکعتونکو پڑھتے ہوئے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا مگر اپنی ہمشیرہ حضرت حفصہ سے سنا ۱۲

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَئَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلوٰةِ
خالد حذاء سے اور نے عبداللہ بن شقیق سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے نماز
النَّبِيِّ صلعم قَالَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ
نبی صلعم سے کہا کہ تھی نماز پڑہتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت
وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ حَدَّثَنَا
اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشاء کے دو رکعت اور قبل فجر کے دو رکعت حدیث کی ہے
مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ
محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہے شعبہ نے اوسنے ابی اسحق سے کہا سنا میں نے
عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُوْلُ سَئَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلوٰةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم مِنَ النَّهَارِ
عاصم بن ضمرہ سے وہ کہتے تھی کہ پوچھا ہمنے حضرت علی سے نماز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دن کو
قَالَ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُوْنَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ اَطَاقَ مِنَّا ذٰلِكَ صَلّٰى
کہا پھر فرمایا کہ بیشک طاقت نہیں رکھہ سکو گے اسکی[1] کہا عاصم نے کہا ہمنے کہ جو ہم میں سے کوئی طاقت رکہتا ہے
قَالَ كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى
وہ کونسی ہے اوسکی کہا نماز پڑہے تب کہا کہ تھی حضرت جب ہوتا آفتاب اس جگہہ پر[2] مثل شکل اپنی کے اسجگہہ[3] وقت عصر
رَكْعَتَيْنِ وَاِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى اَرْبَعًا
کی نماز پڑہتے دو رکعت اور جب ہوتا آفتاب اس جگہہ پر[4] مثل شکل اپنی کی اسجگہہ[5] وقت ظہر کی نماز پڑہتے چار رکعت[6]

حاشیہ [1] یعنی ہمیشہ اسقدر نماز نہ ادا کر سکو گے ۱۲ [2] اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲
[3] اشارہ کیا طرف مغرب کی [4] اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲ [5] اشارہ کیا مغرب کی طرف ۱۲
[6] یعنی جسقدر آفتاب بلند عصر کے وقت مغرب کی طرف رہتا ہے اسقدر جب مشرق کی طرف رہتا تب دو رکعت پڑہتے اور جسقدر آفتاب ظہر کے وقت بلند رہتا ہے مغرب کی طرف اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب چار رکعت پڑہتے ۱۲

ويصلي قبل الظهر اربعا وبعدها ركعتين وقبل العصر اربعا ويفصل

اور نماز پڑھتے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے

بين كل ركعتين بالتسليم على الملئكة المقربين والنبيين ومن تبعهم

درمیان دو دو رکعتوں کے ساتھ سلام کے اوپر فرشتے نزدیکی اور نبیوں کے اور جو شخص تابع ہو

من المؤمنين والمسلمين باب صلوة النبي صلعم الضحى حدثنا

مومنوں اور مسلمین سے — یہ باب ہے بیان میں نماز پڑھنے نبی صلعم کے چاشت کے حدیث

محمود بن غيلان ثنا ابو داؤد الطيالسي انا شعبة عن يزيد الرشك قال

کی محمود بن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود طیالسی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے کہا

سمعت معاذة قالت قلت لعائشة اكان النبي صلعم يصلي الضحى قالت نعم

سنا میں نے معاذہ سے اوسنے کہا کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے نبی صلعم پڑھتے نماز چاشت کی کہا ہاں

اربع ركعات ويزيد ماشاء الله عز وجل حدثنا محمد بن المثنى حدثني

چار رکعتیں اور کبھی زیادہ کرتے جسقدر چاہتا اللہ عز و جل والا حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی

حكيم بن معاوية الزيادي ثنا زياد بن عبيد الله بن الربيع الزيادي

ہمسے حکیم ابن معاویہ زیادی نے کہا حدیث کی ہمسے زیاد ابن عبید اللہ ابن ربیع زیادی نے

عن حميد الطويل عن انس بن مالك ان النبي صلعم كان يصلي

حمید طویل سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ تحقیق نبی صلعم تھے نماز پڑھتے

الضحى ست ركعات حدثنا محمد بن المثنى ثنا جعفر انا شعبة

چاشت کی چھ رکعتیں — حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر نے کہا خبر دی ہمکو

عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمن ابن ابي ليلى قال ما اخبرني احد

عمرو بن مرہ سے اوسنے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے اوسنے کہا کہ نہ خبر دی مجکو کسی نے

أنّه رأى النبيّ صلعم يصلّي الضحى إلّا أمّ هانئ فإنّها حدّثت أنّ

کہ کسی نے اونسے دیکھا ہو نبی صلعم کو نماز پڑھتے چاشت کی سوا ام ہانی کے پھر بیشک اوسنے حدیث کی

رسول الله صلعم دخل بيتها يوم فتح مكّة فاغتسل فسبّح ثماني

یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اوسکے گھر میں دن فتح مکہ کے پس غسل کیا اور نفل پڑھی

ركعات ما رأيته صلّى صلوة قطّ أخفّ منها غير أنّه كان يتمّ الركوع و

آٹھ رکعتیں نہ دیکھا میں نے حضرت کو کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز ہرگز ہلکی زیادہ اس سے لیکن بیشک حضرت تھے پورا کرتے

السجود حدّثنا ابن أبي عمر ثنا وكيع أنا كهمس بن الحسن عن عبد الله

اور سجدوں کو حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا خبر دی ہمکو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ

بن شقيق قال قلت لعائشة أكان النبيّ صلعم يصلّي الضحى قالت

ابن شقیق سے کہا کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ بھلا تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی کہا

لا إلّا أن يجيء من مغيبه حدّثنا زياد بن أيّوب البغدادي ثنا

کہ نہیں مگر یہ کہ تشریف لاتے اپنے سفر سے حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے

محمّد بن ربيعة عن فضيل بن مرزوق عن عطيّة عن أبي سعيد الخدري

محمد ابن ربیعہ نے فضیل ابن مرزوق سے اوسنے عطیہ سے اوسنے ابی سعید خدری سے

قال كان النبيّ صلّى الله عليه وسلّم يصلّي الضحى حتّى نقول لا يدعها

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہانتک کہ کہتے نہ چھوڑینگے ہم اوسکو

حاشیہ ۱ یعنی رکوع سجدہ میں جلدی نہ کرتے تھے رکوع سجدہ بخوبی ادا کرتے تھے قرأت ہلکی کرتے تھے ۱۲

۲ اوپر کی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ ہاں چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اسمیں ہے کہ نہیں جب
کہ نہیں مگر جب سفر سے آتے تو دونوں میں موافقت اسطرح پر ہوتی ہے کہ پہلی حدیث میں بھی سفر کا حال بیان
کیا ہوگا کہ ہاں سفر سے آکے کبھی چار رکعت پڑھتے کبھی زیادہ بھی وہی ذکر بیان بھی کر دیا
حضرت کا فعل جسنے جب دیکھا اوسکا بیان کر دیا ۱۲

وَيَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ عَنْ

اور چھوڑ دیتے اوسکو یہانتک کہ ہم کہتے تھے کہ نہ پڑھینگے اوسکو حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے اوسنے

هُشَيْمٍ اَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ

ہشیم سے کہا خبر دی عبیدہ سے ابراہیم سے اوسنے سہم ابن منجاب سے اوسنے قرثع ضبی سے

عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صلعم كَانَ يُدْمِنُ اَرْبَعَ

اوسنے قرثع سے اوسنے ابی ایوب انصاری سے اوسنے کہا کہ بیشک نبی صلعم ہمیشہ پڑھتے چار

رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُدْمِنُ هٰذِهِ

رکعتین نزدیک زوال شمس کے پھر کہا مینے یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہین یہ

الْاَرْبَعَ الرَّكَعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ

چار رکعتین نزدیک زوال شمس کے پھر فرمایا بیشک دروازے آسمان کے کھولے جاتے

عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تُرْتَجُ حَتّٰى تُصَلَّى الظُّهْرُ فَاُحِبُّ اَنْ يَّصْعَدَ لِيْ

ہین نزدیک ڈھلنے آفتاب کے پھر نہین بند کئے جاتے یہانتک کہ پڑھی جاوی نماز ظہر پھر دوست رکھتا ہون

فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ قُلْتُ اَفِيْ كُلِّهِنَّ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ فِيْهِنَّ

یہ کہ چڑھے میری واسطے اسوقت مین کوی عمل خیر کہا مینے کہ کیا سب رکعتون مین قراۃ ہے فرمایا ہان کہا مینے کیا

تَسْلِيْمٌ فَاصِلٌ قَالَ لَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا اَبُوْ مُعٰوِيَةَ ثَنَا

ان چارونکی بیچ سلام تمام کرنیوالا نماز کا ہی فرمایا کہ نہین حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ نے

عُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ نے اوسنے ابراہیم سے اوسنے سہم ابن منجاب سے اوسنے قزعہ سے اوسنے قرثع سے اوسنے

اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صلعم نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا دَاوٗدُ

ابی ایوب سے اوسنے نبی صلعم سے اسی طرح حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنے نے کہا حدیث کی ہمسے داود

ثنا محمد بن مسلم بن ابی الوضاح عن عبد الکریم الجزری عن

بیان کیا حدیث کی ہمسے محمد ابن مسلم نے ابن ابی وضاح سے اسنے عبد الکریم جزری سے اوسنے

مجاهد عن عبد الله بن السائب ان رسول الله صلعم کان یصلی

مجاهد سے اسنے عبد الله ابن سائب سے کہ بیشک رسول الله صلعم تھے نماز پڑھتے

اربعا بعد ان تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فیها

چار رکعت بعد ڈھلنے افتاب کے قبل ظہر کے وا اور فرمایا کہ بیشک یہ ایسا وقت ہے کہ کہولی جاتے

ابواب السماء فاحب ان یصعد لی فیها عمل صالح حدثنا ابو سلمة

ہین اوسمین دروازے اسمان کے پہر دوست رکہتا ہون مین کہ چڑہے میرے واسطے اوسمین عمل نیک حدیث کی ہمسے

یحیی بن خلف ثنا عمر بن علی المقدمی عن مسعر بن کدام عن

ابو سلمہ یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے اوسنے مسعر بن کدام سے اسنے

ابی اسحق عن عاصم بن زهرة عن علی انه کان یصلی قبل الظهر اربعا

ابی اسحق سے اوسنے عاصم ابن زمرہ سے اوسنے علی علیہ السلام سے کہ تہی بیشک حضرت علی نماز پڑہتے قبل ظہر

وذکر ان النبی صلعم کان یصلیها عند الزوال ویمد فیها

چار رکعتین اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلعم تہے پڑہتے چار رکعت افتاب ڈہلنے کے وقت اور قرات

باب صلوة التطوع فی البیت حدثنا عباس بن العنبری انا

یہ باب ہے بیان مین نماز نفل کے گہر مین حدیث کی ہمسے عباس عنبری نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرحمن بن مهدی عن معوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

عبد الرحمن ابن مہدی نے اسنے معاویہ ابن صالح سے اسنے صالح ابن علاء ابن حارث

عن حرام بن معاویة عن عمه عبد الله بن سعد قال سألت رسول الله

سے اوسنے حرام ابن معاویہ سے اسنے اپنے چچا عبد الله ابن سعد سے کہا سوال کیا مینے رسول الله

عن الصلوٰة في بيتي والصلوٰة في المسجد قال قد ترى ما اقرب بيتي من المسجد فلان

نماز سے اپنے گھر میں اور نیز بیچ مسجد میں ؎۱ فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہے تو کیا نزدیک ہے میرا گھر مسجد سے پر بیشک

اصلي في بيتي احب الي من ان اصلي في المسجد الا ان تكون صلوٰة مكتوبة باب ما جاء

نماز پڑھنا میرا اپنے گھر میں دوست زیادہ ہے مجکو اس سے کہ پڑھوں میں مسجد میں مگر یہ کہ ہووے نماز فرض یہ باب ہے وارد

في صوم رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حماد بن

حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان روزے رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

زيد عن ايوب عن عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة عن صيام

زید سے اوسنے ایوب سے اوسنے عبد اللہ ابن شقیق سے کہا سوال کیا میں عائشہ سے حال روزہ رکھنے

رسول الله صلعم قالت كان يصوم حتى نقول قد صام ويفطر

میں رسول اللہ صلعم کا فرمایا کہ تھے روزہ رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا اور افطار

حتى نقول قد افطر قالت وما صام رسول الله صلعم شهرا كاملا

کرتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا ؎۲ کہا عائشہ نے اور روزہ نرکھا رسول اللہ صلعم نے کوئی مہینہ پورا

منذ قدم المدينة الا رمضان حدثنا علي بن حجر ثنا اسمعيل

جب سے تشریف لائے مدینہ میں سوائے رمضان کے حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بن جعفر عن حميد عن انس بن مالك انه سئل عن صوم النبي صلعم فقال

ابن جعفر نے اسنے حمید سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ پوچھے گئے روزہ سے نبی صلعم کے تب کہا

كان يصوم من الشهر حتى نرى ان لا يريد ان يفطر منه ويفطر منه

کہ تھے روزہ رکھتے بعضی مہینہ میں یہانتک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں

حاشیہ ؎۱ یعنی نماز نفل بہتر ہے گھر میں نہ مسجد میں ۱۲

؎۲ یعنی بعضی مہینہ میں جو روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور بعضے مہینہ میں روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام مہینے روزہ نہ رکھیں گے یعنی کبھی رکھتے کبھی نہ رکھتے ۱۲

حتى نرى أن لا يريد أن يصوم منه شيئا وكنت لا تشاء أن

یہانتک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت روزہ رکہنا اس مہینہ میں کچہ اور جو تو چاہتا ہو کہ دیکہنا

تراه من الليل مصليا إلا رأيته مصليا ولا نائما إلا رأيته نائما حدثنا محمود بن غيلان

اونکو رات میں نماز پڑہتے ہوے تو دیکہ لیتا تہا اور سوتے ہوے دیکہنا چاہتا تو سوتے ہوے دیکہ لیتا کہا حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثنا أبو داود أنا شعبة عن أبي بشر قال سمعت سعيد بن جبير عن ابن عباس

کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی بشر سے کہا سنا میں نے سعید ابن جبیر سے اوس نے ابن عباس سے

قال كان رسول الله يصوم حتى نقول ما يريد أن يفطر منه ويفطر حتى نقول ما يريد

اوس نے کہا کہ تہے رسول اللہ صلعم روزہ رکہتے یہانتک کہ ہم کہتے نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں اور افطار کرتے یہانتک

أن يصوم وما صام شهرا كاملا منذ قدم المدينة إلا رمضان

جب چاہتے حضرت روزہ رکہنا اس مہینہ میں اور حضرت نے روزہ نہ رکہا کوئی مہینہ پورا جبسے تشریف لائے مدینہ میں سوا رمضان کے

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن سفيان

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اوس نے سفیان سے

عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت

اوس نے منصور سے اوس نے سالم سے اوس نے ابی جعد سے اوس نے ابی سلمہ سے اوس نے ام سلمہ سے کہا

ما رأيت النبي صلعم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان ورمضان

کہ دیکہا میں نے نبی صلعم کو روزہ رکہتے دو ماہ برابر سوائے شعبان اور رمضان کے

حاشیہ [1] یعنی بعضے مہینہ میں جو روزہ رکہنے شروع کرتے تو ہم جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکہینگے اور بعضے مہینہ میں روزہ نہ رکہتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام ماہ روزہ نہ رکہینگے یعنی کبہی رکہتے کبہی نہ رکہتے ١٢

[2] حضرت عائشہ اور ابن عباس کی حدیث میں جو قریب ہی گذر چکی اور اس حدیث سے ظاہر میں تعارض معلوم ہوتا ہے اسکی موافقت اسطرح ہے کہ شعبان کے مہینہ میں جو حضرت نے تہوڑے دن افطار کیا اور بہت دن روزہ رکہا اور حضرت عائشہ اور ابن عباس نے اوسکو پورا گنا اور دوسرے یہ کہ کبہی کبہی ایسا ہوگا اسکا علم دونو صاحبونکو نہ ہوگا اور ام سلمہ میں آ یا تہا انکو معلوم تہا انہوں نے روایت کردیا یا یہ مراد ان دونو صاحبونکی ہے کہ مکہ میں پوری مہینہ بہر شعبان کے روزہ رکہتے جبسے مدینہ میں تشریف لائے تب سے شعبان میں پوری مہینہ روزہ نہ رکہا کیونکہ مدینہ میں تشریف لانیکے بعد رمضان فرض ہوگیا اسکے ساتھ سے نفلیں جاتی رہیں جیسا کہ دوسری روایت میں اسکا صاف بیان ہے اب روزہ نفل جو کوئی چاہے رکہتا جاے

[illegible]

قال ابو عیسی هذا اسناد صحیح وهکذا قال عن ابی سلمة عن ام

کہا ابو عیسی نے یہ اسناد صحیح ہے اور اسیطرح کہا سالم نے ابی سلمہ سے اوسنے ام

سلمة وقد روی غیر واحد هذا الحدیث عن ابی سلمة عن عائشة

سلمہ سے اور بیشک روایت کیا اس حدیث کو ابی سلمہ سے اوسنے عائیشہ سے

عن النبی حدثنا هناد ثنا عبدة عن محمد بن عمرو ثنا سلمة عن عائشة قالت

نبی صلعم سے حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اوسنے محمد بن عمرو سے کہا حدیث کی ہمسے سلمہ نے اوسنے عائیشہ سے کہا

لم ار رسول الله یصوم فی شهر اکثر صیامه فی شعبان الا قلیلا بل کان یصومه کله

کہ نہ دیکھا مینے رسول اللہ صلعم کو روزہ رکھتے کسی مہینے مین زیادہ روزہ رکھنے انکی سے شعبان مین مگر تہوڑے روزہ رکھتے شعبان مین تمام

ابن دینار الکوفی ثنا عبید الله بن موسی وطلق بن غنام عن

ابن دینار کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسی نے اور طلق ابن غنام نے اوسنے

شیبان عن عاصم عن زر عن عبد الله قال کان رسول

شیبان سے اسنے عاصم سے اوسنے زر سے اسنے عبد اللہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

الله صلی الله علیه وسلم یصوم عن غرة کل شهر ثلثة ایام

صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے شروع ہر مہینہ سے تین دن

وقل ما کان یفطر یوم الجمعة حدثنا محمود بن غیلان ثنا ابو داود

اور کم تہے افطار کرتے جمعہ کے روز حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود

انا شعبة عن یزید الرشک قال سمعت معاذة قالت قلت لعائشة

نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے کہا سنا مینے معاذہ سے کہ اوسنے کہا کہ کہا مینے حضرت عائیشہ

حاشیہ [1] یعنی کبھی ساری مہینہ شعبان کے روزہ رکھتے اور کبھی شعبان مین بہت دن روزہ رکھتے چند روز نہ رکھتے یہ بہی قبل تشریف لانے مدینہ کے معلوم ہوتا ہے ۱۲ منہ

أكان النبي صلعم يصوم ثلثة أيام من كل شهر قالت نعم

کہ ہلا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تین دن ہر مہینے سے فرمایا ہاں

قلت من أيه كان يصوم قالت كان لا يبالي من أيه

میں نے کہا مہینے کے کن دنوں میں بہت روزہ رکھتے فرمایا پروا نہ رکھتے تھے مہینے میں جب بھی ہوتا

صام قال ابو عيسى ويزيد الرشك هو يزيد الضبعي البصري

تب ہی روزہ رکھتے قال ابو عیسی نے اور یزید رشک وہی یزید ضبعی بصری ہے

وهو ثقة وروى عنه شعبة وعبد الوارث بن سعيد و

اور وہ معتبر ہے اور روایت کی اوس سے شعبہ اور عبد الوارث ابن سعید اور

حماد بن زيد واسمعيل بن ابراهيم وغير واحد من الائمة

حماد ابن زید اور اسماعیل ابن ابراہیم اور بہت لوگوں نے اماموں میں سے

وهو يزيد القاسم ويقال القسام والرشك بلغة اهل البصرة

اور وہ یزید قاسم ہے اور وہ لوگ کہتے ہیں قسام اور رشک بولی میں بصرہ والوں کی

هو القسام حدثنا ابو حفص عمرو بن علي ثنا عبد الله بن

وہ قسام ہے حدیث کی ہم سے ابو حفص عمرو ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن

داود عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ربيعة الجرشي

داود نے اوسنے ثور ابن یزید سے اوسنے خالد بن معدان سے اوسنے ربیعہ جرشی سے

عن عائشة قالت كان النبي صلعم يتحرى صوم الاثنين و

اوسنے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلعم قصد کرتے روزہ دوشنبہ اور

الخميس حدثنا ابو مصعب المديني عن مالك بن انس عن

پنجشنبہ کا حدیث کی ہمسے ابو مصعب نے کہا مدنی نے اوسنے مالک ابن انس سے اوسنے

ابی النضر عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت ما كان

ابی نضر نے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے اسنے عائیشہ سی کہا کہ ہتی

رسول الله صلعم یصوم فی شهر اکثر من صیامه فی شعبان حدثنا

رسول الله صلعم روزہ رکہتے کسی روزہ مین زیادہ ایکے روزہ رکہنی سی شعبان مین حدیث

محمد بن یحیی انا ابو عاصم عن محمد بن رفاعة عن سهیل بن ابی صالح

کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عاصم نے محمد ابن رفاعہ سی اسنے سہیل ابن ابی صالح سے

عن ابیه عن ابی هريرة ان النبی صلعم قال تعرض الاعمال

اسنے اپنے باپ سی اسنے ابی ہرہ سی کہا بیشک نبی صلعم نے فرمایا کہ حاضر کئے جاتی ہین اعمال

يوم الاثنين والخميس فاحب ان تعرض عملی وانا صائم حدثنا محمود

بندونکی دوشنبہ کی دن اور جمعرات کی دن پس دوست رکہتا ہون مین کہ حاضر کیا جاوی میرا عمل اور مین ہون روزہ دار حدیث کی ہمسے محمود

بن غيلان ثنا ابو احمد ومعوية بن هشام قال ثنا سفيان عن منصور

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد اور معاویہ ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسنے منصور

عن خيثمة عن عائشة قالت كان رسول الله صلعم يصوم من الشهر

سی اسنے خیثمہ سے اسنے عائشہ سی کہا کہ ہتی رسول الله صلعم روزہ رکہتے کسی مہینہ مین

السبت والاحد والاثنين ومن الشهر الاخر الثلثاء والاربعاء و

ہفتہ کو اور اتوار کو اور دوشنبہ کو اور دوسری مہینہ مین منگل اور بدھ اور

الخميس حدثنا هرون بن اسحق الهمدانی انا عبدة بن سليمان

جمعرات کو حدیث کی ہمسے ہرون ابن اسحق ہمدانی نے کہا خبر دی ہمکو عبدہ ابن سلیمان نے

عن هشام ابن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان عاشوراء يوما

اسنے ہشام ابن عروہ سی اوسنے اپنی باپ سی اوسنے عائیشہ سی کہا کہ ہتا عاشورا ایک دن

تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم يَصُومُهُ

روزہ رکھتے اوسمیں لوگ ایام جاہلیت میں اور رہتے رسول اللہ صلعم روزہ رکھتے اوسمیں

فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ

پہر تشریف لائے مدینہ میں روزہ رکھا اوسدن کا اور حکم کیا صحابہ کو اوسدن کے روزہ کا سو جب فرض کیا گیا

كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ عَاشُورَاءُ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ

رمضان روزہ رمضان کا ہو گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑ گیا روزہ عاشوراء کا پہر جو کوئی چاہے روزہ رکھے اوسمیں

وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

اور جو چاہے ترک کرے اوسکو ا حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالرحمن ابن مہدی نے

ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے منصور سے اوسنے ابراہیم سے اوسنے علقمہ سے کہا سوال کیا میں نے حضرت عائشہ سے

أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم يَخُصُّ مِنَ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ كَانَ عَمَلُهُ

آیا تھے رسول اللہ صلعم خاص کرتے روزہ کیواسطے دنکو کچھ بہی فرمایا کہ تہا عمل اونکا ہمیشہ

دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ

اونکا برابر ۲ اور کون تم میں سے طاقت رکہتا ہے اسقدر کہ رسول اللہ صلعم سے طاقت رکہتا ہے

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ أَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حدیث کی ہمسے ہرون ابن اسحق نے کہا خبر دی ہمکو عبدہ نے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے

عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ

عایشہ سے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلعم اور میرے پاس ایک عورت تہی تب فرمایا

مَنْ هٰذِهِ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم

حضرت نے کون ہے یہ عرض کیا یہی فلانی ہے سوتی رات بہر تب فرمایا رسول اللہ صلعم نے

حاشیہ ملا عاشوراء دین تاریخ محرم کی اور دسویں بہی ۱۲ [illegible] نماز کے ساتھ ایسے عبادت کرتی تہی اسقدر کرتی کہ ہمیشہ ہوسکے [illegible]

عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ

ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلعم الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ حَدَّثَنَا

اور بہت دوست زیادہ عمل نزدیک رسول اللہ صلعم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم اسپر ادسکا کرنیوالا ہو حدیث کی ہمسے

أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

ابو ہشام محمد ابن یزید رفاعی نے کہا حدیث کی ہمسے ابن فضیل نے اعمش سے اوسنے ابی صالح سے

صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ

اوسنے کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ سے کہ کونسا عمل تہا بہت دوست نزدیک رسول

اللّٰهِ صلعم قَالَتَا مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ ثَنَا

اللہ صلعم کے دونوں نے کہا کہ وہ عمل ہمیشہ قایم رہا جاوی اسپر اگرچہ تہوڑا ہو حدیث کی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنِي مُعٰوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے عمرو بن قیس سے بیشک اوسنے سنا عاصم

بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم

ابن حمید کو کہا سنا مینے عوف ابن مالک کو کہ وہ کہتے تہے کہ تہا مین ساتہ رسول اللہ

لَيْلَةً فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ

صلعم کے ایکرات کو پہر مسواک کیا بعد اوسکے وضو کیا پہر کہڑی ہوکی نماز پڑہنے لگے اور کہڑا ہوا مین اونکی ساتہ پہر شروع

حاشیہ ١؎ یعنی اسقدر عبادت کرو کہ عاجز ہوکر چہوڑدو کیونکہ اللہ تعالی ذات ہی نہ عاجز ہونیسے پاک ہی جسقدر

بندگی کروگے ثواب دیگا اوسکی دریا دین کو کمی مگر تمہین عاجز ہوجاؤگے اور عبادت ناغہ کروگے سو اسقدر کرو

کہ ہمیشہ نباہ ہو سو رنج کی جگہہ ہے کہ طاقت سی زیادہ عبادت کرنیکو حضرت نے منع کیا دیکہیں وا ہی رسو نکین

طاقت سی زیادہ مال خرچ لیا کرنے سی کیا ہو ١٢

٢؎ یعنی اندازے شکے ساتہ عمل ہو اور ہمیشہ بنی ادر رہسکے ١٢

البقرة فلا يمر باية رحمة الا وقف فسال ولا يمر باية عذاب الا

سورہ بقر کا پہر نہ جاتے تھے حضرت آیت رحمت پر مگر ٹہرتے اور مانگتے اور نہ جاتے تھے آیت عذاب پر مگر

وقف فتعوذ ثم ركع فمكث راكعا بقدر قيامه ويقول في ركوعه

ٹہرتے اور پناہ مانگتے بعد اسکی رکوع کرتے اور دیر تک کرتے رکوع کی حالت مین اپنی قیام کی اندازی پر اور کہتے تہے

سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة ثم سجد بقدر

اپنی رکوع مین پاک ہے صاحب غلبہ کا اور بادشاہت کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پہر سجدہ کرتے بقدر

ركوعه ويقول في سجوده سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء

اپنے رکوع کے اور کہتے اپنے سجدہ مین پاک ہے صاحب غلبہ کا اور بادشاہت کا اور بزرگی کا

والعظمة ثم قرأ ال عمران ثم سورة سورة يفعل ذلك

پہر پڑہا سورہ آل عمران پہر سورہ سورہ کرتے مثل اسی کے ۲؎

باب ما جاء في قراءة رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن

یہ باب ہے ان حدیثوں کا جو ہین بیان مین قراءۃ رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن

سعيد ثنا الليث بن شهاب عن ابن ابي مليكة عن يعلى بن مملك انه

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن شہاب نے اونسے ابی ملیکہ سے اونسے یعلی ابن مملک سے بیشک

سال ام سلمة عن قراءة رسول الله صلعم فاذا هي تنعت قراءة

اونے پوچھا ام سلمہ سے قرائت رسول اللہ صلعم سے پہر یکایک بیان فرمانے لگین وہ کہ

حرفا حرفا حدثنا محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير بن حازم ثنا

یہی قرائت حضرت کی صاف صاف حرف کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے وہب ابن جریر ابن حازم نے کہا حدیث

حاشیہ ۱؎ یعنی جس آیت مین رحمت کا ذکر ہے جب وہان پہونچتے تب ٹہرتے اور رحمت مانگتے اللہ سے اور جس آیت مین عذاب کا ذکر ہے وہان جب پہونچتے تب ٹہرتے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ۱۲ ۲؎ یعنی پہلی رکعت مین سورہ بقر دوسری مین آل عمران پہر تیسری مین ایک سورہ چوتہی مین ایک سورہ ۱۲

أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ

ابی قتادہ سے کہا کہا مینے انس ابن مالک سے کہ کیونکر تہی قرائت رسول اللہ

صَلْعَم قَالَ مَدًّا حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

صلعم کی کہا کہ قرائت مین مد کرنا بہت پیارا لگتا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر ابن سعید اموی نے

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلْعَم

ابن جریج سے اوسنے ابی ملیکہ سے اوسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ تہی نبی صلعم

يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُولُ

وقف کرتے اپنی قرائت مین کہتے الحمد للہ رب العالمین اور ٹہرتے پہر کہتے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ حَدَّثَنَا

الرحمن الرحیم پہر ٹہرتے اور تہے پڑہتے مالک یوم الدین ۲ حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث نے اوسنے معاویہ ابن صالح سے اوسنے عبد اللہ ابن

أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلْعَم أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ

ابی قیس سے کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ کو احوال قرائت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بہلا تہے آہستہ

أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قُلْتُ

یا باواز بلند پڑہتے فرمایا کہ سب طرحسے ٹہیک کرتے تہے ۳ کدہی چپکی قرائت کرتے اور کدہی باواز بلند کرتے کہا مینے

حاشیہ ۱ یعنی مد کے مقام پر مد کرتے اور مد کے مقام کا بیان تجوید کے رسالونمین مذکور ہے اور بخاری نے انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ حضرت کی قرائت تہی کہ مد کرتے بسم اللہ اور الرحمن پر اور الرحیم پر ۱۲

۲ یعنی پیان بہی وقف کرتے اسطرح سب ایت پر وقف کرتے دو تین آیت نشاید سمجہ لینے کیواسطے

۳ آگے حضرت عائشہ نے بیان کر دیا ۱۲

الحمد لله الذی جعل فی الامر سعۃ

حدثنا محمود بن غیلان ثنا

سب تعریف اللہ کے واسطے جسنے کیا دین مین کشادگی

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث

وکیع ثنا مسعر عن ابی العلاء العبدی عن یحیی ابن جعدۃ عن ام

کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے اوسنے ابی العلاء عبدی سے اوسنے یحیی ابن جعدہ سے اوسنے ام

ہانی قالت کنت اسمع قراۃ النبی صلعم وانا علی عریشی حدثنا محمود

ہانی سے اوسنے کہا کہ تھی مین سنتی قرائت کو نبی صلعم کے اور مین ہوتی اپنی مکان کی چھت پر حدیث کی ہمسے

بن غیلان ثنا ابو داود انبا شعبۃ عن معاویۃ بن قرۃ قال سمعت

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے معاویہ ابن قرہ سے کہا سنا مین

عبد اللہ بن معقل یقول رایت النبی صلعم علی ناقتہ یوم الفتح وہو

عبد اللہ ابن معقل کو کہ وہ کہتے تھے دیکھا مینے نبی صلعم کو اونکی اونٹنی پر مکہ کے فتح کے دن اور وہ

یقرا انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما

پڑہتے تھے یہ آیۃ بیشک ہمنی فتح دی تجکو فتح ظاہر تاکہ بخشے تجکو جو اگے گذری تیری گناہ اور

تاخر قال فقرا ورجع قال وقال معاویۃ بن قرۃ لولا ان یجتمع

جو پیچھے ہونگے کہا پس پڑہا نبی نے اور گلی مین اواز کھینچا یا اور کہا معاویہ نے ابن قرہ نے اگر نہ ہوتی خوف اس بات کا

الناس علی لاخذت لکم فی ذلک الصوت او قال اللحن حدثنا قتیبۃ

کہ جمع ہوتے ادمی مجہپر تو شروع کرتا مین تمہاری واسطی اسطرحکی اواز مین یا کہا کہ لحن مین حدیث کی ہمسے قتیبہ

حاشیہ ۱؎ اس مقام مین دو احتمال معلوم ہوتے مین ایک یہ کہ اونٹنی کی ہلنی سی ترجیع معلوم ہوتی جیسا کہ ابن اثیر نے نہی کہا ہی اور دوسری یہ کہ جو مد کے مقام مین جو آپ مد کیا اسکو راوی نے ترجیع سمجہا اور ابن ابو حمزہ لی کہا ہے کہ ترجیع کے معنے خوش آواز کے ہین گا نیوالونکے ترجیع سے مراد یہان نہین ہے کیونکہ اوسمین خشوع نہین ہوتا اور قرآنکی تلاوت فقط خشوع کے واسطے مقرر ہی جیسا کہ الگ دوسری حدیث مین صاف آتا ہی کہ حضرت خوش آواز تھی اور ترجیع نہین کرتے تہے اور ترجیع کی سندی گنگری ۱۲

۲؎ یعنے لوگ جمع ہوجاوینگے بہیڑ ہوکے ضروری کام کی فرصت کم ملیگی ۱۲

بن سعيد ثنا نوح بن قيس الحدانى عن حسام بن مصك عن قتادة

ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے نوح ابن قیس حدانی حسام ابن مصک سے اوسنے قتادہ سے

قال ما بعث الله نبيا الا حسن الوجه حسن الصوت وكان لا يرجع حدثنا

اوسنے کہا کہ نہیں بہیجا اللہ تعالے نے کسی نبی کو بہلا موںہ اور پیاری آواز ذکر نیوالے اور ترجیع نکرتی تہے

عبد الله بن عبد الرحمن ثنا يحيى بن حسان ثنا عبد الرحمن بن ابي الزناد

عبد اللہ ابن عبد الرحمن سے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن ابی زناد

عن عمرو بن ابي عمرو عن عكرمة عن ابن عباس قال كان قراءة النبي صلعم

سے اوسنے عمر ابن ابی عمر سے اوسنے عکرمہ سے اوسے ابن عباس سے کہا کہ تہی قراۃ نبی صلعم کی

ربما يسمعها من في الحجرة وهو في البيت باب ما جاء في بكاء رسول

اسطرحپر کہ بعض وقت سنتا اوسکو وہ شخص کہ آنگن میں ہوتا اور حضرت بیٹہی ہوئی گہر میں یہ باب بیان اوسکے جو ہو

الله صلعم حدثنا سويد بن نصر انا عبد الله بن المبارك عن حماد بن

اللہ صلعم میں حدیث کی ہمسے سوید ابن ابی نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے اوسنے حماد ابن

سلمة عن ثابت عن مطرف وهو ابن عبد الله بن الشخير عن ابيه

سلمہ سے اوسنے ثابت سے اوسے مطرف سے اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر کا اوسنے اپنے باپ سے

قال اتيت رسول الله صلعم وهو يصلي ولجوفه ازيز كازيز المرجل من

اوسنے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلعم پاس اور وہ نماز پڑہتے تہے اور انکے شکم میں آواز تہی مثل آواز دیگ کی

البكاء حدثنا محمد بن غيلان ثنا معوية بن هشام ثنا سفين

رونے سے حدیث کی ہمسے محمد ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معویہ ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہمسے

عن الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال

اعمش سے اوسنے ابراہیم سے اوسنے عبیدہ سے اوسنے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا

لہ یعنی لحنوں کیطرح قران پڑہتے تہے ترجیع نہیں کرتے تہے خوش آواز تہے اوںکا پڑہنا پیارا لگتا ۱۲ سلہ یعنی حضرت

قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اِقْرَءْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَءُ عَلَيْكَ وَ
کہا مجکو رسول اللہ صلعم نے کہ قران پڑہ تو میری سامنے تب کہا مین یا رسول اللہ پہلا قران پڑہین

عَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهٗ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ
تمہارے سامنے اور حالانکہ اپ پر اوتارا گیا قران فرمایا کہ بیشک مین دوست رکہتا ہون کہ سنون قران کو اپنے سوا دوسرے

حَتّٰى بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا فَرَاَيْتُ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صلعم
تب پڑہا مینے سورہ نسا کو یہانتک کہ پہنچا مین اس ایت تک اور لاوینگی ہم تجکو ان لوگون پر گواہ کہا عبد اللہ نے پہر دیکہا

تَهْمُلَانِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ
دو انکہین نبی صلعم کی انسو بہاتی ہین حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اونسے عطاء بن سائب سے اونے اپنے باپ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
سے اونے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ گہن لگا سورج مین ایکدن زمانہ مین رسول اللہ

صلعم فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم يُصَلِّيْ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ فَرَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ
صلعم کے تب کہڑے ہوے رسول اللہ صلعم نماز پڑہنے لگی یہانتک کہ نہ لگتا تہا رکوع کرینگی پہر رکوع کیا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَّسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ
اور نہ لگتا تہا کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر اٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگی پہر سجدہ کیا پہر نہ لگتا تہا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَّسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ
کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر اٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگی پہر سجدہ کیا اور نہ لگتا تہا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَّسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهٗ
کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر سر اوٹہایا پہر نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگی پہر سجدہ کیا پہر نہ لگتا تہا کہ اوٹہاوینگے سر اپنا

حاشیہ (۱)
حضرت امت پر شفقت کے سبب روئے اسواسطے کہ اس ایت سے معلوم کیا کہ امت کی عمل پر
مجکو گواہی دینا ہوگا کہ تو حضرت کو یہ خوف ہوا کہ عمل اونکا نیک نہو اور اونسے گناہ ہوے ہون اوس سبب سے
انپر عذاب ہو ۱۲ ؁

فجعل ينفخ ويبكي ويقول رب ألم تعدني ألا تعذبهم وأنا فيهم

پھر شروع کیا کہ سانس بھرتے تھے اور روتے تھے اور کہتے تھے ای رب میری کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھ سے کہ نہ عذاب کرے

رب ألم تعدني ألا تعذبهم وهم يستغفرون ونحن نستغفرك فلما صلى

ای میری رب کیا نہیں وعدہ کیا تو نے مجھ سے کہ نہ عذاب کریگا تو اونپر جبتک وے استغفار کرینگے اور مین استغفار کرتا ہون تجھسے پھر جب نماز پڑھ چکے

ركعتين انجلت الشمس فقام فحمد الله تعالى وأثنى عليه ثم قال إن الشمس

دو رکعت پڑھ چکے روشن ہوا آفتاب پھر کھڑے ہوئے اور تعریف کی الله تعالیٰ کی اور ثنا کی اوسپر اور فرمایا کہ تحقیق آفتاب

والقمر آيتان من آيات الله فإذا انكسفا فافزعوا إلى ذكر الله تعالى حدثنا محمود

اور چاند دونون نشانیان ہین الله کی قدرت کی نشانیون سے پھر جب دیکھو تم ان گہن لگی ہے پھر بہاگو تم طرف ذکر الله کی حدیث کی ہمسے محمود

بن غيلان ثنا أبو أحمد ثنا سفيان عن عطاء بن السائب عن عكرمة عن

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے عطاء ابن سائب سے اونھون نے عکرمہ سے اونھون نے

ابن عباس قال أخذ رسول الله صلعم ابنة له تقضي فاحتضنها

ابن عباس سے کہا کہ لیا رسول الله صلعم نے اپنے بیٹی کو کہ مرنے لگی تھی پھر گود مین لیا اوسکو

فوضعها بين يديه وصاحت أم أيمن فقال النبي صلعم أتبكين

اور رکھا اوسکو اپنے آگے پھر وفات کیا اوسنے اور تھی وہ حضرت کے سامنے اور چلائی ام ایمن تب فرمایا یعنی نبی صلعم

عند رسول الله صلعم فقالت ألست أراك تبكي قال إني لست أبكي

نزدیک رسول الله صلعم کی تب اوسنے عرض کیا کیا نہین ہون دیکھتی آپکو کہ روتے ہین آپ فرمایا نہین مین روتا

حاشیہ ۹۲ یعنی میری امت پر ۱۲ ۹۳ پھر مجھکو امید ہے تجھسے کہ میری امت پر عذاب نکرے

کیونکہ مین انکے بیچ مین موجود ہون اور انکے گناہ بخشواتا ہون وہ بہی استغفار کرتے ہین سو تو عذاب نکر اور گہن

کو موقوف کر اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جب چاند سورج مین گہن لگے تب نماز پڑھے اسکا ذکر فقہ مین بخوبی ہے اور یہ

مسئلہ نکلا کہ جب کوئی خوف درپیش ہو تب نماز پڑھنے لگے اور گہن سے حضرت اسواسطے ڈرے کہ قیامت کی

نشانی ہے شاید ابہی کہین قیامت نہ آجاوے ۱۲

۹۴ یعنی اپکا رونا دیکھکے مجھسے رہا نہین جاتا مین بہی روتی ہون ۱۲

اعاني رحمة ان المؤمنين بكل خير على كل حال ان نفسه تنزع من

سواء اسکے نہیں کہ تو رحمت ہے وا بیشک مومن نیکوئی کے ساتھ ہے ہر حال میں بیشک جان اسکی نکالی جاتی ہے

بين جنبيه وهو يحمد الله تع حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

اسکے دونو پہلو کے بیچ میں سے اور وہ شکر اور تعریف کرتا ہے اللہ تع کی حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بن مهدي ثنا سفين عن عاصم بن عبيد الله عن القاسم بن محمد عن

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اونسے عاصم ابن عبید اللہ سے اونسے قاسم ابن محمد سے اونسے

عائشة ان رسول الله صلعم قبل عثمان بن مظعون وهو ميت

عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے

وهو يبكي او قال عيناه تهراقان حدثنا اسحق بن منصور انا ابو عامر ثنا

اور حضرت روتے تھے یا کہا راوی نے کہ دونو آنکھیں حضرت کی آنسو گراتی تھیں حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ابو عامر

فليح وهو ابن سليمن عن هلال بن علي عن انس بن مالك قال شهدنا

نے کہا حدیث کی فلیح نے اور وہ بیٹا سلیمان کا ہے اونسے ہلال ابن علی نے اونسے انس ابن مالک سے کہا حاضر ہوے ہم

ابنة لرسول الله صلعم ورسول الله صلعم جالس على القبر فرايت

جنازہ پر بیٹی رسول اللہ صلعم کے ۲ اور رسول اللہ صلعم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا میں نے

عينيه تدمعان فقال افيكم رجل لم يقارف الليلة قال ابو طلحة

دونو آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں تب فرمایا کیا ہم میں کوئی ایسا مرد ہے کہ نہ جماع کیا ہو اسنے رات کو کہا ابو طلحہ نے

انا قال انزل فنزل في قبرها باب ما جاء في فراش رسول الله صلعم

میں ہوں فرمایا اتر تو تب وہ اترے قبر میں صاحبزادی کے یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بچھونے میں رسول اللہ

حدثنا علي بن حجر انا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة

صلعم میں حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن مسہر نے اونسے ہشام ابن عروہ سے اونسے اپنے باپ سے اونسے عائشہ

۱ یعنی میں وہ رونا جو شرع میں منع ہے نہیں ۲ ... نشانی ہے رحم دلی کی اور وہ لڑکی حضرت

قالت انما کان فراش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الذی ینام

کہا کہ سوای اسکی نہیں کہ تہا بچھونا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو سوتے تہے

علیہ من ادم حشوہ لیف حدثنا ابو الخطاب زیاد بن یحیی البصری

اوسپر چمڑی کا اندر بہرا ہوا اوسکی لیف وحدیث کہی ہمسے ابو خطاب زیاد ابن یحیی بصری نے

ثنا عبد اللہ بن میمون انا جعفر بن محمد عن ابیہ قال سئلت عائشۃ

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن میمون نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن محمد نے اوسنے اپنے باپ سے کہا سوال کیا گیا عائشہ

ما کان فراش رسول اللہ صلعم قالت من ادم حشوہ لیف وسئلت

کہ کیا تہا بچھونا رسول اللہ صلعم کا تو ارشاد فرمایا کہ چمڑے کا اندر بہری ہوی اوسکی چھال درخت

حفصۃ ما کان فراش رسول اللہ صلعم قالت مسحا نثنیہ ثنیتین فینام

سے پوچہا حفصہ سے کہ کیا تہا بچھونا رسول اللہ کا فرمایا کہ ایک ٹاٹ تہا اوسکو ہم تہاتی تہیں دو تہ جب حضرت سوتے

علیہ فلما کان ذات لیلۃ قلت لو ثنیتہ اربع ثنیات کان اوطأ لہ فثنیناہ

اوسپر پہر جب ہوی ایک رات کہا میں نے کہ اگر تہاؤں میں اوسکو چار تہیں تو ہو تو بہت نرم ہو حضرت کے واسطے پہر

باربع ثنیات فلما اصبح قال ما فرشتمونی اللیلۃ قالت قلنا ہو فراشک

چار تہیں پہر جب صبح کو اوٹھے فرمایا کہ کیا بچھایا تمنے میری واسطے رات کو کہا حفصہ نے کہ میں نے کہا بچھونا آپ کا

الا انا ثنیناہ باربع ثنیات قلنا ہو اوطأ لک قال ردوہ لحالتہ الاولی فانہ

مگر تہ کیا ہم نے تہا اوسکو چار تہیں ہم نے کہا کہ وہ بہت نرم ہو گا آپ کے واسطے فرمایا پہر کر دو اوسکو پہلی حالت پر

منعتنی وطاءتہ صلوۃ اللیلۃ باب ما جاء فی تواضع رسول اللہ صلعم

کہ اوسنے منع کیا مجکو اوسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ میں عاجزی کرنی رسول

حدثنا احمد بن منیع وسعید بن عبد الرحمن المخزومی وغیر واحد

حدیث کہی ہمسے احمد ابن منیع نے اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے اور بہت لوگوں نے سب نے

قَالُوا أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

کہا خبر دی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اسنے عبید اللہ سے اوسنے عبد اللہ ابن

عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلعم لَا تُطْرُونِي كَمَا

عباس سے اسنے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے حد سے مت بڑھو تم میری تعریف میں

أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

جیسا کہ حد سے بڑھ گئے نصاریٰ تحقیق عیسیٰ ابن مریم کے سوا اسکے نہیں کہ مین بندہ اللہ کا ہوں پھر کہو تم بندہ اللہ کا اور رسول اسکا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اوسکا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے اوسنے حمید سے اسنے انس ابن مالک سے

أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي إِلَيْكَ

کہا کہ تحقیق ایک عورت آئی پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق مجکو آپ کے پاس ایک کام ہے

حَاجَةً فَقَالَ اجْلِسِي فِي أَيِّ طُرُقِ الْمَدِينَةِ شِئْتِ أَجْلِسْ إِلَيْكِ حَدَّثَنَا

تب فرمایا کہ بیٹھلا تو مجکو جس راہ مین مدینہ کے چاہے تو بیٹھو نگا مین تیرے پاس حدیث کی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن مسہر نے اوسنے مسلم اعور سے اوسنے انس ابن مالک سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صلعم يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيبُ

کہ تھے رسول اللہ صلعم پوچھنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازہ پر اور سوار ہوتے گدھے پر اور قبول

دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ عَلَيْهِ

کرتے دعوت غلام کی دے اور تھے حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدھے پر اوسکی باگ تھی خرما کی چھال کی رسی سے اوسپر

حاشیہ ۱ یعنی مجھے بات کرنیکو گوشہ درکار نہین تو جہان مجکو بٹھلا دیگی بیٹھ جاؤنگا ۱۲ اور تیرا جواب دونگا

۲ یعنے حضرت کو غریبون سے انکار نتھا وہ بیمار ہوتے تو دیکھنے کو جاتے اور اونکے جنازے پر تشریف

لیجاتے اور اونکی دعوت قبول کرتے ۱۲

اَكَانَ مِنْ لِيْفٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْكُوْفِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ

یالان تہا خرمی کی چہال کا حدیث کی واصل ابن عبد الاعلی نے کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد

فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلعم

ابن فضیل نے اوسنے اعمش سے اوسنے انس ابن مالک سے کہا کہ تہی رسول اللہ صلعم

يُدْعٰى اِلٰى خُبْزِ الشَّعِيْرِ وَالْاِهَالَةِ السَّنِخَةِ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهٗ دِرْعٌ عِنْدَ

بلائے جاتے طرف روٹی جو کی اور چربی بوکہی ہوئی کی پہر قبول کرتے وا اور تہیک تہا حضرت کا زرہ گرو

يَهُوْدِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفُكُّهَا حَتّٰى مَاتَ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا

یہودی کے پاس نہ پایا اسقدر کہ چہراوین اوسکو یہانتک کہ وفات پائی حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ

کہا حدیث کی ہمسے ابوداود حفری نے سفیان سے اسنے ربیع بن صبیح سے اسنے یزید ابن ابان سے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ رَسُوْلُ اللهِ صلعم عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَعَلَيْهِ

اسنے انس ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلعم نے زین پرانی پر اور اوسکی اوپر

قَطِيْفَةٌ لَا تُسَاوِيْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا لَا رِيَاءَ فِيْهِ

تہی ہوئی چادر تہی کہ قیمت نہ تہی چار درہم کی اور کہا کہ یا الہی کر تو اس حج کو ایسا حج کہ نہو اسمین

وَلَا سُمْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا عَفَّانُ اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

لوگون کو دکہلانا اور سنانا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے کہا خبر دی حماد ابن سلمہ

حاشیہ سلہ بسبب کمال تواضع کے حضرت سب کی دعوت قبول کی تہی اور جو کچہہ وہ حاضر کرتا کہا لیتے تب حضرت صدیق نے بعد حضرت کی وفات کے اوسکو چہڑا لیا ۱۲

سلہ سوار ہوکے ۱۲

سلہ یعنی محض تیری رضا کے واسطے حج کرون لوگون کے کہلانے سنانے کی نیت نہین یہ امت کی تعلیم کیواسطے فرمایا کہ اسطرح کہا کرین ورنہ حضرت تو ریا سے پاک تہی ۱۲

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ يَقُوْمُوْا

حمید نے انس سے کہا کہ نہیں تہا کوئی شخص زیادہ پیارا انکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور وہ انکو دیکہہ کر کہڑے نہوتے تہے کیونکہ

لِمَا يَعْلَمُوْنَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ

انکو معلوم تہا کہ اپکو یہ بات پسند نہیں ہے ۔ حدیث بیان کی ہمسے سفیان بن وکیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے جمیع بن

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ ثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ وَلَدِ اَبِيْ هَالَةَ

ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندوں میں سے ابی ہالہ کے

زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ ابْنٍ لِاَبِيْ هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

جو زوج تہی خدیجہ کے لوگ پکارتے تہے ابا عبد اللہ اوسنے ایک بیٹے ابی ہالہ سے اوسنے امام حسن ابن علی سے

قَالَ سَاَلْتُ خَالِيْ هِنْدَ بْنَ اَبِيْ هَالَةَ وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ حِلْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

انہوں نے فرمایا کہ پوچہا مینے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تہے بیان کرنیوالے شکل اور صفت نبی

اَنَا اَشْتَهِيْ اَنْ يَصِفَ لِيْ مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخَّمًا

صلعم کی اور مین مشتاق تہا کہ بیان کرے مجہسے کچہہ صفت اور شکل حضرت کی تب کہا اوسنے کہ تہے رسول اللہ بزرگ بزرگی

يَتَلَاْلَاُ وَجْهُهُ تَلَاْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ قَالَ

کئیے گئے چمکتا تہا موہنہ اونکا جیسے چمکتا ہے چاند چودہوین رات کا پہر ذکر کیا حدیث بڑی لمبی کہا

الْحَسَنُ فَكَتَمْتُهَا الْحُسَيْنَ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ

امام حسن علیہ السلام نے پہر چہپایا مینے اوسکو امام حسین علیہ السلام سے کتنی دن تک پہر بیان کی مینے اوسنے تب پایا مینے اونکو کہ پہنچا

فَسَاَلَهُ عَمَّا سَاَلْتُهُ وَوَجَدْتُهُ سَاَلَ اَبَاهُ عَنْ مَدْخَلِهِ وَعَنْ مَخْرَجِهِ

آگی ہی تحقیق کر چکے تہے اور پوچہہ رکہا تہا اوسکو جو مینے پوچہا اور پایا مینے اونکو کہ پوچہا تہا گہر مین تشریف لانیکا حال

وَشَكْلِهِ فَلَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ الْحُسَيْنُ فَسَاَلْتُ اَبِيْ

اور باہر نکلنی کا حال حضرت کا اور طور حضرت کا اور نہ چہوڑا امام حسین نے کسی چیز کو ۔ کہا امام حسین نے کہ پوچہا مینے اپنے باپ

حاشیہ ۱ حضرت کو منظور نہ تہا کہ لوگ ہماری تعظیم کیواسطے کہڑے ہو جاوین بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوتے تہے ۱۲ سلمہ لعینی

عَنْ دُخُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلعم فَقَالَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى مَنْزِلِهٖ جَزَّءَ

تشریف لاتی رسول اللہ صلعم پہ تب فرمایا تہی حضرت جب تشریف لاتی اپنے مکانمین تقسیم کرتی

دُخُوْلَهٗ ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ جُزْءً لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُزْءً لِاَهْلِهٖ وَجُزْءً لِنَفْسِهٖ ثُمَّ

اپنی گہرمین رہنی کو تین حصے ف۱ ایک حصہ اللہ عزوجل کیواسطے اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیواسطے اور ایک حصہ اپنی ذاتکی

جَزَّءَ جُزْءَهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ فَرَدَّ ذٰلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَدَّخِرُ

واسطے پہر تقسیم کرتی اپنی حصہ کو درمیان اپنی اور درمیان آدمیون کی پہر ردّ پہر اکردیتی یہ ف۲ خاص لوگونکی معرفت عام لو

عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سِيْرَتِهٖ فِيْ جُزْءِ الْاُمَّةِ اِيْثَارُ اَهْلِ الْفَضْلِ بِاِذْنِهٖ

اوسکو کوئی چیز ف۳ درہتی خصلت حضرت کی امت کی حصہ مین اختیار کرنا اہل فضل کا اپنے حکم دینے مین ف۴

وَقَسْمُهٗ عَلٰى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّيْنِ فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَتَيْنِ

اور بانٹنا حضرت کا موافق اندازہ فضل صحابہ کے تہا دین مین ف۵ پہر بعضی اونمین ایک حاجت والی تہی اور بعض

وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَائِجِ فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيُشْغِلُهُمْ فِيْمَا يُصْلِحُهُمْ وَالْاُمَّةَ

اور بعض اونمین بہت حاجت والی پہر مشغول رہتی اپنی حاجات کو اور مشغول کرتی اونکو اوس چیز مین کہ انکو بہی فرحت

مِنْ مَسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاِخْبَارِهِمْ بِالَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَيَقُوْلُ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ

ف۶ کیا تہا کہ پوچہنا صحابہ کا حضرت سی اور خبر دینا اور خبر دینا اونکا اوس بات کی لایق تہی صحابہ کی اور حضرت فرماتی تہی کہ چاہی پہونچا

مِنْكُمُ الْغَائِبَ وَاَبْلِغُوْنِيْ حَاجَةَ مَنْ لَا يَسْتَطِيْعُ اِبْلَاغَهَا ثَبَّتَ قَدَمَيْهِ

تم لوگونمین سی غایب کو ف۷ اور پہونچاؤ میری پاس اپنی حاجت کو اوس شخص کی جو نہین سکتا اپنی حاجت کا پہونچانا بیشک

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُذْكَرُ عِنْدَهٗ اِلَّا ذٰلِكَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ غَيْرَهٗ يَدْخُلُوْنَ

حاشیہ ف۱ یعنی باہر تو اسکی کام مین رہتی تہی جب اندر آتی تب بہی اپنی اوقات کو اللہ کی رضامندی کی واسطے تین حصہ کرتے ۱۲

ف۲ یعنی ایک دفعہ تو باہر فیض پہنچا چکے تہی پہر اندر رہکے اپنی آرام کیوقت مین بہی اپنا فیض دوبارہ کردیتی تہی ۱۲

ف۳ یعنی حضرت خاص لوگونکی آگے دین کی باتین بیان کرتی اور اونسی فرماتے کہ تمنی جو مجہسے سنا ہی وہ سب لوگونکو سنا دینا ۱۲

ف۴ یعنی اونکی فائدہ کی نصیحت سب کردیتی تہی کچہ لگا نہ رکہتی ۱۲

ف۵ یعنی اہل فضل و بزرگی کو اپنی پاس خاص وقت مین آنیکا حکم دیتے ۱۲ ف۶ یعنی جیسی بزرگی ہوتی اوسکو ویسا فیض

ف۷ یعنی صحابہ فائدہ کی بات پوچہہ لیتی عرض کرتی اور حضرت فرماتی تہی کہ جو لوگ حاضر ہین یا جو مسئلہ سنین وہ اونکو جو اس مجلس مین حاضر نہین ہین سنا دین اور یہ فرماتی ۱۲

رُوَّادًا وَلَا يَتَفَرَّقُونَ إِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ وَيَخْرُجُونَ أَدِلَّةً يَعْنِي عَلَى الْخَيْرِ قَالَ

آتے تھے جاجتمند اور نہ جدا ہوتے مگر فراغت کر کے اور صحابہ نکلتے تھے راہ بتانیوالے یعنی بھلی راہ پر ا کہا امام حسین نے

فَسَأَلْتُهُ عَنْ مَخْرَجِهِ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم

پھر پوچھا میں نے باپ کو باہر نکلنے حضرت کا حال کہ کسطرح تھی کرتی باہر کی مجلس میں فرمایا تھی رسول اللہ صلعم

يَخْزُنُ لِسَانَهُ إِلَّا فِيمَا يَعْنِيهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يُنَفِّرُهُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيمَ كُلِّ قَوْمٍ وَ

نگاہ رکھتے اپنی زبان کو مگر اس چیز میں کہ فائدہ دیتی انکو اور الفت دلاتے صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتی انکو اور تعظیم کرتے ہر قوم

يُوَلِّيهِ عَلَيْهِمْ وَيُحَذِّرُ النَّاسَ وَيَحْتَرِسُ مِنْهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْوِيَ عَلَى أَحَدٍ

اور اسکو سردار کرتی ان قوم پر اور ڈراتی تھی لوگون کو آپمیں سے اور بچتے ان سے بغیر اسکی کہ پھیر لیوین کسی سے مونہ اپنا یا خوش خلقی اپنی

مِنْهُمْ بِشْرَهُ وَلَا خُلُقَهُ وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ

اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے حال کو اور پوچھتے لوگونکا حال جو ان میں ہے

وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيهِ وَيُقَبِّحُ الْقَبِيحَ وَيُوَهِّنُهُ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ غَيْرَ

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اوسکو اور بری جانتے بری چیز کو اور کمزور کر دیتے اوسکو انداز یکساں اونکا کام تھا

مُخْتَلِفٍ لَا يَغْفُلُ مَخَافَةَ أَنْ يَغْفُلُوا أَوْ يَمَلُّوا لِكُلِّ حَالٍ عِنْدَهُ عَتَادٌ لَا يُقَصِّرُ

نا اختلاف کرنیوالے نہ غفلت کرتی ڈرسی اسکے کہ غفلت کرینگے وہ اور ماجز ہو جاوینگے وہ اسلئے ہر حال کی خبر رکھتے

عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَلُونَهُ مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ أَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُ أَعَمُّهُمْ

اندازے سے قصور نکرتے حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے ادمیونمیں سے وہ افضل سب ادمیونمیں تھے

حاشیہ ا یعنی حضرت کی محفل سے جب جاتے تو کچھ نہ کچھ فائدہ ظاہری و باطنی لیہی کے جاتے اور لوگونکو بھلی راہ بتاتے نکلتے ۱۲

۲ یعنی جو ڈرنیکے قابل ہوتا اوس سے ڈراتے ۱۲

۳ یعنی جو شریر ہوتا اس سے بیچے رہتے پر اپنا چہرہ مبارک نہ بدلتے اور بد خلقی نہ کرتے

۴ یعنی کسیکی بات میں خواہ مخواہ خلاف نکرتے اور جھگڑے نہ بیٹھتے ۱۲

۵ یعنی صحابہ کے حال سے غافل نہ ہوتے تاکہ وہ سب عبادت میں غافل نہ ہو جاویں ۱۲ بلکہ تاکید کیا کرتے ۱۲

نصيحةً واعظمهم عنده منزلةً احسنهم موازرةً قال فسألته عن

اوسکی خیرخواہی اور بزرگ زیادہ لوگوں میں حضرتؐ کی نزدیک مرتبہ میں وہ شخص ہی کہ بہت ہوتا لوگونسے سلوک اور

مجلسه فقال كان رسول الله صلعم لا يقوم ولا يجلس الّا على ذكر

کرنی میں فرمایا امام حسینؓ نے پھر پوچھا میں حضرت کو بیٹھنے کا حال تب فرمایا کہ نہتی رسول اللہ صلعم کو کھڑی ہوتی اور نہ بیٹھتے مگر

واذا انتهى الى قوم جلس حيث ينتهى به المجلس ويأمر بذالك يعطى

اور جب پہونچتے کسی قوم پاس بیٹھ جاتی جہان تمام ہوتی مجلس آپؐ اور حکم کرتے اسبات کا کہ بخشتے تہے اپنے ہر بیٹھنیوالے کو

كلّ جلسائه بنصيبه لا يحسب جليسه انّ احدا اكرم عليه منه من

نصیب اوسکا ۲ نہ خیال کرتا اونکی پاس بیٹھنے والا کہ بیشک کوئی بزرگ زیادہ ہی حضرتؐ کی نزدیک اوسی سے جو

جالسه اوفاوضه فى حاجةٍ صابره حتى يكون هو المنصرف ومن سأله

شخص کہ پاس بیٹھتا اونکے یا گفتگو کرتا کسی حاجت میں صبر کرتے یہانتک کہ ہوتا وہ پھرنیوالا ۳ اور جو شخص سوال

حاجةً لم يردّه الّا بها او بميسورٍ من القول قد وسع الناس بسطه

کرتا اونسے کوئی حاجت میں نہ پھیرتے اوسکو مگر ساتھ اوس حاجت کے یا ساتھ آسان بات کے بیشک گھیر لیا آدمیوں کو کشادہ روئی

وخلقه فصار لهم ابا وصاروا عنده فى الحقّ سواءً مجلسه مجلس علمٍ

روئی اور خلق اونکی نے پھر ہوگئے سب لوگونکے باپ اور ہوئے سب لوگ اونکی نزدیک حق میں برابر مجلس اونکی مجلس علم

وحياءٍ وصبرٍ وامانةٍ لا ترفع فيه الاصوات ولا تؤبن فيه الحرم ولا تنثى

اور حیا اور صبر اور امانت کی تہی نہ بلند کی جاتین اوسمیں آوازین اور نہ گالی بکی جاتی اوس مجلس میں فحش اور

حاشیہ ۱ یعنی جہان جگہ خالی پاتے بیٹھ جاتے یہ نہیں کہ اپنے بیٹھنے کیواسطے کسیکو اوٹھاتے ۱۲
۲ یعنی جسکی قسمت میں جتنا فیض ہوتا آپ کے پاس بیٹھنے سے مل رہتا ۱۲
۳ یعنی اخلاق محمدی ایسا تہا کہ ہر ایک جانتا تہا کہ حضرتؐ میری ہی عزت بڑی کرتے ہیں ۱۲
۴ یعنی جو کوئی اپنی حاجت عرض کرنیکو آتا تو آپ اوسکی تسلی کیواسطے بیٹھے رہتے جب تک کہ وہ نہ جاتا ۱۲
۵ یعنی اونکی خوش خلقی سب پر تہی اور سب امت کے باپ تہے جسطرح باپ دنیا کی زندگی کا سبب ہوتا ہے ویسے ہی حضرت

ثلثاثه متعادلين يتفاضلون فيه بالتقوى متواضعين

نہول چوک اوس مجلس کی الیسین انصاف کرنیوالے تہی الیسین بزرگی دیتا تہی اوس مجلس مین پرہیزگاری کی سبب سے

يوقرون فيه بالتقوى الكبير ويرحمون فيه الصغير ويؤثرون

عاجزی کرنیوالے تہی تعظیم کرتی تہی اوس مجلس مین بڑی عمروالیکی اور رحم کرتی اوس مجلس مین کم سونپر اور اختیار

ذا الحاجة ويحفظون الغريب ❊ حدثنا محمد بن عبد الله بن

کرتے تہی حاجت والیکو ۳ اور محافظت کرتی تہی مسافر کی حدیث کی ہمسے محمد ابن عبد الله ابن

بزيع ثنا بشر بن المفضل ثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك قال

بزیع نے کہا حدیث کی ہمسی بشر ابن مفضل نی کہا حدیث کی ہمسی سعید نی قتادہ سی انسی انس ابن مالک سی کہا

قال رسول الله صلعم لو اهدي الي كراع لقبلت ولو دعيت عليه

کہ فرمایا رسول الله صلعم نے اگر مدیہ بہیجا جاوے میری پاس ایک بکری کا تو البتہ قبول کروں میں اور

لاجبت ❊ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا سفين عن

اگر دعوت کیا جاؤں مین اوسکی کہانی پر بیشک قبول کروں مین حدیث کی ہمسی محمد بن بشار نی کہا حدیث کی ہمسی عبد الرحمن نی کہا حدیث کی

محمد بن المنكدر عن جابر قال جاءني رسول الله صلعم ليس براكب

ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سی انہی جابر سی کہا آئی میری پاس رسول الله صلعم جس حال مین نہ تہے سوار

بغل ولا برذون ❊ حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابو نعيم

خچر پر اور نہ ترکی گہوڑی پر ۵ حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نی کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے

حاشیہ

۱ یعنی اوس مجلس مین لوگ الیسین مین الیسی تہی کہ ایکدوسرسی الیسین ادب کرتی تہی اور اوس مجلس مین بزرگ واشراف اوسی کو جانتی تہی جو متقی ہوتا یا یہ کہ دوسرکو اپنی سے متقی زیادہ جانتی تہے ۱۲

۲ یعنی اس مجلس کے لوگ انکی الیسی عیبے کے جنکا ظاہر ہونا نہ چاہئے تو غیر مجلس مین ذکر نہ کرتے بلکہ اوسپر پردہ ڈالدیتے ۱۲

۳ یعنی حاجت والیکو حضرت کی پاس بیٹہنی دیتی کہ حضرت سی بات کرسے آپ دور بیٹہتی ۱۲

۴ یعنی پیادہ تشریف لائے الیسی عاجزی تہی حضرت کی مزاج مین ۱۲

ثنا يحيى ابن أبي الهيثم العطار قال سمعت يوسف ابن عبد الله

کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن ہیثم نے اور عطار تھے کہا سنا میںنے یوسف ابن عبد اللہ

بن سلام قال سماني رسول الله صلعم يوسف واقعدني في حجره

ابن سلام سے کہا کہ نام رکہا میرا رسول اللہ صلعم نے یوسف اور بٹہلایا مجکو اپنی گود میں

ومسح على راسي ❊ حدثنا اسحق بن منصور ثنا ابو داود انا الربيع

اور اپنا ہاتہ ملا میرے سر پر حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی

وهو ابن صبيح ثنا يزيد الرقاشي عن انس بن مالك ان النبي صلعم

اور وہ ابن صبیح ہیں اونے کہا حدیث کی ہمسے یزید رقاشی نے اونے انس ابن مالک سے بیشک نبی صلعم نے

حج على رحل رث وقطيفة كنا نرى ثمنها اربعة دراهم فلما استوت

حج کیا زین پرانی پر اور اسپر تہ کی ہوئی چادر تہی ہم خیال کرتے قیمت اوسکی چار درہم پہر جب ٹہیک لیکی کہری ہو

به راحلته قال لبيك بحجة لا سمعة فيها ولا رياء ❊ حدثنا

اونکو اونٹنی اونکی کہا لبیک پکارتا ہوں حج کی واسطے کہ نہ سنانا ہی اوسمیں او نہ دکہانا حدیث کی ہمسے

اسحق هو ابن منصور ثنا عبد الرزاق انا معمر عن ثابت البناني

اسحاق نے وہ ابن منصور ہیں کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت بنانی سے

وعاصم الاحول عن انس بن مالك ان رجلا خياطا دعا رسول

اور عاصم احول سے دونوں نے انس ابن مالک سے کہ بیشک ایکمرد درزی نے دعوت کی رسول

الله صلعم فقرب له ثريدا عليه دباء وكان رسول الله صلعم

اللہ صلعم کی پہر لا رکہا اونکی آگے ثرید اوسپر تہا کدو اور تہے رسول اللہ صلعم

ياخذ الدباء وكان يحب الدباء قال ثابت فسمعت انسا يقول

اٹہا لیتے کدو کو اور تہے دوست رکہتے کدو کو کہا ثابت نے پہر سنا میںنے انس کو کہتے تہی

فما صنع لی طعام اقدر علی ان یصنع فیه دباء الا صنع حدثنا

کہ نہین بنایا گیا میرے واسطے کوئی کہانا اور مین اختیار رکہتا تہا اوسپر کہ پکایا جاوے اوسمین کدو مگر پکایا گیا حدثنا

محمد بن اسمعیل انا عبد الله بن صالح حدثنی معویة ابن صالح

کی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے

عن یحیی بن سعید عن عمرة قالت قیل لعائشة ماذا کان یعمل رسو

اونہنے یحیی ابن سعید سے اونہنے عمرہ سے اونہنے کہا کہ لوگون نے کہا عائشہ کو کہ کیا تہی کرتے رسول

الله صلعم فی بیته قالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبه ویحلب شاته

الله صلعم اپنے گہر مین فرمایا کہ تہی ادمی سب آدمیون مین سے جہاڑ دیکہتے تہی اپنے کپڑے کا اور دودہ دوہتے تہے اپنی

ویخدم نفسه باب ما جاء فی خلق رسول الله صلعم حدثنا عباس بن

بکری کا اور خدمت کرتے تہے اپنی جان کی باب ہے بیچ اون حدیثون کا جو بیچ خلق اور خصلت رسول الله صلعم کے ہین حدیث

محمد الدوری ثنا عبد الله ابن یزید المقری ثنا لیث بن سعد حدثنی

کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے کہا

ابو عثمان الولید بن ابی الولید عن سلیمان بن خارجة عن خارجة بن زید

حدیث کی ہمسے عثمان الولید ابن ولید نے اوسنے سلیمان ابن خارجہ سے اوسنے خارجہ ابن زید سے

بن ثابت قال دخل نفر علی زید بن ثابت فقالوا له حدثنا احادیث عن

ابن ثابت سے اوسنے کہا کہ آئی ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس تب کہا سبہون نے اونکو کہ حدیث بیان کرو ہمسے

رسول الله ص قال ماذا احدثکم کنت جاره فکان اذا نزل علیه الوحی بعث

حدیثین رسول الله صلعم کی کہا کیا حدیث بیان کرون مین ہمسائی مین تہا ہمسایہ حضرت کا پہر جب حضرت پر اوترتی

حاشیہ و[1] یعنی جب میرے اختیار مین کہانا پکایا گیا تب اوسمین کدو پکایا ۱۲

[2] یعنی اپنا کام اپنا آپ کر لیتے اور دودہ بکری کا آپ ہی دوہ لیتے تکبر ان کیطرح خدمتگارونکی محتاج نہ تہی ۱۲

[3] یعنی حضرت کی خلق پیار کیا بیان ہو الله خلق کی ہندی رہن چلن خصلت عادت جیسے تہی اور پیاری خصلت حضرت کی تہی

انکی حدیثون مین کچہ بیان اوسکا آویگا ۱۲ ش

اِلَیَّ فَکَتَبْتُہٗ لَہٗ فَکُنَّا اِذَا ذَکَرْنَا الدُّنْیَا ذَکَرَھَا مَعَنَا وَاِذَا ذَکَرْنَا

مجکو پہر لکہتا مین اسکو حضرت کیواسطے اور تہی ہم لوگ جب ذکر کرتے دنیا کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہمارے ساتہ اور جب

الْاٰخِرَۃَ ذَکَرَھَا مَعَنَا وَاِذَا ذَکَرْنَا الطَّعَامَ ذَکَرَہٗ مَعَنَا فَکُلُّ ھٰذَا

ذکر کرتے ہم لوگ آخرت کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہمارے ساتہ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ کہانیکا ذکر کرتے اوسکا حضرت

اُحَدِّثُکُمْ عَنِ النَّبِیِّ صلعم حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی ثَنَا یُوْنُسُ بْنُ

بہی ہمارے ساتہ پہر یہ سب مین حدیث کرتا ہون تمہارے آگے نبی م کی خصلت سے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث

بُکَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ عَنْ

کی ہمسے بکیر یونس نے محمد ابن اسحق سے اوسنے زیاد ابن ابی زیاد سے اوسنے محمد ابن کعب قرظی سے اوسنے

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ م یُقْبِلُ بِوَجْہِہٖ وَحَدِیْثِہٖ عَلٰی

عمرو ابن عاص سے کہا کہ تہی رسول اللہ صلعم متوجہ ہوتے اپنی مونہ اور اپنی بات سے اوپر

اَشَرِّ الْقَوْمِ یَتَاَلَّفُھُمْ بِذٰلِکَ فَکَانَ یُقْبِلُ بِوَجْہِہٖ وَحَدِیْثِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی

جو سب لوگون مین بڑی شریر ہوتے الفت دکہاتے تہے اونکو بسبب اوسکے وہ اپنی مونہ اور اپنی بات سے مجہپر

ظَنَنْتُ اَنِّیْ خَیْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ م اَنَا خَیْرٌ اَوْ اَبُوْبَکْرٍ فَقَالَ

یہان تک کہ خیال کرتا مین کہ بیشک مین بہتر ہون سب لوگون مین پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ م مین بہتر ہون یا ابوبکر کہا

اَبُوْبَکْرٍ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ م اَنَا خَیْرٌ اَمْ عُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

ابوبکر پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ مین بہتر ہون یا عمر تب فرمایا عمر پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ

اَنَا خَیْرٌ اَمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَوَدِدْتُّ اَنِّیْ لَمْ اَکُنْ سَاَلْتُہٗ ۔ حَدَّثَنَا

مین بہتر ہون یا عثمان تب فرمایا عثمان لے مجہسے پہر بیشک دوست رکہا مینے اس بات کو کہ بیشک مین نہ پوچہا ہوتا

قُتَیْبَۃُ ابْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ الضُّبَعِیُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ضبعی سے اوسنے ثابت سے اوسنے انس

بن مالك قال خدمت رسول الله صلعم عشر سنين فما قال لي اف

ابن مالک سے اونہی کہا کہ خدمت کی مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پہر نہ کہا اف

قط وما قال لشيء صنعته لم صنعته ولا لشيء تركته لم تركته وكان رسول

کبہی مجہے اور نہ فرمایا کسی چیز کیواسطے جو مینے کیا کہ کیوں کیا تو نے اسکو اور نہ فرمایا کسی چیز کیواسطے کہ چہوڑ دیا مینے اوسکو کہ کیوں

الله صلعم من احسن الناس خلقا ولا مسست خزا قط ولا حريرا قط

چہوڑ دیا تم نے اوسکو اور تہی رسول اللہ صلعم نیک زیادہ سب لوگوں سے خصلت مین اور خلق مین اور نہ چہوا مینے کسی خز کو کبہی اور نہ کسی ریشم

ولا شيئا كان الين من كف رسول الله صلعم ولا شممت مسكا قط

کو کبہی اور نہ کسی چیز کو کہ تہی نرم زیادہ ہتہیلی رسول اللہ صلعم سے وہ اور نہ سونگہا مینے کسی مشک کو ہرگز

ولا عطرا كان اطيب من عرق رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن سعيد

اور نہ کسی خوشبو کو کہ تہی خوشبودار زیادہ پسینے رسول اللہ صلعم سے وہ حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید

واحمد بن عبدة هو الضبي والمعنى واحد قالا انا حماد بن زيد عن سلم

اور احمد بن عبدہ نے جو ضبی ہے اور سب کی روایت کی معنی ایک ہین دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید

العلوي عن انس بن مالك عن رسول الله صلعم انه كان رجل به

نے سلم علوی سے اوسنے انس ابن مالک سے اوسنے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ سے کہ بیشک تہا پاس حضرت کے ایک مرد

اثر صفرة قال وكان رسول الله صلعم لا يكاد يواجه احدا بشيء يكرهه

اوسپر نشان زردی کا تہا کہا انس نے اور تہی رسول اللہ صلعم ایسے کہ نہ لگتی تہی کہ روبرو کہین کسیکو وہ چیز جو ناپسند

فلما قام قال رسول الله صلعم لو قلتم له يدع هذه الصفرة حدثنا محمد

کرے وہ شخص اوسکو پہر جب کہڑا ہوا وہ شخص فرمایا حضرت نے لوگوں سے کہ اگر کہدو تم اسکو کہ چہوڑ دے اس زردی کو تو بہتر ہو حدیث کی محمد

حاشیہ ۱ اف کی لفظ ڈانٹ دیتی کی وقت بولتی ہین ۱۲ ۔ ۲ خز ایک کپڑے کا نام ہے نہایت نرم ہوتا ہے وہ ریشم اور اون سے بنا جاتا ہے اوسکا پہننا مباح ہے اور اس زمانہ مین ریشمی کپڑے کو بہی خز کہتے ہین اور بعضی لغت کی کتاب مین مذکور ہے کہ پوستین جو خرگوش کی چمڑی کے بنائی جاتی ہین وہی خز ہے ۱۲

۳ وہ زعفران ملی خوشبو کی زردی تہی اور وہ خوشبو مردونکو لگانا منع ہے اسواسطے حضرت نے منع کروا دیا ۱۲

بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن ابی عبد اللہ الجدلی

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اونسے ابی اسحق سے اونسے ابی عبد اللہ جدلی سے

واسمہ عبد بن عبد عن عائشۃ انہا قالت لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا

اور نام اوسکا عبد ابن عبد ہے اونسے عائشہ سے بیشک انہوں نے کہا کہ نہ تھے رسول اللہ صلعم بغیر قصد فحش کہنے والے

ولا متفحشا ولا صخابا فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ السیئۃ ولکن

اور نہ قصد سے فحش کہنے والے اور نہ شور کرنیوالے بازاروں میں اور نہ بدلا دیتے برائی کا ساتھ برائی کا ولیکن

یعفو ویصفح حدثنا ھرون بن اسحٰق الھمدانی ثنا عبدۃ

معاف کردیتے اور درگذر کردیتے حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمنسے عبدہ نے

عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت ما ضرب رسول اللہ صلعم

ہشام ابن عروہ سے اونسے اپنے باپ سے اونسے عائشہ سے کہا کہ نہ مارا رسول اللہ صلعم نے

بیدہ شیئا قط الا ان یجاھد فی سبیل اللہ ولا ضرب خادما ولا امراۃ

اپنے ہاتھ سے کسی کو ہرگز مگر یہ کہ جہاد کیا راہ خدا میں اور نہ مارا کسی خادم کو اور نہ مارا کسی عورت کو

حدثنا احمد بن عبدۃ الضبی ثنا فضیل بن عیاض عن منصور

حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی نے کہا حدیث کی ہمسے فضیل ابن عیاض نے اونسے منصور

عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ قالت ما رایت رسول اللہ صلعم

سے اونسے زہری سے اونسے عروہ سے اونسے عائشہ سے کہا کہ نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلعم کو

منتصرا من مظلمۃ ظلمھا قط ما لم ینتھک من محارم اللہ تعالیٰ

بدلا لینے والے ظلم سے جو ظلم اونپر کیا جاتا ہرگز جب تک کہ توڑی نجاتی حرام کی ہوئی چیزوں میں سے اللہ تعالیٰ کی

حاشیہ ف یعنی اپنی کسی بی بی کو اور کسی خادم کو کبھی نہ مارا بلکہ حدیث کی لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی آدمی بلکہ کسی آدمی کے جانور کو نہ مارا سوائے جہاد کے اور جو کبھی اپنی سواری کی جانور کو مارا تو وہ مارنا ایذا دینے میں داخل نہیں ہے اور خلاف اخلاق کے نہیں ہے ۱۲ منہ

شَيْءٌ كَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ فِي ذٰلِكَ غَضَبًا وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا

کوئی چیز تو ہوتے غصہ ہوتے زیادہ سب لوگوں سے اوس چیز میں جیسا کہ حق غصہ کا ہے اور نہ اختیار دیے گئے کسی دو کام میں

اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا ٭ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

مگر اختیار کیا دونوں میں سے بہت آسان کام کو جبتک کہ ہوتا وہ کام آسان گناہ (۲) حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ

کی ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے اونہی عروہ سے اونہی عائشہ سے کہا کہ پروانگی مانگی آنے کی واسطے ایک مرد نے پاس رسول

اللّٰهِ صلعم وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ

اللہ صلعم کے اور میں پاس اونکے تھی تب فرمایا بُرا ہے بیٹا قوم کا یا بھائی قوم کا پھر

أَذِنَ لَهُ فَأَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ مَا

پروانگی دی اوسکو اور نرم کی اوس سے باتیں جب وہ باہر نکلا کہا میں نے یا رسول اللہ کہا آپ نے جو

قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ

کہا پھر نرم کیں آپ نے اوس سے باتیں تب فرمایا اے عائشہ بیشک بہت بُرا آدمیوں میں وہ ہے کہ چھوڑ دیں اسکو

النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ ٭ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

لوگ یا کہا کہ چھوڑ دیں اوسکو لوگ بسبب خوف اوسکی زبان درازی کی (۳) حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا

حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

حدیث کی ہمسے جمیع ابن عمر نے ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسے ایک مرد نے بنی تمیم سے

عائشہ یعنی اللہ تعالی نے جو حرام کام کے ایک حد باندھ دی ہے جب کوئی ہو اسکو توڑتا تب ۱۲

یعنی جب اللہ نے حضرت کو دنیا کی دو کام میں اختیار دیتا کہ چاہو یہ کرو چاہو یہ کرو تب حضرت نے اون دونوں کام میں سے

آسان ہوتا اوسکو اختیار کرتا جبتک کہ وہ کام ایسا ہوتا کہ اوسمیں کچھ گناہ معلوم ہوتا ۱۲

یعنی اپنی قوم میں سب سے بُرا ہے حضرت نے اسواسطے بیان کیا کہ لوگ اسکو پہچان جاویں اور اوسکی فساد سے محفوظ رہیں

بیشک یہ علامت بڑی شفقت کی اور اوسکی خیر خواہی کی ہے فاسق کی غیبت درست ہے بلکہ واجب ہے اور جو فسق اور فحش کو کھلا کرتا

ہی باک کرے اوسکی غیبت درست ہے اور اوسکی ہوئی سے بچاؤ کیواسطے اوسے نرم باتیں کرنا درست ہے لیکن اسقدر نرمی نہ ہو

الدین کی بات میں سستی کرے یعنی اوسکی بیان کرتے نہیں اوسکی حق کو دبا سکے مسلمان تھا حضرت کی وفات کے بعد مرتد ہوگیا تھا صدیق

سے جنگ میں لڑا اور پکڑا گیا تھا اور جب خوب شکست ہوئی تب حضرت عمر کو قیدمیں پھر مسلمان ہوا تو اوسکا حال جو حضرت نے بسبب الہام کے

مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنٍ لِأَبِي هَالَةَ

فرزندوں میں سے ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے ابا عبد اللہ کہ اوسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَأَلْتُ

اوسنے حسن ابن علی سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے پوچھا میں نے

سَأَلْتُ أَبِي عَنْ سِيرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلَسَائِهِ فَقَالَ

اپنے باپ سے خصلت اور چلن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے ہمنشینوں کی حق میں فرمایا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم دَائِمَ الْبِشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا

کہ تھے رسول اللہ صلعم ہمیشہ ہنستے نرم چلن حلیم مہربانی کرنیوالے منہ نہ تھے بدخلق اور نہ

غَلِيظٍ وَلَا صَخَّابٍ وَلَا فَحَّاشٍ وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مَشَّاحٍ يَتَغَافَلُ عَمَّا لَا يَشْتَهِي

سخت کہنے والے اور نہ چلانیوالے اور نہ فحش کہنے والے اور نہ عیب کونیوالے اور نہ بخیل غفلت کرتے تھے اوس چیز سے کہ

وَلَا يُؤْيِسُ عَنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ

اور ناامید نکرتے اپنی سے کسیکو اور محروم نکرتے اپنی کرم میں کسی کو بیشک باز رکہا تہا اپنی ذات پاک کو تین چیز سے جھگڑے

وَالْإِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ أَحَدًا

جھگڑنے اور تکبر کرنے سے اور اوس چیز سے جو اونکو فائدہ نکرتی اور چھوڑ رکہا تہا آدمیوں کو تین چیز سے نہیں تھے مذمت کرتے

وَلَا يُعَيِّرُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِيمَا رَجَا ثَوَابَهُ وَإِذَا

اور نہ کسی کا عیب کرتے اور نہ تلاش کرتے کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتے مگر اوس چیز میں کہ امید رکھتے ثواب کی

حاشیہ ف۱ یعنی جو کام حضرت کی طبیعت کے خلاف ہوجاتا اور اسمیں از روی شرع کی کچھ مواخذہ تو نہوتا مگر وہ کام ناپسند ہوتا تو حضرت اوس سے تمام تر طرح دیجاتی تاکہ زیادہ گستاخ نہو جادی جانی کہ حضرت نے دیکھا نہیں ۱۲

ف۲ یعنی حضرت کی کلام پاک کو جب ہو سکے دل لگاکی سنتی تھی جیسے کسی کی سر پر چڑیا بیٹھی اور وہ چاہے کہ پکڑ لے تو اوس کے خوف سے مطلق ہلتا نہیں یا یہ تشبیہ اوس سے ہے کہ جب اونٹ کی شیبہ کی کلینان نکالتا ہے تو اوسکو کمال لذت ملتی ہے تو چپ کھڑا رہتا ہے سر نہیں ہلاتا کہ کہیں اوسے رنجادی اسیطرح سے حضرت کی بات میں صحابہ کو لذت ملتی جیسے ہوی دل سے کان سے سنتے ہیں اور جان و دل سے قبول کرتی ہیں حقیقت میں حدیث قران سب ہی فائدہ بخشی گا جب دل کی کان سے سنے

ف۳ یعنی ایک شخص بات کرلیتا تب دوسرا کرتا ۱۲

وَإِذَا تَكَلَّمَ أَطْرَقَ جُلَسَاؤُهُ كَأَنَّمَا عَلٰى رُؤُوْسِهِمُ الطَّيْرُ فَإِذَا سَكَتَ

اور جب حضرت بات کرتے جب ہوکے سر جھکالیتے ہمنشین لوگ گویا کہ اونکے سروں پر چڑیا ہی جانور ہی پھر جب چپ

تَكَلَّمُوْا لَا يَتَنَازَعُوْنَ عِنْدَهُ الْحَدِيْثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ أَنْصَتُوْا

ہوتے وہ لوگ بات کرتے نہ جھگڑتے آپسمیں حضرت کی پاس بات میں ۲ اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کی اوسکو چپکے

لَهُ حَتّٰى يَفْرُغَ حَدِيْثُهُمْ عِنْدَهُ حَدِيْثُ أَوَّلِهِمْ يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُوْنَ

کر دیتی حضرت کے واسطے یہانتک کہ حضرت فارغ ہوتی بات صحابہ کی نزدیک حضرت کی بات پہلی کہ تہی اون لوگوں میں ہنسی سے

مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ مِمَّا يَتَعَجَّبُوْنَ وَيَصْبِرُ لِلْغَرِيْبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِيْ مَنْطِقِهِ

اوس بات سی جس سی سب کوئی مسکراتی اور تعجب کرتے سب لوگ اور برداشت کرجاتی مسافر کی سختی پر اوسکی بات میں اور سوال

وَمَسْئَلَتِهِ حَتّٰى إِنْ كَانَ أَصْحَابُهُ لَيَسْتَجْلِبُوْنَهُمْ وَيَقُوْلُ إِذَا رَأَيْتُمْ

کرنی میں یہانتک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تہی اصحاب حضرت کی لی آتی مسافروں کو ۳ اور فرماتی تہی کہ جب دیکہو تم

طَالِبَ حَاجَةٍ يَطْلُبُهَا فَأَرْفِدُوْهُ وَلَا يَقْبَلُ الثَّنَاءَ إِلَّا مِنْ مُكَافِئٍ

کسی حاجت والی کو کہ طلب کرتا ہی حاجت پہر مدد کرو تم اوسکی اور نہیں قبول کرتی تعریف کو مگر سچ تعریف کرنیوالی

وَلَا يَقْطَعُ عَلٰى أَحَدٍ حَدِيْثَهُ حَتّٰى يَجُوْزَ فَيَقْطَعَهُ بِنَهْيٍ أَوْ قِيَامٍ ۵

اور نہ کاٹ دیتی کسی بات پر اوسکی جبتک کہ وہ حد سی نہ بڑہتا پہر جو حد سی بڑہتا تو کاٹ دیتی اوسکی بات منع کر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ

حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسی عبدالرحمن بن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسی سفیان

حاشیہ ۱ یعنی حضرت کی کلام پاک کو چپ ہوکی دل لگا کی سنتی تہی جیسے کسی کی سر پر چڑیا بیٹہتی ہی اور وہ چاہی کہ اسکو پکڑ لے تو اوڑ جانیکی خوف سی مطلق ہلتا نہیں

۲ یعنی جو پہلی بات کرتا اوسکی بات سب کوئی سنتا سب کوئی ایکبارگی نہ بولتا جیسے شور ہوتا ہو ۱۲

۳ یعنی مسافر جو مسئلہ پوچہتی ہیں سخت بات کہتا تو حضرت برداشت کرتی اور اسکو کچہہ نہ کہتی اور صحابہ مسافروں کو حضرت کی مجلس میں لاتی کہ وہ بی تکلف باتیں کریگا ہمکو بہی فائدہ ہوگا اور ہم لوگ بعضی بات ادب سی پوچہہ نہیں سکتی ۱۲

۴ یعنی جو سچی تعریف کرتی تو اوسکی اسطرح بہت بڑہکے تعریف سنتی اور جو خوشامد کیواسطی بہت بڑہا کے تعریف کرتا جیسا کہ نصاری اپنی پیغمبر کی تعریف بڑہاتی ہی تو اوسکی تعریف نہ سنتی اور ڈانٹ دیتی ۱۲

۵ یعنی جب کوئی بات حد سی بڑہ کے کہتا تو منع کرتی یا اوٹہ کے چلی جاتی ۱۲

عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله يقول ما سئل

محمد ابن منکدر سے اوسنے کہا کہ سنا مینے جابر ابن عبد اللہ سے کہ وہ کہتے ہیے کہ کسی نے نہ مانگا

رسول الله صلعم شيئا قط فقال لا * حدثنا عبد الله بن عمران

رسول اللہ صلعم سے کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہیں ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عمران نے

ابو القاسم القرشي المكي ثنا ابراهيم بن سعد عن شهاب عن عبيد الله

ابو القاسم قرشی مکی سے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن سعد نے شہاب سے اوسنے عبید اللہ سے

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلعم اجود الناس بالخير وكان اجود ما

اوسنے ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تہے رسول اللہ صلعم سخی زیادہ ادمیونسے مال دینے مین اور تہے کہ سخی زیادہ سب

يكون في شهر رمضان حتى ينسلخ فياتيه جبريل فيعرض عليه القران فاذا

دنون سے ہوتے مہینے رمضان مین جب تمام ہوتا رمضان آتے حضرت کے پاس جبرئیل پہر دور کرتے حضرت پر قران اور جب

لقيه جبريل كان رسول الله صلعم اجود بالخير من الريح المرسلة حدثنا

ملاقات کرتے اوسے جبرئیل ہوتے رسول اللہ صلعم سخی زیادہ مال دینے مین ہوا بہیجی ہوئی سے اسلئے نفع خلق کی

قتيبة ابن سعيد ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس بن مالك

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے اوسنے ثابت سے اوسنے انس بن مالک سے

قال كان النبي صلعم لا يدخر شيئا لغد حدثنا هرون بن موسى بن علقمة

کہا کہ تہے نبی صلعم نہ جمع کرکہتے کوئی چیز آگے کے دن کے واسطے ف حدیث کی ہمسے ہارون ابن موسی ابن علقمہ

الفروي المدني حدثني ابي عن هشام بن سعد عن زيد بن اسلم عن

فروی مدنی نے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے ہشام ابن سعد سے اوسنے زید ابن اسلم سے اوسنے

ابيه عن عمر بن الخطاب ان رجلا جاء الى رسول الله صلعم فسئله ان

ہی باپ سے اوسنے عمر ابن خطاب سے کہ بیشک ایکمرد آیا پاس رسول اللہ صلعم کے پہر سوال کیا اوسنے کہ

فا ستیمہ لطیفے جب کوئی حضرت سے کچھ مانگتا تو دیتے یا وعدہ کرتے ۱۲ منہ یعنی اپنی ذات پاک کیواسطے کوئی چیز اگلے دنکے واسطے

أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم مَا عِنْدِي شَيْءٌ وَلَكِنِ ابْتَعْ عَلَيَّ فَإِذَا جَاءَنِي

تجهه دیوین اوسکو سب فرمایا نبی صلعم نے کہ نہیں ہی میری پاس کچھ چیز ولیکن خرید کر تو میری ذمہ پر تو جب اویگا میرے

شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ أَعْطَيْتَهُ فَمَا كَلَّفَكَ اللّٰهُ مَا لَا

پاس کچھ ادا کرونگا میں اسکو سب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ بیشک دیا اپ نے اسکو پھر نہیں تکلیف دی اپکو اللہ نے

تَقْدِرُ عَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صلعم قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اوس چیز کی کہ نہیں قدرت رکھتی اپ اوسپر پھر ناپسند کیا نبی صلعم نے حضرت عمر کی بات تب کہا ایک مرد نے انصار میں سے یا رسول اللہ

أَنْفِقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم وَعُرِفَ

خرچ کیجیے اور نہ خوف کیجیے عرش کے مالک سے کم دینے کا پھر مسکرائے رسول اللہ صلعم اور پہچان پڑی خوشی اونکی

الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ لِقَوْلِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا أُمِرْتُ حَدَّثَنَا

چہرہ مبارک میں انصاری کی بات سے بعد اسکی فرمایا کہ اسی کا مجکو حکم ہے حدیث کی ہمسے

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ

علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے اسنے عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اوسنے ربیع بنت

مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلعم بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ وَأَجْرٍ زُغْبٍ

معوذ ابن عفراء سے اونسے کہا کہ لائی میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک طباق میں تازی کھجوریں اور ککڑیاں

فَأَعْطَانِي مِلْءَ كَفِّهِ حُلِيًّا وَذَهَبًا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

کی سبتیاں ڈالی تب دیا اپ نے مجکو مٹھی بھر کی زیور اور سونا حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے اور سب لوگوں نے

قَالُوا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

سب نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی

كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا بَابُ مَا جَاءَ فِي حَيَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم

تھی قبول کرتی ہدیہ اور بدلا دیتی اوسکا یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں حیاء رسول اللہ صلعم

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نی کہا حدیث کی ہمسی ابو داود نی کہا حدیث کی ہمسی شعبہ نی اوسی قتادہ نی

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

کہا سنا مینی عبد اللہ ابن ابی عتبہ سے کہ وہ روایت کرتی ہین ابی سعید خدری سے کہا کہ تہی

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا

رسول اللہ صلعم کواری عورت اپنی پردہ مین بیٹہنے والی سی اور تہی جب ناپسند

كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ أَنَا سُفْيَانُ

کرتے کسی چیز کو پہچانتے ہم اوسکو چہرہ مبارک مین حدیث کی ہمسی محمود ابن غیلان نی کہا حدیث کی ہمسے وکیع

عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ

کہا خبر دی ہمکو ابو سفیان نی اوسنی منصور لی اوسنی موسی ابن عبد اللہ ابن یزید خطمی سی اوسنی ایک غلام ازادی

قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم قَطُّ بَابُ مَا جَاءَ فِي

سوی حضرت عائشہ سی اوسنی کہا کہ فرمایا حضرت عائشہ نی نہ دیکہا مینی طرف شرمگاہ رسول اللہ صلعم کو کبہی یہ باب ہی انکی

حِجَامَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ

حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین سینگی کہچوانی رسول اللہ صلعم کی حدیث کی ہمسی علی ابن حجر نی کہا حدیث کی ہمسے

قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَنَسٌ احْتَجَمَ رَسُولُ

جعفر نی اسنی حمید سی کہا سوال کیا مینی انس ابن مالک سی کمائی سینگی کہینچنے والیکی تب کہا انس سی کہ سینگی کہچوائی

اللّٰهِ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا

رسول اللہ صلعم نے سینگی کہینچی ابو طیبہ نی پس حکم دیا اوسکی واسطے اوسکی دو صاع کہانیکی چیز دینی کا اور بات

عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو

ولسنی انکا محصول اور فرمایا حضرت نی کہ بیشک بہتر زیادہ چیز وہ نہین کہ دوا کرتی ہو تم اوسی سینگی لینچوانا ہی

بن علي ثنا ابو داود ثنا ورقاء بن عمر عن عبد الاعلى عن ابي جميلة

ابن علی نے حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا حدیث کی ہمسے ورقاء ابن عمر نے اونسے عبد الاعلی نے اونسے ابی جمیلہ نے

عن علي ان النبي صلعم احتجم وامرني فاعطيت الحجام اجره حدثنا هرون

اونسے حضرت علی سے کہ بیشک بنی صلعم نے حجامت کی یعنی سینگی کھچوایا اور حکم دیا مجکو پھر دیا مینے سینگی کش کو مزدوری اوسکی

بن اسحق الهمداني ثنا عبدة عن سفين الثوري عن جابر عن الشعبي عن

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اونسے سفیان ثوری نے اونسے جابر نے اونسے شعبی نے

ابن عباس اظنه قال ان النبي صلعم احتجم في الاخدعين وبين الكتفين

اونسے ابن عباس سے خیال کرتا ہوں مین کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک بنی صلعم نے سینگی کھچوائی اخدعین بین [illegible] اور دونو مونڈہونکے

واعطى الحجام اجره ولو كان حراما لم يعطه حدثنا هرون بن اسحق ثنا

بیچ مین اور دیا سینگی کش کو مزدوری اوسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام تو نہ دیتی اسکو حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحق

عبدة عن ابن ابي ليلى عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلعم دعا حجاما

نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اونسے ابن ابی لیلی سے اونسے نافع سے اونسے ابن عمر سے کہ بیشک بنی صلعم نے ایک سینگی والیکو بلایا

فحجمه وسأله كم خراجك فقال ثلثة اصع فوضع عنه صاعا

پھر اوسنے سینگی کھینچی اونکی اور حضرت نے پوچھا اوسے کسقدر ہی محصول تیرا تب اوسنے کہا تین صاع تب کم کیا اس سے ایک صاع

واعطاه اجره حدثنا عبد القدوس بن محمد العطار البصري

اور دیا اوسکو مزدوری اوسکی حدیث کی ہمسے عبد القدوس ابن محمد نے عطار بصری نے

ثنا عمرو بن عاصم ثنا همام وجرير بن حازم قالا ثنا قتادة عن

کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن عاصم نے کہا حدیث کی ہمسے ہمام اور جریر ابن حازم نے کہا دونونی حدیث کی ہمسے قتادہ نے

انس بن مالك قال كان رسول الله صلعم يحتجم في الاخدعين والكاهل

اونسے انس ابن مالک سے اونہی کہا کہ تھی رسول اللہ صلعم سینگی کھچواتے اخدعین اور دونو مونڈہونکی بیچ کی

وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ

اور تھی سینگی کھچواتی سترھوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ کمین حدیث کی ہمسے اسحاق

بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے اسنے معمر سے اور ... قتادہ سے انھون نے انس ابن مالک

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِمَلَلٍ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ بَابُ مَا جَاءَ

کہ بیشک رسول اللہ صلعم نے سینگی کھچوایا اور حال یہ کہ احرام باندھے تھے ملل مین پشت پا پر باب بیان ہی اس

فِيْ اَسْمَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ

حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین نامون رسول اللہ صلعم مین حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے

وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا ثَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور بہت لوگون نے کہا انھون نے حدیث کی ہمسے سفیان نے اور انھون نے زہری سے اسنے محمد ابن جبیر ابن مطعم سے اسنے اپنے باپ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ بیشک میری بہت نام ہین مین ہون محمد اور مین ہون احمد اور مین ہون ماحی

يَمْحُو اللّٰهُ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ وَاَنَا الْعَاقِبُ

ماحی کہ مٹادیگا اللہ تعالیٰ مجھسے کفر کو اور مین ہون حاشر اب حاشر کر اٹھاوے جاوینگے لوگ میری قدمون پر اور مین ہون عاقب

الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْكُوْفِيُّ ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

ایسا کہ نہین ہی بعد میری نبی حدیث کی ہمسے محمد ابن طریف کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے ابو بکر ابن عیاش نے

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ

اور سے عاصم سے اور سے ابی وائل سے اسنے حذیفہ سے اور سے کہا کہ ملاقات کی مینے نبی صلعم سے بعض راہ مین مدینہ کی

حاشیہ لہ یعنی پہلی مین اٹھونگا قیامت مین قبر کی پیچھے سب اٹھینگے ۱۲

سلہ ماحی معنی مٹانیوالا یعنی میری سبب سے اللہ کفر مٹادیگا حاشر معنی اٹھانیوالا یعنی مین سبب ہون لوگون کی اٹھانیکا

اور سبیل مجھسے قیامت کو اٹھنا شروع ہوگا اور عاقب معنی پیچھے آنیوالا کہ سب پیغمبرونکی پیچھے مین آیا اب میری پیچھے کوئی نبی

یعنی کہا نہ خالی ہوں ایک اسلیے کہ ہون تکی سبی رہا مرسے گا اور

فقال انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة ونبي التوبة وانا المقفي

تب فرمایا کہ میں تو ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا اور نبی توبہ کا اور میں ہوں سبکے پیچہے آنیوالا

وانا الحاشر ونبي الملاحم حدثنا اسحق بن منصور ثنا النضر بن

اور میں ہوں حاشر اور نبی لڑائی کا حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن

شميل انا حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة عن النبي صلعم نحوه

شمیل نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اونہی زر سے انہی حذیفہ سے اونہی نبی صلعم سے اوسیکے

بمعناه هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة باب

حدیث کی سی معنی ایسا ہی کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اونہی زر سے اونہی حذیفہ سے یہ باب ہے

ما جاء في عيش رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابو الاحوص

اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں زندگی گذارنے نبی صلعم حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

عن سماك بن حرب قال سمعت النعمان بن بشير يقول الستم في طعام

اونسے سماک ابن حرب نے اونہی کہا سنا میں نے نعمان ابن بشیر سے کہ وہ کہتے تھے کہ بھلا نہیں ہو تم کہانے او

وشراب ما شئتم لقد رايت نبيكم صلعم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه

اور پینے میں جسقدر چاہتے ہو بیشک دیکہا میں نے تمہارے نبی صلعم کو اسحال میں کہ نہ پاتے تہے ناکارہ کہجور اسقدر کہ

حدثنا هرون بن اسحق ثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت

بہر دیں اپنا پیٹ حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اونہی

ان كنا آل محمد نمكث شهرا ما نستوقد بنار ان هو الا التمر والماء حدثنا

بیشک حال یہ ہے کہ ہم گہر والی محمد صلعم کے رہا کرتی ایک مہینہ نہ جلاتی آگ فقط تہا کہانا مگر کہجور اور پانی حدیث

عبد الله بن ابي زياد ثنا سيار ثنا سهل بن اسلم عن يزيد بن ابي منصور

کی ہمسے عبد الله ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمسے سیار نے کہا حدیث کی ہمسے سہل اسلم نے اونہی یزید ابن ابی منصور سے

[illegible]

عن انس عن ابی طلحۃ قال شکونا الی رسول اللہ ص الجوع ورفعنا

انس سے اونسی ابی طلحہ سے کہا کہ شکایت کی ہمنی پاس رسول اللہ ص کی بہوک کی اور اٹہایا ہمنے

عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول اللہ ص عن بطنہ عن حجرین قال ابو عیسی

پیٹ سے ایک ایک پتہر پہر اٹہایا رسول اللہ ص نے اپنی پیٹ سی دو پتہر کہا ابو عیسی نے

ھذا حدیث غریب من حدیث ابی طلحۃ لا نعرفہ الا من ھذا الوجہ و

یہ حدیث غریب ہی حدیث ابی طلحہ سے نہین پہچانتے ہم اوسکو مگر اوسی سند سے اور

معنے قولہ ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر کان احدھم یشد

معنی قول راوی کے اور اٹہایا ہمنی اپنی پیٹ سی دو دو پتہر یہ ہی کہ تہا ایک ایمین کا باندہتا

فی بطنہ الحجر من الجھد والضعف الذی بہ من الجوع حدثنا

اپنی پیٹ مین پتہر مشقت اور کمزوری سی جو اوسکو بہوک سے ہوتی تہی حدیث کی ہمسے

محمد بن اسمعیل ثنا ادم بن ابی ایاس ثنا شیبان ابو معویۃ

محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیث کی ہمسے ادم ابن ابی ایاس نے کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے ابو معاویہ

ثنا عبد الملک بن عمیر عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی ھریرۃ

کہا حدیث کی ہمسے عبد الملک ابن عمیر نے اونسی ابی سلمہ سے ابن عبد الرحمن سی اونسی ابی ہریرہ سے

قال خرج النبی ص فی ساعۃ لا یخرج فیھا ولا یلقاہ فیھا احد

کہا کہ باہر تشریف لائی نبی ص ایک وقت مین کہ نہ نکلتی تہی اوسمین اور نہ ملاقات کرتا اونکی اس وقت مین کوئی

فاتاہ ابو بکر فقال ما جاء بک یا ابا بکر فقال خرجت القی رسول

پہر آئی اونکی پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لائی تمکو ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا مین کہ ملاقات کرون رسول

اللہ ص وانظر فی وجھہ والتسلیم علیہ فلم یلبث ان جاء عمر فقال

اللہ ص کی اور دیکہون مین حضرت کا موتہہ اور سلام کرون اونکو اور دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ

کون چیز لائی تم کو اے عمر کہا کہ بہوک یا رسول اللہ تب فرمایا نبی ﷺ اور میں نے بہی بہیک پایا

بَعْضَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا

کچہہ بہی اوسکا تب چلی سب کوی طرف گہر ہیثم ابن تیہان انصاری کے اور تہا وہ ایک مرد

كَثِيرَ النَّخْلِ وَالشَّجَرِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالُوا لِامْرَأَتِهِ أَيْنَ

بہت سی خرما کے درخت اور درختیں اور بکریاں رکہنی والا اور نہا اوسکی کوئی خادم پایا اون لوگوں نی اسکو تب کہا

صَاحِبُكِ فَقَالَتِ انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ

ہے خاوند تیرا تب کہا اوسنی کہ گیا ہی کہ لاوے ہمارے واسطی میٹہا پانی پہر دیر نہوی کہ آیا ابو الہیثم

بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيُفَدِّيهِ

ایک مشک اوٹہاے ہوی پہر رکہہ دیا اوسکو اور آیا لپٹتا ہوا نبی صلعم سے اور کہنی لگا آپ پر فدا ہوں

بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْحَدِيقَةِ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَفَلَا

میری باپ اور ماں پہر لے گیا اون لوگوں کو اپنی باغ کی طرف اور بچہا دیا اونکی واسطی ایک بچہونا پہر گیا کہجور کے

تَنَقَّيْتَ لَنَا مِنْ رُطَبِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ تَخَيَّرُوا

درختوں کی لایا تو ہماری واسطی پکی کہجوریں تب عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق میں نی چاہا کہ اختیار کریں صاحب لوگ یا کہا کہ پسند

مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ هٰذَا وَالَّذِي

کریں پکی کہجوریں اور گدری تب کہایا سب صاحبوں نی اور پیا اوس میٹہی پانی سی اور فرمایا نبی ﷺ نے قسم اوس مالک کی

نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ

جان میری اوسکی قبضہ میں ہی اون نعمتوں میں سی ہی کہ سوال کئی جاؤ گی سب کوئی اوس سے قیامت کے دن ٹہنڈا اور کہجور

حاشیہ لہ جو ہم نی کہایا ہی اور میٹہا پانی پیا ہے ۱۲ ۲ یعنی قیامت کے روز جو اللہ تعالیٰ اپنی بندوں سے سوال کریگا کہ تمنی

جو میری قسم قسم کی نعمتیں کہایا سو اوسکی شکر میں کیا کیا نیکیاں عبادت کیا سو اسوقت ہم لوگوں کو بڑی النعمۃ ملی ہی ۱۲ منہ

وَمَاءٍ بَارِدٍ فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا

اور پانی ٹھنڈا لے پہر گئے ابو الہیثم کہ تیار کرین اونکی واسطے کہانا تب فرمایا نبی صلعم نے کہ ذبح نہ کرو ہمارے

ذَاتَ دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا اَوْ جَدْيًا فَاَتَاهُمْ بِهَا فَاَكَلُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم هَلْ

واسطے دودہ والی بکری تب ذبح کیا اونکی واسطے بچہ بکری یا بچہ بکرے کا تب پہر لایا اونکی پاس تب کہایا سب نے

لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صلعم بِرَاْسَيْنِ لَيْسَ

کوئی خادم ہے عرض کیا کہ نہین فرمایا کہ جب کہ جب اوی ہماری پاس قیدی تب آ تو ہماری پاس پہر لائے گئے نبی صلعم کی پاس دو قیدی

مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم اِخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

کہ نہ تہا دونوں کی پاس تیسرا تب آیا ابو الہیثم تب فرمایا نبی صلعم کہ پسند کر لے تو دونو مین سے ایک تب کہا یا نبی اللہ

اِخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّيْ رَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ

آپ ہی پسند کر دین ہمکو تب فرمایا نبی صلعم نے بیشک مشورہ پوچہا گیا امانت دار ہوتا ہے لی تو اس غلام کو بیشک مینے دیکہا

وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ اِلَى امْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُوْلِ

اور قبول کر لو وصیت میری اوسکی حق مین بہلائی کرنا تب گیا ابو الہیثم اپنی جورو کے پاس اور خبر کیا اوسکو رسول

اللّٰهِ صلعم فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهٗ مَا اَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيْهِ النَّبِيُّ صلعم اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اللہ صلعم کے فرمانے کی تب کہا اوسکی جورو نے کہ نہ تو پہنچا اوسکی کا جو فرمایا اوسکی حق مین نبی صلعم نے کہ بیشک اللہ تعالی نے

لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيْفَةً اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ

نہین بہیجا نبی اور نہ خلیفہ کو مگر واسطے دو مصاحب بہی ہوتی ہین ایک مصاحب حکم کرتا ہے اوسکو نیکی اور منع کرتا ہے

حاشیہ لہ سبحان اللہ اللہ کی رسول جنکی وسیلے سی کروڑون خلقت بہشت پاویگی اسقدر نعمت سی کہا شکر کیا اور آپ کی لوگ حسن جانہ مین آرام کرتے ہین اور شوربی اور برف کی جہلی ہوئی پاتی ہین اور جو چاہتے ہین کہاتی ہین اونکو لازم ہی کہ اپنی رسول کی پیروی کرین اور بہت شکر کرین اور اللہ و رسول کی اطاعت کیا کرین ۱۲

سلہ عناق بکری کا بچہ مادہ چار مہینے کا اور جدی بکری کا بچہ نر ایک برس کی اندر کا ۱۲

سلہ یعنی وہ احسان و سلوک اور نیکی جیسی کہاں ہو سکتی ہے ۱۲

عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

اوسکو بری کام سے اور ایک مصاحب نہیں قصور کرتا فساد کرانی مین اور جو شخص که بچایا گیا بری مصاحب سے بچایا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ بَيَانٍ حَدَّثَنِي

حدیث کی ہمسی عمرو بن اسمعیل ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیث کی مجھسی میری باپ نے بیان نے کہا حدیث کی

قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ فَقَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ اِنِّي لَاَوَّلُ

مجھسے قیس بن حازم نے اوسنی کہا سنا مینی سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتی تہی که بیشک مین پہلا اون

رَجُلٍ اَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ رَمٰى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ

مردونکا ہون که کافرونکا خون بہایا الله کی راہ مین اور بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ تیر اندازی کی الله کی

اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صلعم مَا نَاْكُلُ اِلَّا

راہ مین قسم خدا کی دیکھا مینی که جہاد کرتا تہا مین ایک جماعت سے اصحاب محمد صلعم مین ملکر نہ کہاتی ہم لوگ مگر

وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ اَشْدَاقُنَا حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ

پتی درخت کی اور پھل درخت کانٹی دار کا یہانتک که زخمی ہوگئی گل پھڑی ہمارے یہانتک که ایک ہم مین کا پاخانہ پھرتا

الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَاَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ يُعَزِّرُونِّي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَ

تہا جیسا که مینگنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوی ہین بنی اسد که ادب سکہلاتی ہین ہمکو دین مین بیشک ٹوٹے مین ہوا اسوقت اور

ضَلَّ عَمَلِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى ثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسٰى

باطل ہوی عمل میری حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن عیسی نے کہا حدیث کی ہمسی عمرو بن یحیی

حاشیہ[1] حبلہ کہتی ہین پہل کو ایک درخت کانٹی دار درخت کی اوسکو سمرہ کہتی ہین شاید مہندی اوسکی ببول ہی

[2] یعنی بنو اسد چاہتی ہین که احکام اور فرض اداب نماز کی مجکو تعلیم کرین اور یہ سعد نے اسوسطے کہا که بنو اسد ایک قوم تہی کوفہ مین انہون نے حضرت عمر کے سامنی سعد ابن ابی وقاص کا گلہ کیا تہا کہ نماز کو بطریق مسنون ادا نہین کرتی تو جب سعد نے سنا تب یہ ذکر کیا اس بیان سے سعد کی یہ غرض تہی که ہم حضرت کی اصحاب ہین اور ایسی ایسی تکلیف کے وقت مین بہی سے جلد اتری اور ہر وقت حضرت کی ساتھ نماز پڑہتی تہے اور ہمنی حضرت سے نماز سیکہا اونکو مناسب نہین که نماز کی معاملہ مین مجھپر طعن کرین اور اگر حضرت کی ساتھ رہکی بہی نماز نہ سیکہا تو خراب ہوا مین اور سب عمل میری باطل ہوئی اور نماز کو سعد نے دین کہا اسواسطے که نماز دین کا سر ہی گویا اصل دین مین نماز ہی تو معلوم ہوا که نماز چھوڑنا گویا دین چھوڑنا ہے ۱۲

أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَشُوَيْسًا أَبَا الرَّقَادِ

ابو نعامہ عدوی نے اور سنا خالد ابن عمیر سے اور شویس ابا رقاد کو

قَالَا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ قَالَ انْطَلِقْ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ

دونوں نے کہا کہ بھیجا عمر ابن خطاب نے عتبہ بن غزوان کو اور فرمایا کہ جا تو اور جو تیری ساتھ ہیں

حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي أَقْصَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأَدْنَى بِلَادِ أَرْضِ الْعَجَمِ فَأَقْبَلُوا حَتَّى

یہاں تک کہ جب پہونچو تم سب تمامی زمین عرب کی اور نزدیک شہرین زمین عجم کے پہر روانہ ہوے سب کوی یہاں تک

إِذَا كَانُوا بِالْمِرْبَدِ وَجَدُوا هَذَا الْكَذَّانَ فَقَالُوا مَا هَذِهِ هَذِهِ الْبَصْرَةُ

کہ جب پہونچے مربد مین وا اور پایا پتہرین نرم تب سبھون نے کہا کہ اسی جگہہ کا حکم ہے یہی بصرہ ہے

فَسَارُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيرِ فَقَالُوا هَهُنَا أُمِرْتُمْ فَنَزَلُوا فَذَكَرُوا

پہر روانہ ہوے یہاں تک کہ جب پہونچے برابر چہوٹی پل کے تب کہا سب نے کہ اسی جگہہ حکم ہے گئی ہو پہر اوترے سب کوی

الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ

پہر ذکر کیا راویون نے حدیث لمبی کہا راوی نے پہر کہا عتبہ ابن غزوان نے کہ بیشک دیکہا مینے اپنی تئین اس حالین کہ مین ساتوان تہا

سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

سات شخص کا تہا ساتہ رسول اللہ صلعم کے نہ تہا ہماری واسطے کوی کہانا سواے پتی درخت کے یہانتک کہ کہ زخمی ہو گئے

فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدٍ فَمَا مِنَّا مِنْ أُولَئِكَ السَّبْعَةِ

پہر پایا مینے ایک چادر تب تقسیم کیا مینے اسکو اپنی اور سعد کی بیچ مین وا پہر نہین ہے ہم مین ان ساتون مین سے

أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ أَمِيرُ مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَسَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدَنَا حَدَّثَنَا

کوی مگر یہ حال ہے کہ وہ امیر ایک شہر کا ہے شہرون مین سے اور قریب ہے کہ تجربہ کروگے تم امیرون کو بعد ہماری حدیث کی

حاشیہ سلہ یعنی بصرہ کی طرف روانہ کیا ۱۲

سلہ مربد کہتی ہین اوس مقام کو کہتے ہین جہان اونٹونکو بٹہاتی ہین اور وہ بصرہ کا مربد تہا ۱۲

سلہ یعنی اسوقت کمال محتاج ہتی کہ کپڑا تک میسر نہ تہا یہانتک کہ ایک چادر مین دو آدمی نی تقسیم کیا ۱۲

سلہ یعنی قریب لوگ دیکہ لوگے کہ بہت فقیر اصحابون سے ہی اب امیر ہونگی انشاء اللہ تعالی یعنی دن بدن اسلام کو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ اَبُوْحَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ

عبداللہ ابن عبدالرحمن سنے کہا حدیث کی ہمسے روح ابن اسلم سنے ابوحاتم بصری نے

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم لَقَدْ

کہا حدیث کی ہمسی عبداللہ ابن عبدالرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے

اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى اَحَدٌ وَ

کہ بیشک ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں اور ڈرایا نجاوی گا ویسا کوئی اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کے دین میں اور

لَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَاْكُلُهُ

ویسا کوئی وا اور بیشک گذری مجپر تین رات اور دن اور نہتا میری اور بلال کیواسطی کہانا کہ کہا وی اسکو

ذُوْكَبِدٍ اِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيْهِ اِبْطُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِلَالٍ نَا عَفَّانُ

کوئی جاندار مگر اسقدر کہ چہپا دی اوسکو بغل بلال کی ۲ حدیث کی ہمسے عبداللہ ابن عبدالرحمن سنے کہا خبر دی

بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا حدیث کی ہمسی ابان ابن یزید عطار نے کہا حدیث کی ہمسی قتادہ نے انس ابن مالک سے

اَنَّ النَّبِيَّ صلعم لَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهُ غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلٰى

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہیں اکٹہا ہوا اونکی پاس کہانا صبح کا اور نہ شام کا روٹی پر اور گوشت سی مگر

ضَفَفٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْاَيْدِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ

مہمانی پر کہا عبداللہ سنے کہ کہا بعضی عالموں سنے کہ ضفف یعنی بہت سی ہاتہہ میں حدیث کی ہم سے

حاشیہ ۱ یعنی جیسا مجکو دین اسلام ظاہر کرنیکی واسطے کافرون نی ڈرآیا اور ایذا دیا ویسا کسی کو نہ کافر ڈراوینگی
نہ ایذا دینگی اوسمین سی تہوڑا سا حضرت نی بیان فرمایا ۱۲

۲ یعنی ایسا تہوڑا کہانا تہا کہ بغل مین بلال چہپاکی لاتی تہی اسقدر نہتا کہ برتن مین لاتی اور یہ اوسوقت کا حال
ہی کہ جب حضرت صلعم عاجز ہوکے مکے سے نکلی تہی ۱۲

۳ یعنی بہت کہانیوالے ہین کہ کہاتی مین بہت سی ہاتہہ پڑین یعنی ضیافت مین دونوں وقت البتہ کہانا ملا حضرت کو

عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ فُدَیْکٍ ثَنَا ابْنُ اَبِیْ

کہا ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل ابن ابی فدیک نے کہا حدیث کی ہمسے

ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ اِیَاسٍ الْهُذَلِیِّ قَالَ

ذئب نے اونسی مسلم ابن جندب سی اونسی نوفل ابن ایاس ہذلی سے کہا

کَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ لَنَا جَلِیْسًا وَکَانَ نِعْمَ الْجَلِیْسُ وَاِنَّهُ انْقَلَبَ

کہ تہی عبد الرحمن ابن عوف ہماری ہمنشین اور تہی اچہی ہم نشین اور بیشک وہ بہی ہماری

بِنَا ذَاتَ یَوْمٍ حَتّٰی اِذَا دَخَلْنَا بَیْتَهٗ وَدَخَلَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَ

ساتہ ایکروز یہانتک کہ جب آئی ہم اونکی گہر اور وہ اندر گئی اور غسل کیا پہر بعد اوسکے باہر نکلی اور

اُوْتِیْنَا بِصَحْفَةٍ فِیْهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَلَمَّا وُضِعَتْ بَکٰی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ

اور لائی گئے ہم لوگ ایک رکابی مین روٹی اور گوشت تہا پہر جب رکہی گئی رکابی روی عبد الرحمن تب کہا

لَهٗ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا یُبْکِیْکَ قَالَ هَلَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم وَلَمْ یَشْبَعْ

کہا اونسی کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو کہا کہ وفات پایا رسول اللہ صلعم نے اور حال یہ ہی کہ نہ سیر ہوئے

هُوَ وَاَهْلُ بَیْتِهٖ مِنْ خُبْزِ الشَّعِیْرِ فَلَا اَرَانَا اُخِّرْنَا لِمَا هُوَ خَیْرٌ لَنَا بَابُ

ہوی وہ اور اہل بیت اونکی جو کی روٹی سی پہر نہین خیال آتا ہمکو کہ مہلت دی گئی ہم اوس چیز کیواسطی کہ

مَا جَاءَ فِیْ سِنِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا

اون حدیثون کا جو ای ہین بیان مین عمر رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

کہا حدیث کی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہمسے زکریا اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن دینار نے اون

حاشیہ ۱؎ یعنی حضرت کا حال وفات کی بعد وقت ایسا تہا اور ہم لوگ کو بڑی فراغت ہی تو ہم جانتی ہین
کہ ہمارے خیر نہین اور جو اسمین خیر ہوتی تو سب سی زیادہ محبوب اللہ کی حضرت ہتی اونکو بہی فراغت ہوئی
تو خیر اسی حال مین ہی جو حضرت کا حال تہا اور حضرت عمر وغیرہ صحابہ کو بڑی فراغت ہوئی سی ڈر تی تہی کہ ایسا نہو کہ جو
نعمتین ہمکو جنت مین ملنی تہین سو جلدی کرکے دنیا مین آئی ہون ۱۲

مكث النبي صلعم بمكة ثلث عشرة يوحى اليه وبالمدينة عشرا

کہ تشریف رکہا نبی صلعم نے مکے میں تیرہ برس وحی بہیجی جاتی تہی اون پاس اور مدینہ میں تہی دس برس

وتوفي وهو ابن ثلث وستين سنة حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن

اور وفات پایا جیسوقت کہ وہ تہے تریسٹہ برس کی حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

جعفر عن شعبة عن ابي اسحق عن عامر بن سعد عن جرير عن سعد عن

ابن جعفر نے اوسنے شعبہ سی اوسنے ابی اسحق سے اوسنے عامر بن سعد سی اوسنے جریر سی اوسنے سعد سی

جرير عن معوية انه سمعه يخطب قال مات رسول الله صلعم وهو ابن

اوسنے جریر ابن معاویہ سی جریر نے سنا معاویہ سے وہ خطبہ پڑہتے تہی کہا وفات پایا رسول اللہ صلعم نے اور

ثلث وستين سنة وابو بكر وعمر وانا ابن ثلث وستين حدثنا

تریسٹہ برس کے تہی اور ابوبکر و عمر نے اس عمر میں وفات پائی اور میں ہوں تریسٹہ برس کا حدیث کی ہمسے

حسين بن مهدي البصري ثنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن

حسین ابن مہدی بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اوسنے ابن جریج سی اوسنے

الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلعم مات وهو ابن ثلث وستين

زہری سی اوسنے عروہ سی اوسنی عائشہ سے کہ بیشک نبی صلعم نے وفات پایا اور وہ تہی تریسٹہ برس کی

سنة حدثنا احمد بن منيع ويعقوب بن ابراهيم الدورقي قالا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اور یعقوب ابن ابراہیم نے دورقی نی کہا اون دونوں

ثنا اسمعيل بن علية عن خالد الحذاء حدثني عمار مولى بني هاشم

کہ حدیث کی ہمسی اسماعیل ابن علیہ نے اوسنی خالد حذا سے کہا حدیث کی ہمسی عمار غلام آزاد کی

قال سمعت ابن عباس يقول توفي النبي صلعم وهو ابن خمس وستين

ہوی بنی ہاشم سی کہا سنا میں ابن عباس سی کہ وہ کہتے تہی وفات دی گئی نبی صلعم وہ تہی پینسٹہ برس کے

حدثنا محمد بن بشار و محمد بن ابان قالا ثنا معاذ بن هشام حدثني

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن ابان نے کہا دونوں حدیث کہی ہمسے معاذ بن ہشام نے کہا

ابی عن قتادة عن الحسن عن دغفل بن حنظلة ان النبی صلعم قبض وهو ابن

کہی ہمسے ابی قتادہ نے ہمسے حسن نے اونسے دغفل ابن حنظلہ سے کہ بیشک نبی صلعم وفات دیے گئے اور وہ تھے

خمس وستين سنة قال ابو عيسى و دغفل لا نعرف له سماعا من

پینسٹھ برس کی کہا ابو عیسی نے اور دغفل جو ہیں سو نہیں پہچانتے ہم اوسکو سنا تھی

النبی صلعم وكان في زمن النبی صلعم حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

صلعم سے پر تہا وہ زمانہ میں نبی صلعم کے حدیث کہی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری

ثنا معن ثنا مالك بن انس عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن انس بن مالك

کہا حدیث کہی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اونسے ربیعہ سے ابن عبد الرحمن سے اونسے انس بن مالک

انه سمعه يقول كان رسول الله صلعم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير

سے تحقیق ربیعہ نے سنا انس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلعم نہ بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے

ولا بالابيض الامهق ولا بالآدم ولا بالجعد القطط ولا بالسبط

اور نہ گوری چٹی اور نہ تھے گندم رنگ اور نہ تھے سر کے بال گہونگروالے اور نہ سیدھے

بعثه الله تعالى على رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين

نبی کرکے بھیجا اونکو اللہ تعالی نے سر پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے حضرت مکہ میں دس برس

وتوفاه الله تعالى على رأس ستين سنة وليس في رأسه ولحيته

اور بلا لیا اونکو اللہ تعالی نے شروع ہوتے ساٹھ برس کی اور نہ تھے اونکے سر اور داڑھی میں

عشرون شعرة بيضاء حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن

بیس بال سفید حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اونسے مالک ابن

عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ بَابُ مَا جَاءَ فِي

اوسنی ربیعہ ابن عبد اللہ سی اسنی انس ابن مالک سی اسیطرح جوای ہین

وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ

وفات مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے حدیث کی ہمسی ابو عمار نی اوسنی

الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ

حسین ابن حریث اور قتیبہ ابن سعید اور بہت لوگون نی سب نی کہا حدیث کی ہمسی سفیان

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا

ابن عیینہ نی اوسنی زہری سی اسنے انس ابن مالک سی کہ آخری دیکہنا کہ دیکہا مینی

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلعم كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ

طرف رسول اللہ صلعم کی جسوقت کہ حضرت نی پردہ اٹہایا دوشنبہ کو پہر دیکہا مینی اونکی مونہ کیطرف

كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَأَشَارَ إِلَى النَّاسِ فَاثْبُتُوا

گویا کہ وہ ورق مصحف کا تہا اور آدمی پیچہی ابا بکر کی مقتدی تہی پس اشارہ کیا اپ نی لوگونسی کہ قائم

وَأَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّهُمْ وَأَلْقَى السَّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ حَدَّثَنَا

رہو اپنی جگہہ پر اور ابوبکر امامت کرتی تہی اور ڈالدیا حضرت نی پردہ اور وفات پائی آخر اوسی دن حدیث کی

حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ

حمید ابن مسعدہ بصری نی کہا حدیث کی ہمسی سلیم ابن اخضر نی اوسنی ابن عون سی اسنی

إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةً النَّبِيَّ صلعم

ابراہیم سی اسنی اسود سی اوسنی عائشہ سی کہا کہ تہی مین ٹیک دینی والی نبی صلعم کو

حاشیہ لہ یعنی جسطرح قران کی دیکہنے سی ہدایت ہوتی ہی حضرت کی مونہ مبارک دیکہنی سی فی الفور ہدایت ہوتی تہی اور جسطرح قران دیکہنی سی اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کی مونہ دیکہنی سی اسیطرح آدمی کو اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی غرض حضرت دروازہ کا پردہ اٹہا کی باہر جو تشریف لائی تو ظاہر ہو رہی تہی ۱۲

ملہ یعنی جگہہ دیکہ کی ابوبکر نی اقتدا چہوڑ دی ۱۲

الى صدري او قالت الى حجري فدعا بطست ليبول فيه ثم بال

اپنی چھاتی پر یا کہا کہ اپنی گودی مین پہر مانگا حضرت نے طست کہ تا پیشاب کرین اسمین پہر پیشاب کیا

فمات حدثنا قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن موسى بن سرجس

بعد اوسکی وفات پائی حدیث بیان کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے لیث نے اسنے ابن الہاد سے اوسنے موسی بن

عن القاسم بن محمد عن عائشة انها قالت رايت رسول الله صلعم

اسنے قاسم ابن محمد سے اوسنے عائشہ سے اوسنے کہا کہ دیکہا مینے رسول اللہ صلعم کو

وهو بالموت وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح

اور وہ تہے حالت موت مین اور پاس اونکے ایک پیالہ تہا اوسمین پانی تہا اور وہ ڈالتے تہے اپنا ہاتھ پانی مین

ثم يمسح وجهه بالماء ثم يقول اللهم اعني على منكرات الموت او

پہر ملتے تہے اپنا موتہہ پانی سے اور فرماتے تہے یا الہی مدد کر میری سنکرات موت پر یا فرمایا

قال على سكرات الموت حدثنا الحسن بن صباح البزار ثنا مبشر

اوپر سختیون موت کی حدیث کی ہمسے حسن ابن صباح نے بزار نے کہا حدیث کی ہمسے مبشر

بن اسماعيل عن عبد الرحمن بن العلاء عن ابيه عن ابن عمر عن

ابن اسماعیل نے اوسنے عبد الرحمن ابن علاسے اوسنے اپنے باپ سے اسنے عمر سے اوسنے

عائشة قالت لا اغبط احدا بهون موت بعد الذي رايت من شدة

عائشہ سے کہا کہ آرزو نہین کرتی مین کسیکی واسطے موت کی آسانی جب سے دیکہا مینے سختی موت

موت رسول الله صلعم قال عيسى فسالت ابا زرعة فقلت

موت رسول اللہ صلعم کو کہا عیسی نے سوال کیا مینے ابا زرعہ سے اور کہا

له من عبد الرحمن بن العلاء ثنا ابو معوية عن عبد الرحمن

اوسنے کہ

أبي بكر بن أبي مليكة عن عائشة قالت لما قبض رسول الله

ابی بکر ابن ابی ملیکہ سے اسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب قبض کی گئی رسول اللہ

صلعم اختلفوا في دفنه فقال أبو بكر سمعت من رسول الله

صلعم اختلاف کیا صحابہ نی اونکی دفن کی مکان مین وقت کہا ابوبکر نی کہ سنا مینی رسول اللہ صلعم

شيئا ما نسيته قال ما قبض رسول الله إلا في الموضع الذي يحب

ایک چیز کہ نہ بہولا مین اسکو فرمایا کہ نہ قبض کیا اللہ نی مگر اوسی مقام مین کہ دوست رکہتا ہی یہ کہ

أن يدفن فيه ادفنوه في موضع فراشه حدثنا محمد بن بشار

دفن کیا جاوی اوسمین دفن کرو تم او نکو اونکی بچہونی کی جگہہ مین حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نی

وعباس بن العنبري وسوار بن عبد الله وغير واحد قالوا أنا يحيى بن سعيد

اور عباس عنبری اور سوار بن عبد اللہ اور بہت لوگون نی سب نی کہا کہ خبر دی ہمکو یحیی ابن

عن سفين الثوري عن موسى بن أبي عائشة عن عبيد الله بن عبد الله

سعید نی سفیان ثوری سی اوسنی موسی ابن ابی عائشہ سی اوسنی عبید اللہ ابن عبد اللہ سی

عن ابن عباس وعائشة أن أبا بكر قبل النبي صلعم بعد ما مات

اوسنی ابن عباس اور حضرت عائشہ سی کہ بیشک ابوبکر نی بوسہ دیا نبی صلعم کو بعد وفات ہونی کے

حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا مرحوم بن عبد العزيز العطار

حدیث کی ہمسی نصر ابن علی جہضمی نی کہا حدیث کی ہمسی مرحوم ابن عبد العزیز عطار نے

عن أبي عمران الجوني عن يزيد بن بابنوس عن عائشة أن أبا بكر

اوسنی عمران جونی سے اسنی یزید ابن بابنوس سی اسنی عائشہ سی کہ بیشک ابابکر

دخل على النبي بعد وفاته فوضع فمه بين عينيه ووضع يديه

آئی نبی صلعم کے پاس بعد اونکی وفات کی پہر رکہا اپنا موہنہ حضرت کی دونو آنکہونکی بیچمین اور رکہا دونو ہاتہ

ساعديه وقال وا نبياه واخليلاه حدثنا بشر بن هلال الصواف

دونوں بازو پر اور کہا افسوس ہے ای نبی افسوس ہے ای مقبول افسوس ہے ای دوست حدیث کی ہمسے بشر ابن هلال

البصري ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس قال لما كان اليوم

بصری کی حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نی ثابت سی اسنی انس سی اونسی کہا کہ جب وہ تہا دن

الذي دخل فيه رسول الله صلعم المدينة اضاء منها كل شيء فلما كان

کہ تشریف لائی اوسدن رسول اللہ صلعم مدینہ مین روشن ہوی مدینہ مین سب چیز لیکن جب ہوا

اليوم الذي مات فيه اظلم منها كل شيء وما نفضنا ايدينا عن التراب وانا

وہ دن کہ وفات کیا اوسدن مین تاریک ہوی مدینہ مین سب چیز اور نہ جہاڑا ہمنی ہاتہ اپنی خاک سی اور ہم

لفي دفنه صلعم حتى انكرنا قلوبنا حدثنا محمد بن حاتم ثنا عامر بن صالح

بیشک دفن کرنی ہی مین تہی حضرت صلعم کی یہانتک کہ نہ پہچانا ہمنی اپنی دلونکو حدیث کی ہمسی محمد ابن حاتم نی کہا حدیث بیان

عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت توفي رسول الله صلعم يوم الاثنين

اوسنے ہشام ابن عروہ سی اسنی اپنی باپ سی اسنی عائشہ سی کہا کہ وفات پائی رسول اللہ صلعم نی د

حدثنا محمد بن ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن جعفر بن محمد عن ابيه

حدیث کی ہمسی محمد ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسی سفیان ابن عیینہ نی اوسنی جعفر ابن محمد سی اسنی اپنی باپ سی

قال قبض رسول الله صلعم يوم الاثنين فمكث ذلك اليوم وليلة

کہا کہ قبض کیے گئی رسول اللہ صلعم دن دوشنبہ کی پہر رکہا جنازہ اوسدن اور منگل کے

الثلثاء ويوم الثلثاء ودفن من الليل وقال سفين وقال غيره يسمع صوت

رات اور منگل کی دن پہر اور دفن کئی گیے رات کو اور کہا سفیان نی اور اسکی سوا اور مردن کہتے ہیں

حاشیہ بارہوین تاریخ ربیع الاول کو ۱۲ یعنی دوشنبہ کون پہر جنازہ شریف رکہا رہا اور اسدن کی بعد جیسا کہ تو وہ رات منگل کی کہلائی اوسی رات پہر ہی رکہا پہر اوسکی صبح منگل ہوا پہر منگل کو بہی دن پہر رکہا رہا جب رات ہوی اور وہ رات بدہ کی کہلائی تب اوس رات حضرت دفن ہوی اور دفن مین دیری کی یہ وجہی کہ لوگ مارے ہوا سی کی کہ ایک جیسی ہو گئی ہی موت مین حضرت کی خلافت کری ہمی کوی کہتا تہا کہ وفات ہوا کوی کہتا کہ نہین ہی

الْمَسَاجِدِ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ
پیروی کی آخر رات مین حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نے
شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تُوُفِّيَ
شریک ابن عبد اللہ ابن ابی نمر سے انسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن ابن عوف سے کہا کہ فات دیئے
رَسُولُ اللَّهِ صلعم يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
گئے رسول اللہ صلعم دن دوشنبہ کے اور دفن کیے گئے دن منگل کے کہا ابو عیسی نے یہ حدیث
غَرِيبٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَلَمَةُ
غریب ہے حدیث کی ہمسے نصر ابن علی جہضمی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن داود نے کہا سلمہ
ابْنُ نُبَيْطٍ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى
ابن نبیط سے ابن شریط سے اونسے سالم ابن عبید سے اور تہی اوسکو صحبت حضرت کی کہ بیہوشی ہوئی
رَسُولِ اللَّهِ صلعم فِي مَرَضِهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوا نَعَمْ
رسول اللہ صلعم کو اونکی مرض مین پہر ہوشمین آئی پہر کہا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سب نے کہا کہ ہان
فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ أَوْ قَالَ بِالنَّاسِ
پہر فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑہی واسطے لوگونکے یا تب فرمایا لوگونکے ساتھ
ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ
پہر بیہوش ہوگئے پہر ہوشمین آئی اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑہی لوگونکے ساتھ[1]
عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ
تب کہا عائشہ نے کہ میرا باپ البتہ مرد ہی کہ جلدی غمگین ہو جاتا ہی جب کہڑا ہوگا اسمقام مین[2] رو دیگا اور نہ طاقت رکہیگا پہر اگر حکم

[1] اور وہ عشا کا وقت تہا ۱۲ — یعنی محراب مین جہان آپ عبادت کرتی تہی ۱۲

[2] آپ کی مقام مین کہڑی ہونیکی اور قرأت کرنیکی

حضرت ... ای ... لی الطعر ... برادون ... یوان ... دیتا ... بابادون

غيره قال ثم اغمي عليه فافاق فقال مروا بلالا فليؤذن ومروا ابا بكر

دوسری کو تو بہتر ہی کہا سالم نے پھر بیہوشی ہوئی حضرت پر پھر ہوش میں آئی فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور

فليصل بالناس فانكن صواحب او صواحبات يوسف عليه السلام

کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑہی آدمیوں کے ساتھ پھر بیشک تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات یوسف علیہ السلام کی

قال فامر بلال فاذن وامر ابوبكر فصلى بالناس ثم ان رسول الله

کہا سالم نے پھر حکم دی گئی بلال کو اذان کہا اور حکم کی گئی ابوبکر پھر نماز پڑہا لوگوں کے ساتھ پھر رسول اللہ

صلعم وجد خفة فقال انظروا لي من اتكئ عليه فجاءت بريرة

صلعم نے پایا تخفیف بیماری میں تب فرمایا دیکھو لوگوں کو میرے واسطے اوس شخص کو تب آئی حضرت بریرہ

ورجل اخر فاتكا عليهما فلما راه ابوبكر ذهب لينكص فاومى اليه

اور ایک مرد دوسرا تب ٹیکا دی حضرت نے دونوں پر سہارا لیکر پھر جب دیکھا اونکو ابوبکر نے پیچھے ہٹا تب اشارہ کیا

ان يثبت مكانه حتى قضى ابوبكر صلاته ثم ان رسول الله صلعم قبض

حضرت نے اونکو کہ ٹہری رہیں اپنی جگہہ میں یہانتک کہ ادا کیا ابوبکر نے نماز اپنی بعد اسکی بیشک رسول اللہ صلعم وفات

فقال عمر والله لا اسمع احدا يذكر ان رسول الله صلعم قبض الا

دی گئی تب کہا حضرت عمر نے واللہ میں نہ سنونگا کسیکو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ صلعم وفات دی گئی مگر

ضربته بسيفي هذا قال وكان الناس اميين ولم يكن فيهم نبي

مارونگا اسکو اپنی اس تلوار سے کہا سالم نے اور تہی سب آدمی اور نہتہا اونمیں کوئی نبی حضرت کی پہلے

حاشیہ ۱ صواحب صواحبات یعنی عورتیں صحبت رکہنی والی یعنی یوسف کی مصاحب جیسے عورت زلیخا شہور ہی اور عورتونکو ظاہر میں ضیافت کیواسطے بلایا تہا اور دل میں تہا کہ لوگ انکا حسن دیکہکے مجہکو اونکی محبت میں معذور رکہیں لیسا حضرت عائشہ نے ظاہر میں صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل میں یہ تہا کہ لوگ اونکا حسن دیکہکے مجہکو اونکی محبت میں معذور رکہیں ولیسا حضرت عائشہ نے ظاہر میں صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل میں تہا کہ حضرت کی زبان سے اور لوگ بہی سن لیں کہ میری باپ کی امامت میں قصور نکریں اور کسی طرح کا شبہ نکریں اور دین کی کام میں سب بکے ہیں حضرت کی صحبت کی برکت سے حضرت عائشہ کا دل روشن تہا اور دین کی کام میں بڑی فہم تہی اوسی کی حضرت نے تعریف کر دیا اور دوسری یہ معنی کہ جسطرح یوسف کی وقت عورتیں زلیخا کی خاطر سے انکو اپنی عقل سے پہیرنی آئی تہیں ویسا تم چاہتی ہو

قَبْلَهٗ فَاَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالُوْا يَا سَالِمُ اِنْطَلِقْ اِلٰى صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پہلے اوس سے پیر ٹہر گئی لوگ اور کہا لوگون نے اے سالم چل تو پاس یار رسول اللہ کے یار رسول اللہ

صَلْعَم فَادْعُهٗ فَاَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ فَاَتَيْتُهٗ اَبْكِىْ دَهِشًا

صلعم کے پس بلا لا اوسکو پیر آیا ابکر کے پاس اور وہ تہی مسجد مین اور اونکی پاس آیا روتا ہوا حیران

فَلَمَّا رَاٰنِىْ قَالَ لِىْ اَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ص قُلْتُ اِنَّ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا اَسْمَعُ

پیر جب مجکو دیکہا کہا مجہسی کہ کیا وفات دی گئی رسول اللہ ص کہا مینی تحقیق عمر کہتی ہین کہ سنونگا مین

اَحَدًا يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ص قُبِضَ اِلَّا ضَرَبْتُهٗ بِسَيْفِىْ هٰذَا فَقَالَ لِىْ

کسیکو کہ ذکر کرتا ہی یہ کہ رسول اللہ ص وفات دیے گئی مگر مارونگا اوسکو اپنی اس تلوار سی تب کہا ابوبکر

اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهٗ فَجَاءَ هُوَ وَالنَّاسُ قَدْ دَخَلُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

نی مجکو چل پیر چلا مین تب آئی وہ اور سب لوگ پیر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ واله وسلم کے

صَلْعَم فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْرِجُوْا لِىْ فَاَفْرَجُوْا لَهٗ فَجَاءَ حَتّٰى اَكَبَّ عَلَيْهِ

پاس اور کہا اے آدمی لوگ جگہہ دو مجکو تب سب نی جگہہ دی اور پیر آئی یہانتک کہ گری یعنی

صَلْعَم وَمَسَّهٗ فَقَالَ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ثُمَّ قَالُوْا يَا صَاحِبَ

لپٹ کی حضرت ص سی اور چہوا اونکو اور کہا بیشک تو مرنیوالا ہی اور بیشک وہ مرنیوالی ہین تب سب نی کہا اے یار

رَسُوْلِ اللّٰهِ ص اَيُصَلّٰى عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ص قَالَ نَعَمْ قَالُوْا وَكَيْفَ قَالَ

رسول اللہ ص کیا نماز پڑہین گی ہم اوپر رسول اللہ صلعم کے کہا کہ ہان سب نی کہا کہ کسطرح کہا کہ

حاشیہ [۱] سب لوگ امی یعنی ناواقف تہی انمین کوئی نبی نہوا تہا جو انکو معلوم ہوتا کہ نبی کا بہی وفات ہوتا ہی سو حضرت عمر نی جو غم کی بدحواسی مین یہ بات کہا جو کوئی حضرت کو مرا کہیگا مین تو مارونگا ۱۲

[۲] تمام اصحاب مین حضرت صدیق حضرت کی یار مشہور تہی اس سبب سی کہ اونکو اللہ نی قران مین حضرت کا یار فرمایا ہے اور سب اونکی معتقد تہی اسواسطی اس مشکل بات کی تحقیق کو اونکی پاس رجوع کیا ۱۲

[۳] جب دریافت کیا کہ حضرت کا وفات ہوا ۱۲

[۴] یہ قران کی ایت ہی اللہ تعالی نی نبی کی وفات کی خبر پہلی سی قران مین فرما دیا ہی اور اسی ایت کو صدیق نی سبکو سنا

يَدْخُلُ قَوْمٌ يُكَبِّرُوْنَ وَيَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ ثُمَّ

كه آوين ايك جماعت پهر الله اكبر كهين اور دعا مانگين اور درود بهيجين تب باهر جاوين پهر

يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ وَيَدْعُوْنَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى

پهر آوين دوسري جماعت اور الله اكبر كهين اور درود بهيجين اور دعا مانگين پهر باهر نكلين يهانتك

يَدْخُلَ النَّاسُ قَالُوْا يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَيُدْفَنُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ص

كه آوين سب ادمي اسي طرح كها انهون نے كه اے يار رسول الله ص كي كيا دفن كيے جاوينگے رسول الله

قَالُوْا نَعَمْ قَالُوْا اَيْنَ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ قَبَضَ اللّٰهُ فِيْهِ رُوْحَهٗ

كها انهون نے هان سب نے كها كه كهان كها اس جگهه مين كه قبض كيا الله نے جسمين روح پاك سے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَقْبِضْ رُوْحَهٗ اِلَّا فِيْ مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوْا اَنَّهٗ قَدْ صَدَقَ

پهر بيشك الله نے نهين قبض كيا اونكي روح پاك حضرت كي پهر بيشك الله نے جانا كه ابوبكر نے تحقيق سچ كها

ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّغْسِلَهٗ بَنُوْ اَبِيْهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَتَشَاوَرُوْنَ

پهر حكم كيا ابوبكر نے صحابه كو كه غسل دين حضرت كو فرزند اونكي دادا كي ١ اور جمع هوے مهاجرين مشوره كرنيكو

فَقَالُوْا انْطَلِقُوْا بِنَا اِلٰى اِخْوَانِنَا مِنَ الْاَنْصَارِ نُدْخِلْهُمْ مَعَنَا فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ

تب كها كه چلو هماري ساته هماري بهائيون كي پاس انصار مين سے لے لين اونكو اپني ساته اس مشوره مين ٢

فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيْرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَنْ لَهٗ

تب كها انصار مين سے هم مين سے ايك امير هو اور تم مين سے ايك امير هو تب كها عمر ابن خطاب نے كه كون هے

مِثْلُ هٰذِهِ الثَّلٰثِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ

وه شخص اوسكي مثل ان تين كي صفت كے دوسرا ٣ دو شخص كا ان مين كا جب وه دونو تهے غار مين جو كهنے لگا اپني يار كو تو غم نكها

حاشيه ١ پهر حضرت علي نے غسل ديا اور فضل ابن عباس شريك تهے اور اسامه پرده كي آڑ مين سے پاني ديتے تهے ١٢

٢ مهاجر لوگ يعني مكه كے رهنے والے جو هجرت كر كے مدينه مين آئے تهے خلافت كيواسطے مشوره كرنيكو جمع هوے تب مهاجرون نے كها كه انصاري مدينه كے لوگون كو بهي ساته لے لين ١٢ ٣ يعني قران مين صاف صاف تين صفت ابوبكر كي هے كه اسمين

إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا مَنْ هُمَا قَالَ مَنْ يَبْسُطُ يَدَهُ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

تحقیق اللہ ساتھ ہمارے ہے کون ہیں وہ دونوں ١٣ پھر پھیلایا ہاتھ عمر نے اپنا ہاتھ اور بیعت کیا ابوبکر سے اور بیعت کیا اون

بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زُبَيْرٍ

سب لوگوں نے نیک بیعت خوبی کی حدیث کی ہم سے نصر ابن علی نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ بن زبیر نے

شَيْخٌ بَاهِلِيٌّ قَدِيمٌ بَصْرِيٌّ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اور ایک شیخ باہلی میں قدیم بصری کے رہنے والے نے کہا حدیث کی ہم سے ثابت بنانی نے اوس نے انس ابن مالک سے

قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ

اوس نے کہا کہ جب پایا رسول اللہ صلعم نے غم موت سے جو پایا کہا

فَاطِمَةُ وَاكَرْبَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ص لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكَ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ

فاطمہ نے افسوس اس غم کا تب فرمایا نبی ص نے نہیں کچھ غم ہی تیری باپ پر آجکی دن بعد بیشک حال یہی کہ حاضر ہے

حَضَرَ مِنْ أَبِيكَ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْوَفَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَدَّثَنَا

تیری باپ پاس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالی چھوڑنیوالا اوس سے کسیکو یعنی وفات قیامت کی دن تک حدیث کی

أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ

ہمسے ابو خطاب زیاد بن یحیی بصری نے اور نصر ابن علی نے کہا دونوں نے عبد ربہ

بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِّي سِمَاكَ ابْنَ الْوَلِيدِ

ابن بارق حنفی نے کہا سنا میں اپنی نانا سماک ابن ولید کو

حاشیہ سلہ یعنی جو اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ دونو غار میں تھے جب کہنے لگا اپنے یار کو کہ سو وہ دونوں

لون تھے پیغمبر ص اور ابوبکر کی اور جو کہا کہ مینے تین یہ صفت کسکی واسطے ہیں سوا ایک صفت دوسرا دو شخصونکا

اللہ نے پیغمبر کیساتھ اونکا ذکر کیا دوسری صفت جو وہ دونو غار میں تھے اللہ کی واسطے جو تکلیف و تنہا ما اور

غار میں سے گئے اسمین بھی پیغمبر کے ساتھ ذکر کیا تیسری صفت کہتے لگا اپنے یار کو اللہ نے ابوبکر کو پیغمبر کا یار فرمایا ١٢

حدث انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان له فرطان من امتي

وہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلعم سے کہ وہ فرماتے تھے کہ جو شخص کہ ہوویں واسطے اوسکے دو فرط میری امت

ادخله الله تعالى بهما الجنة فقالت له عائشة فمن كان له فرط من

میں سے داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی اون دونوں کے سبب بہشت میں واسطے عرض کیا عائشہ نے کہ جو شخص کہ ہووے

امتك قال ومن كان له فرط يا موفقة قالت

اپکی امت میں سے حضرت نے فرمایا اور وہ شخص بھی کہ ہووے اوسکے ایک فرط بھی اپکی امت میں سے کہا عائشہ نے پھر جو شخص

فمن لم يكن له فرط من امتك قال فانا فرط لامتي لن

ہووے اوسکے ایک فرط بھی اپکی امت سے فرمایا کہ میں فرط ہوں اپنی امت کا ہرگز نہ مصیبت دیے گئے

يصابوا بمثلي باب ما جاء في ميراث رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد

مثل مصیبت وفات میری کی یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں میراث رسول اللہ صلعم میں حدیث کی ہمسے احمد

ابن منيع ثنا حسين بن محمد ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن عمرو بن الحارث

ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے ابی اسحق سے روایت عمرو بن حارث

عن عمرو بن الحارث اخي جويرية له صحبة قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوسنے عمرو بن الحارث سے جو بھائی تھے جویریہ کے اور انکو صحبت حضرت کی تھی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ

الا سلاحه وبغلته وارضا جعلها صدقة حدثنا محمد بن المثنى

نے مگر ہتیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنی فدک کہ کیا حضرت نے اوسکو صدقہ حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی

ثنا ابو الوليد ثنا حماد بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن

کہا حدیث کی ہمسے ابو الولید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے اوسنے محمد ابن عمرو سے اوسنے سلمہ سے اوسنے

حاشیہ فرط اوسکو کہتے ہیں جو امیر قافلے سفر میں آگے بڑھ کے اترنے کی جگہ اور خیمہ کی تیاری اور کھانے پینے کا سامان درست کرتا ہے اوسکو منزل کہتے ہیں یہاں مراد فرط سے چھوٹی لڑکی جو مر جاتے ہیں یعنی یہ کہ وہ جا کے اپنی ماں باپ کے لیے بہشت میں تیاری کرتے ہیں ۱۲ منہ ۵ یعنی علم اور مسئلہ کی تحقیق کی اللہ تجکو توفیق دے ۱۲

۱ یعنی مومن کا دل لڑکا مرنے کے بعد جو جلتا ہے اسپر صبر کرتا ہے اسواسطے کہ وہ لڑکا اونکا فرط ہوتا ہے سو میری وفات

أبي هريرة قال جاءت فاطمة إلى أبي بكر رض فقالت من يرثك

ابوہریرہ نے کہا کہ تشریف لائیں حضرت فاطمہ ابوبکر کے پاس راضی ہو اللہ دونوں سے اور فرمایا کون وارث ہوگا

فقال أهلي وولدي فقالت ما لي لا أرث أبي فقال

تمہارا کہا ابوبکر نے میری لڑکے بالے تب فرمایا مجھکو کیا ہی کہ وارث ہوں اپنی باپ کی تب فرمایا ابوبکر نے میں نے سنا

أبو بكر سمعت رسول الله يقول لا نورث ولكني أعول من كان رسول

میں نے سنا رسول اللہ صلعم سے فرماتی تہی کہ ہم لوگ نہیں میراث چہوڑا جاتی ولیکن میں خرچ ضروری دونگا

الله صلعم يعوله وأنفق على من كان رسول الله م ينفق عليه

جسکو رسول اللہ صلعم خرچ دیو نگا لی تہی اور خرچ کرونگا اوسکو اوسپر کہ تہی رسول اللہ صلعم خرچ کرتے اوسپر

حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى ابن كثير العنبري أبو غسان ثنا

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن کثیر عنبری نے ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے

شعبة عن عمرو بن مرة عن أبي البختري أن العباس وعليا جاء إلى

شعبہ نے اسنے عمرو بن مرہ سے اوسنے ابی بختری سے کہ بیشک حضرت عباس اور حضرت علی آئی عمر کی

عمر يختصمان يقول كل واحد منهما لصاحبه أنت كذا كذا فقال عمر

پاس بحث کرتی ہوئی کہتی تہی ہر ایک دونوں میں سی کہ تم بزرگ ہو ہمسے بڑی بڑی طرح کہتے تب کہا عمر نی

لطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف وسعد نشدتكم بالله

طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی

حاشیہ لہ یعنی نبی لوگ مرینگی بعد میراث نہیں تقسیم ہوتی ہی اور نبی لوگ کی میراث تقسیم نہونی میں یہ حکمت ہی کہ
وارث لوگ انکی مرنیکی تمنا لی [illegible] ہلاک ہو جاوینگا اور دوسری یہ کہ آدمی یہ شبہ انبیا کی حق میں نکرین کہ
اونکو دنیا کی مال کی حاجت تہی اونکا سب مال اللہ کا ہی دنیا کا ہو تا تقسیم ہوتا اور قرآن میں اچھی نبیوں کی وارث ہونیکا ذکر ہی
جیسطرح مذکور ہی کہ وارث ہوی داود کی سلیمان تو وہاں مراد ہی علم اور نبوتکی میراث غرضکہ حضرت نی انکی تفسیر بخوبی
فرمایا ہی مشکوۃ کتاب العلم کی دوسری فصل میں کثیر ابن قیس سی جو حدیث ایک طول روایت ہی اوسی حدیث
میں یہ مضمون ہی کہ بیشک نبی لوگوں نی وارث نہیں کیا ہی کسی کو دینار اور درہم کا اور میراث نہیں چہوڑا نبیوں نی سوا
علم کی جو کوئی علم حاصل کیا اوسی پورا حصہ پایا حضرت صدیق نی جو پیغمبر صلعم سی سنا تہا وہ عرض کردیا پیر حضرت فاطمہ

اسمعتم رسول الله صلعم يقول كل مال نبي صدقة الا ما اطعمه
کہ کیا سنا تم لوگوں نے سنا ہے رسول اللہ صلعم سے کہ فرماتے تھے کہ جو مال ہی نبی کا ہے وہ صدقہ ہے مگر جو کھلایا اللہ
انا لا نورث وفي الحديث قصة حدثنا محمد بن المثنى ثنا صفوان
نے نبی کو بیشک ہم لوگ میراث نہیں چھوڑتے اور حدیث میں قصہ طول ہے حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان
بن عيسى عن اسامة بن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة ان
ابن عیسی نے اسامہ ابن زید سے اسنے زہری سے سنے اوسنے عروہ سے اسنے عائشہ سے کہ بیشک
رسول الله صلعم قال لا نورث من تركنا فهو صدقة حدثنا محمد
رسول اللہ صلعم نے فرمایا نہیں میراث میں پاتی ہیں جو چیز چھوڑتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے حدیث کی ہمسے محمد
بن بشار ثنا سفين عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن
ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے کہا سنے ابی الزناد سے اوسنے اعرج سے اوسنے ابی ہریرہ سے کہا اسنے
النبي صلعم قال لا يقسم ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت بعد نفقة
نبی صلعم سے کہا کہ نہ بانٹیں وارثے میری دینا اور نہ درہم جو کچھ چھوڑ جاؤں میں بعد خرچ
نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة حدثنا الحسن بن علي الخلال
اپنی بیبیوں کے اور مزدوری عامل کی بس وہ صدقہ ہے حدیث کی ہمسے حسن ابن علی خلال نے
ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالك بن انس عن الزهري عن مالك بن اوس
کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا میں نے مالک ابن انس کو زہری سے اسنے مالک ابن اوس سے
بن الحدثان قال دخلت على عمر فدخل عليه عبد الرحمن بن عوف
ابن حدثان سے کہا آیا میں عمر کے پاس پھر آئے اونکے پاس عبد الرحمن ابن عوف

حاشیہ ۱ اور عامل معنی کارندہ یہاں عامل سے مراد خلیفہ ہیں کہ وہ حضرت کی طرف سے امت کے کام میں مشغول
رہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ جو لوگ اوقاف حضرت صلعم کی تحویل پر مقرر ہیں ۱۲

وطلحة وسعد وجاء علي والعباس يختصمان فقال لهم عمر انشدكم

اور طلحہ نے اور سعد نے اور آئے تشریف لائے حضرت علی اور عباس بحث کرتے ہوئے تب فرمایا ان لوگوں سے

بالذي باذنه تقوم السماء والارض تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

عمر نے کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اوس مالک کی جسکے حکم سے آسمان زمین قائم ہیں جانتے ہو تم کہ بیشک رسول

لا نورث ما تركنا فهو صدقة فقالوا اللهم نعم وفي الحديث قصة طويلة

اللہ صلعم نے فرمایا کہ بیشک ہمیں میراث چھوڑ جاتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے سب نے کہا ہاں الہی ایسا ہی فرمایا اس حدیث میں قصہ طویل

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان عن عاصم

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

بن بهدلة عن زر بن حبيش عن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا

اوسنے عاصم بن بہدلہ نے اوسنے زر بن حبیش اوسنے عائشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلعم نے دینار

ولا درهما ولا شاة ولا بعيرا قال واشك في العبد والامة باب ما جاء

اور نہ درہم اور نہ بکری اور نہ اونٹ کہا زر نے اور شک کرتا ہوں میں غلام اور لونڈی کے بیچ میں یہ باب

في رؤية رسول الله صلى الله عليه وسلم في المنام حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

اون حدیثوں میں جو آئی ہیں بیان دیکھنے رسول اللہ صلعم کو خواب میں حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

بن مهدي ثنا سفيان عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله ان

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے اسحاق سے اوسنے ابی احوص سے اوسنے عبد اللہ سے کہ بیشک

حاشیہ جو آنحضرت صلعم کا جمال جہاں آرا جیسی صورت میں دیکھے اور اوسکو معلوم ہو کہ یہ حضرت ہیں بیشک اوسنے حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت میں نہیں ہو سکتا کہ جسکو کہے کہ یہ صورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے یہی قول صحیح ہے اور حدیث کی لفظ سے یہی ظاہر ہے ۱۲

إن النبي صلى الله عليه وسلم قال من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل

نبی صلعم نے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مجکو پس بیشک شیطان نہیں ہنکلیا میری حدیث

بي حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن المثنى قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن مثنی نے کہا دونوں نے حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث

عن أبي حصين عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کی ہمسے شعبہ نے ابی حصین سے اوسنے ابی صالح سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم

من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتصور أو قال لا يتشبه

کہ جس شخص نے دیکھا مجکو خواب میں پھر بیشک دیکھا مجکو پھر بیشک شیطان نہیں صورت بن سکتا میری یا فرمایا

بي حدثنا قتيبة ثنا خلف بن خليفة عن أبي مالك الأشجعي

مشابہ نہیں ہو سکتا میری حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے خلف ابن خلیفہ نے اوسنے ابی مالک اشجعی سے

عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فقد رآني قال

اوسنے اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم جس شخص نے دیکھا مجکو خواب میں پھر بیشک دیکھا مجکو

أبو عيسى وأبو مالك هذا هو سعد بن طارق ابن أشيم وطارق

کہا ابو عیسی نے اور ابو مالک نے یہ وہی سعد ابن طارق ہے ابن اشیم ہی اور طارق ا

ابن أشيم هو من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم أحاديث

ابن اشیم اصحاب نبی صلعم میں سے ہی اور بیشک اوسنے روایت کی ہی نبی صلعم سے بہت حدیثیں

قال سمعت عن علي بن حجر يقول قال خلف ابن خليفة رأيت عمرو بن

کہا ابو عیسی نے اور سنا میں نے علی ابن حجر کو وہ فرماتے تھے کہ کہا خلف ابن خلیفہ نے دیکھا میں نے عمرو ابن

حريث صاحب النبي صلى الله عليه وسلم وأنا غلام صغير حدثنا قتيبة هو ابن

حریث اصحاب نبی صلعم کو اور میں لڑکا چھوٹا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے وہی بیٹا

ثنا عبد الواحد بن زياد عن عاصم بن كليب حدثني أبي أنه سمع

کہا حدیث کی ہمسی عبد الواحد ابن زیاد نی عاصم ابن کلیب سے کہا حدیث کی ہمسی میری باپ نی سنا

أبا هريرة يقول قال رسول الله صلعم من رآني في المنام فقد

اوسنی ابا ہریرہ سی وہ کہتی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس شخص نی دیکھا مجکو خوابمین پہر بیشک

رآني فإن الشيطان لا يتمثلني قال أبي فحدثته ابن عباس فقلت قد

دیکھا مجکو پہر بیشک شیطان مثل میری صورت کی نہین ہوسکتا کہا میرے باپ نی اسحدیث کو ابن عباس سے اور کہا کہ

رأيته فذكرت الحسن بن علي فقلت شبهته به فقال ابن عباس

کہ بیشک دیکھا مینی حضرت کو پہر ذکر کیا مینی امام حسن ابن علی کا اور کہا کہ مشابہ پایا مینی حضرت کو امام حسن سے

إنه كان يشبهه حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن أبي عدي ومحمد

بیشک امام حسن تہی مشابہ حضرت کی حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نی کہا حدیث کی ہمسی ابی عدی اور محمد

بن جعفر قالا ثنا عوف بن جميلة عن يزيد الفارسي وكان

ابن جعفر سے دونوں نی کہا حدیث کی ہمسی عوف ابن جمیلہ نی اوسنی یزید فارسی سی اور تہی وہ

يكتب المصاحف قال رأيت النبي صلعم في المنام زمن ابن

لکہا کرتے مصحف انہون نی کہا دیکھا مینی نبی صلعم کو خواب مین زمانی مین ابن

عباس رض فقلت لابن عباس إني رأيت رسول الله صلعم في المنام فقال

عباس رض کی پہر کہا مینی ابن عباس سی کہ بیشک مینی دیکھا رسول اللہ صلعم کو خواب مین پہر کہا

ابن عباس إن رسول الله صلعم يقول إن الشيطان لا يستطيع أن يتشبه

ابن عباس نے کہ بیشک رسول اللہ صلعم فرماتی تہی کہ تحقیق شیطان نہین طاقت رکہتا کہ شکل

بي فمن رآني في النوم فقد رآني هل تستطيع أن تنعت هذا الرجل

بنی میری کی سو جسنی مجکو دیکہا سوتی مین بیشک اوسنی مجکو دیکہا ابن عباس نی کہا کہ بہلا سکتا ہی کہ بیان کری تو

الذي رأيته في النوم قال نعم أنعت لك رجلا بين رجلين

جسکو دیکھا تو نے خواب مین کہا ہان بیان کرتا ہون مین آپ سے ایک مرد درمیان دو مرد کے

جسمه ولحمه أسمر إلى البياض أكحل العينين حسن الضحك جميل

جسم اونکا اور گوشت اونکا تہا سرخ رنگ سفیدی مائل سرمہ دی ہوئی آنکہین بہت پیارا ہنسکرانا بہت

دوائر الوجه قد ملأت لحيته ما بين هذه إلى هذه قد ملأت

پیارا گولائی منہ کا گرد اوسکے بہر دیا تہا اونکی داڑہی اوس چیز کو کہ بیچ مین تہی اس کان سے دوسری کان تک تحقیق

نحره قال عوف ولا أدري ما كان مع هذا النعت فقال ابن

بہر دیا تہا داڑہی اونکی سینہ کو کہا عوف نے کہ نہین جانتا مین اسکو کہ تہی حضرت سات اس صفت کی تب کہا ابن

عباس لو رأيته في اليقظة ما استطعت أن تنعته فوق هذا قال

عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتے مین نہ سکتا تو بیان کرنا اونکا زیادہ کرتا اس سے کہا ابو

أبو عيسى ويزيد الفارسي وهو يزيد بن هرمز وهو من يزيد

عیسے نے اور یزید فارسی وہ یزید ابن ہرمز ہے اور وہ یزید

الرقاشي وروى يزيد الفارسي عن ابن عباس أحاديث ويزيد

رقاشی سے اور روایت کی ہے یزید فارسی ابن عباس سے بہت حدیثین اور یزید

الرقاشي لم يدرك ابن عباس وهو يزيد بن أبان الرقاشي

رقاشی نے نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان رقاشی ہے

وهو يروي عن أنس بن مالك ويزيد الفارسي ويزيد الرقاشي

اور وہ روایت کرتا ہے انس ابن مالک سے اور یزید فارسی اور یزید رقاشی

كلاهما من أهل البصرة وعوف ابن جميلة هو عوف الأعرابي

دونو بصری کی رہنی والے ہین اور عوف ابن جمیلہ وہی عوف اعرابی ہے

Ref. Lib